GENESIS

IN

HINDOOSTANEE.

LIBRARY
OF THE
Theological Seminary,
PRINCETON, N. J.

Case,.................................

Shelf,.................................

Book,.................................

پیدایش کی کتاب

جسکا نام عبرانی میں براشیث ہی

* ۱ پہلا باب *

۲ ابتدا میں خدا نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا * سو زمین
ورو بست نامربوط تھی اور گہراؤ کی سطح پر اندھیرا تھا اور پانیونکی سطح پر
۳ خدا کی روح نے جنبش کی * اور خدا نے کہا کہ اُجالا ہووے
۴ اور اُجالا ہو گیا * اور خدا نے اُجالے کو دیکھا کہ اچھا ہی *
۵ اور خدا نے اُجالے کو اندھیرے سے جدا کیا اور خدا نے
اُجالے کو دن کہا اور اندھیرے کو رات سو شام اور صبح
۶ پہلا دن ہوا * پھر خدا نے کہا کہ فضا پانیوں کے بیچ فاصل
۷ ہووے اور پانیوں کو پانیوں سے جدا کرے * تب خدا نے فضا بنائی
اور اُس پانی کو جو فضا کے تلے تھا اس پانی سے جو فضا کے اُوپر
۸ تھا جدا کیا اور ایسا ہی ہوا * اور خدا نے اُس فضا کو آسمان کہا
۹ سو شام اور صبح دوسرا دن ہوا * پھر خدا نے کہا کہ سارے پانی جو
آسمان کے تلے ہیں ایکہی مقام میں جمع ہوویں اور خشکی نظر

۱۰ آوے اور ایسا ہی ہوگیا * اور خدا نے خشکی کو زمین کہا اور
جمع ہوئے پانیونکو سمندر کہا اور خدا نے دیکھا کہ یہہ اچھا ہی *
۱۱ اور خدا نے کہا کہ زمین گھاس کو اور نبات کو جو تخم ریز ہووے
اور میوے کے درختوں کو جو اپنی اپنی قسم کے مطابق
میوا دیویں جنکے بیج زمین پر اپنے بیج میں ہوویں اُگاوے
۱۲ اور ایسا ہوگیا * کہ زمین نے گھاس اور نبات کو جو اپنی
اپنی قسم کے موافق تخم ریز ہی اور میوے کے درختوں کو
جنکی جنس کی روئیدگی اُسی سے ہی اُگایا اور خدا نے
۱۳ دیکھا کہ یہہ اچھا ہی * سو شام اور صبح تیسرا دن ہوا *
۱۴ اور خدا نے کہا کہ روشنی دینے والی چیزیں آسمان کے
فضا میں ہوویں تاکہ دن رات کو جدا کریں اور وے
آیتوں اور موسموں اور دنوں اور برسوں کی باعث ہوویں *
۱۵ اور وے آسمان کے فضا میں ایسی روشنی دینے والی
۱۶ ہوویں کہ زمین کو روشن کریں اور ایسا ہوگیا * کہ خدا نے
دو بڑے نیّر بنائے ایک تو نیّر اعظم کہ جسکا تسلّط دن پر ہووے
اور ایک نیّر اصغر جسکا تسلّط رات پر ہووے اور اُسنے تارے بھی
۱۷ بنائے * اور خدا نے اُنکو آسمان کے فضا میں رکھا تاکہ زمین کو
۱۸ روشن کریں * اور دن رات پر اُنکا تسلّط ہو اور اُجالے
اور اندھیرے میں تفرقہ کریں اور خدا نے دیکھا کہ یہہ اچھا

۱۹ ۲۰ ہی * سو شام اور صبح چوتھا دن ہوا * اور خدا نے کہا کہ جاندار
اور پرندے جو زمین کے اوپر آسمان کے جو میں اڑیں پانی
۲۱ اُنھیں کثرت سے پیدا کریں * سو خدا نے بڑی مچھلیوں کو
اور ہر ایک رینگ کے چلنے والے جانور کو جنھیں پانیوں نے
اُنکی قسم قسم کے موافق کثرت سے موجود کیا اور
ہر ایک پرندے کو اُسکی قسم قسم کے موافق پیدا کیا اور
۲۲ خدا نے دیکھا کہ بہہ اچھا ہی * اور خدا نے اُنکو برکت
دیکے کہا کہ تم برومند ہو اور بڑھو اور سمندر کے پانیوں کو بھرو
۲۳ اور پرندے زمین پر بہت ہوویں * سو شام اور صبح پانچواں دن
۲۴ ہوا * اور خدا نے کہا کہ زمین ہر ایک جاندار کو اُسکی
قسم قسم کے مطابق یعنے مواشی اور کیڑے مکوڑے اور صحرا
کے وحشیونکو اُنکی قسم کے موافق پیدا کرے اور ایسا
۲۵ ہو گیا * کہ خدا نے صحرا کے وحشیونکو اُنکی قسم قسم
کے موافق اور مواشی کو اُنکی قسم کے مطابق اور زمین کے
ہر ایک کیڑے کو اُسکی قسم قسم کے موافق بنایا اور خدا
۲۶ نے دیکھا کہ بہہ اچھا ہی * تب خدا نے کہا کہ ہم آدمی کو
اپنا ظل اور اپنی صورت بناتے ہیں اور وہ دریائی مچھلیوں
اور آسمانی پرندوں اور بہایم اور ساری زمین اور ہر ایک چیز پر
۲۷ جو زمین پر رینگتی چلتی ہی مُسلّط ہووے * تب خدا نے

آدمی کو اپنی صورت بنایا خدا کی صورت پر اُسے پیدا کیا پھر
۲۸ اُسے نر و مادہ بنایا * اور خدا نے اُنہیں برکت بخشی اور خدا
نے اُنھیں کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو اور اُسکو
محکوم کرو اور دریا کی مچھلیوں اور آسمانکے پرندوں اور ہر ایک
۲۹ جاندار پر جو زمین پر رینگتا چلتا ہی مُسلّط ہو * اور خدا نے
کہا لو میں نے ہر ایک تخم دار بنات کو جو تمام روی
زمین پر ہی اور ہر ایک درخت کو جسمیں پھل ہی جو
تخم ریز ہی تمھیں دیا اور یہہ تمھارے کھانے کے لیے ہوگا *
۳۰ اور زمین کے ہر ایک جاندار اور آسمان کے ہر ایک پرندے
کو اور زمین کے ہر ایک رینگ کے چلنے والے کو اور جس میں
نفس حیوانی ہی اور ہر ایک قسم کی سبزی بھی کھانیکو دی
۳۱ اور ایسا ہی ہوا * پھر خدا نے اُن سب پر جنھیں اُسنے بنایا
تھا نظر کی اور دیکھا کہ یہہ بہت اچھی ہیں سو شام اور صبح چھٹا دن ہوا *

۲ دوسرا باب *

۱ سو آسمان اور زمین اور اُنکی ساری آبادی کامل ہو گئی *
۲ اور خدا اپنے کاموں سے جو وہ کرتا تھا ساتویں دن فارغ تھا
اور ساتویں دن اُسنے اپنے سارے کاموں سے جو وہ کرتا
۳ تھا آرام کیا * اور خدا نے ساتویں دن کو مبارک اور مقدس ٹھہرایا

کیونکہ اُسنے اپنے سارے کاموں سے جو کیے اور بنائے
۴ اُسی دن آرام پایا * پس جس وقت کہ خدا نے آسمان
اور زمین کو اور میدان کی ہر ایک نبات کو جو زمین پر نہ تھی
اور میدان کی ہر ایک سبزی کو جو آگے نہ تھی
۵ پیدا کیا * اسوقت سماوات اور ارض کی پیدایشیں
یوں نہیں ہوئیں کیونکہ یہوواہ خدا نے ہنوز زمین پر مینہہ نہ برسایا
۶ تھا اور آدمی نہ تھا جو زمین پر کشت وکار کرتا * اور بخار زمین سے
۷ اُٹھتا تھا اور ساری زمین کو سیراب کرتا تھا * تب یہوواہ
خدا نے زمین کے غبار سے انسان کو بنایا اور اسکے نتھنوں میں
۸ حیات کا دم پھونکا سو انسان جیتی جان ہوا * اور یہوواہ خدا نے
عدن میں مشرق کی طرف ایک باغ بنایا اور اُس انسان کو
۹ جسے اُسنے بنایا تھا اُس میں رکھا * اور یہوواہ خدا نے
ہر ایک درخت کو جو خوشنما اور کھانے میں لذیذ تھا اور
اُس باغ کے درمیان زندگانی کے درخت کو اور نیک وبد کی
۱۰ شناخت کے درخت کو مٹی سے اگایا * تب ایک نہر
اس باغ کے سیراب کرنے کو عدن سے نکلی اور وہاں
۱۱ سے تقسیم ہو کے چار صرے نہر و نکے بنے * پہلی کا نام
فیسون ہی یہہ وہی ہی جو زویلے کی ساری زمین کو جہاں
۱۲ سونا ہوتا ہی گھیرتی ہی * اور اس زمین کا سونا اچّھا ہوتا ہی اور

وہاں موتی اور بلور پیدا ہوتا ہی * اور دوسری نہر کا نام جیحون
ہی یہہ وہی ہی جو حبش کی ساری زمین کو گھیرتی ہی *
۱۴ اور تیسری نہر کا نام دجلہ ہی یہہ وہی ہی جو موصل کی شرقی
۱۵ سمت کو جاتی ہی اور چوتھی نہر فرات ہی * اور یہواہ خدا
نے انسان کو لیجاکر باغ عدن میں چھوڑ دیا تاکہ وہ اُس میں
۱۶ کشت وکار اور اُسکی نگہبانی کرے * اور یہواہ خدا نے
انسان کو حکم کیا کہ تو اس باغ کے ہر ایک درخت کا پھل
۱۷ کھایا کر * پر نیک وبد کی شناخت کے درخت سے
۱۸ مت کھانا کیونکہ جس دن تو اُسسے کھائیگا تو مر جائیگا * اور
یہواہ خدا نے کہا کہ انسان کا تنہا رہنا خوب نہیں میں اُسکے
۱۹ لیے اُسکی شکل کا ہمنشیں بناتا ہوں * تب یہواہ خدا جو خاک
سے سارے دشت کے وحشی اور آسمان کے پرندے
اس نے بنائے تھے انکو انسان پاس لایا تاکہ دیکھے کہ وہ
انکے کیا نام رکھتا ہی چنانچہ انسان نے ہر ایک جاندار
۲۰ حیوان کو جو کچھ کہا وہی اسکا نام ہوا * اور انسان نے
ہر بہیمے کا اور آسمانی پرند اور دشتی چرند کا نام رکھا پر آدم
۲۱ کے لیے اسکی شکل کا ہمنشیں نہ نکلا * پھر یہواہ خدا نے
انسان پر بھاری نیند بھیجی اور وہ سو گیا تب اسنے اسکی پسلیوں
میں سے ایک پسلی نکالی اور اسکے بدلے وہاں گوشت

۲۲ بھر دیا * اور یہواہ خدا نے انسان کی اس پسلی سے جو
اسنے لی تھی ایک عورت بنائی اور اسے انسان پاس لایا *
۲۳ انسان بولا یہہ تو میری ہڈیوں میں کی ہڈی اور میرے گوشت
میں کا گوشت ہی سو یہہ ایشاہ یعنے عورت کہلاویگی کیونکہ
۲۴ یہہ ایش یعنے مرد سے نکالی گئی * اس سبب سے مرد
اپنے ماباپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے چپٹا رہیگا اور
۲۵ وے دونوں ایک تن ہووینگے * وے دونوں انسان اور اسکی
جورو ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے *

۳ تیسرا باب *

۱ اور سانپ میدان کے ہر ایک حیوان سے جسے یہواہ
خدا نے بنایا تھا زیرک تھا سو اسنے عورت سے کہا
کیا خدا نے سچ کہا ہی کہ تم اس باغ کے سب درختونکا
۲ پھل مت کھاؤ * عورت نے سانپ کو کہا کہ ہم تو اس
۳ باغ کے درختوں کا پھل کھاتے ہیں * پر اس درخت کا
پھل جو باغ کے بیچوں بیچ ہی خدا نے کہا ہی کہ تم اسے
۴ نہ کھانا اور نہ چھونا تو نہو وے کہ تم مرجاؤ * تب سانپ نے
۵ عورت کو کہا کہ تم نہ مروگے * بلکہ خدا جانتا ہی کہ تم
جس دن اسے کھاؤگے تمہاری آنکھیں کھل جائینگی اور تم

۶ نیک وبد کی شناخت میں خدا کے مانند ہو جاؤ گے * اور
عورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت خورش کے لایق اور
نظر ومیں خوشنما اور دانش بخشنے میں نہایت پسندیدہ ہی
تو اسکے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے شوہر کو بھی
۷ جو اسکے ساتھہ تھا دیا اور اسنے کھایا * تب ان دونوں کی آنکھیں
کھل گئیں اور وے جان گئے کہ ہم ننگے ہیں سو انھوں نے
انجیر کے پتوں کو ملا کے سیا اور اپنے واسطے ازار بنائی *
۸ تب انھوں نے اسی دن ٹھنڈے ہوے یہواہ خدا کے چلنے
کا سنّاٹا سنا تب انسان اور اسکی جورو نے اپنے تئیں
۹ یہواہ خدا کے حضور سے باغ کے درختوں میں چھپایا * سو
۱۰ یہواہ خدا نے انسان کو پکارا اور کہا کہ تو کہاں ہی * وہ بولا
میں نے تیری آواز باغ میں سنی اور ڈرا کیونکہ میں ننگا
۱۱ تھا اس لیے میں نے آپکو چھپایا * اسنے کہا کہ کسنے
تجھے جتایا کہ تو ننگا ہی کیا تو نے اس درخت سے کچھہ کھایا
جس سے میں نے تجھے حکم کیا تھا کہ تو اس سے مت
۱۲ کھانا * انسان نے کہا کہ اس عورت نے جو تو نے
میرے ساتھہ رکھی تھی مجھے اس درخت سے کچھہ دیا اور میں
۱۳ نے کھایا * تب یہواہ خدا نے عورت کو کہا یہہ تو نے
کیا کیا عورت بولی کہ سانپ نے مجھے بھکایا اور میں نے کھایا *

۱۴ تب یہوواہ خدا نے سانپ کو کہا اس لیے کہ تو نے یہہ کیا
سو تو سارے بہایم اور سب میدان کے وحشیوں سے
زیادہ ملعون ہوگا اور تو اپنے پیٹ پر چلیگا اور تو اپنی زندگی
۱۵ بھر خاک کھایا کریگا * اور میں تجھہ میں اور عورت میں اور
تیری نسل اور اُسکی نسل میں دشمنی ڈالونگا وہ تیرے سر کو
۱۶ کچلیگی اور تو اسکی ایڑی کو کچلیگا * اور اسنے عورت
کو کہا کہ میں تیرے درد اور حمل کو بڑھاتا رہونگا تو درد سے
بچّے جنیگی اور تیرا مدار تیرے شوہر پر ہوگا وہ تجھپر تسلّط
۱۷ کریگا * پھر اسنے آدم سے کہا اس لیے کہ تو اپنی جورو کی
بات کا شنوا ہوا اور اس درخت کا پھل کھایا جسکا میں نے
تجھے حکم کیا تھا کہ اسکا مت کھانا تیرے واسطے زمین ملعون ہوئی
۱۸ تو اپنی ساری عمر اُس سے محنت کے ساتھہ کھائیگا * اور
وہ تیرے لیے کانٹے اور اونٹ کٹارے اگائیگی اور تو کھیت
۱۹ کی نبات کھائیگا * اور تو اپنے مُنہہ کے پسینے سے روٹی
کھائیگا جبتک کہ تو مٹی میں پھر آوے کہ تو اس سے نکالا گیا
۲۰ ہی کیونکہ تو خاک ہی اور خاک میں پھر جائیگا * اور انسان
نے اپنی جورو کا نام حوا رکھا اس لیے کہ وہ سب زندوں کی
۲۱ ماں تھی * اور یہوواہ خدا نے آدم اور اسکی جورو کے لیے چمڑے
۲۲ کے کُرتے بنائے اور انہیں پہنائے * اور یہوواہ خدا

نے کہا دیکھو کہ انسان نیک و بد کی شناخت میں ہم میں
سے ایک کے مانند ہوا اب ایسا نہووے کہ وہ اپنا ہاتھہ
ڈالے اور حیات کے درخت سے کچھہ لیکر کھاوے اور
۲۳ ابد تک جیے * اِس لیے یہوواہ خدا نے اسکو باغ عدن
سے باہر نکالا کہ وہ اُس مٹی میں جس میں سے وہ نکالا گیا کشت
۲۴ وکار کرے * چنانچہ اُسنے انسان کو نکال دیا اور باغ عدن کی
شرقی سمت کو کرّوبیم مقرر کیے جنکے پاس ہر طرف آپ
سے گھومنے والی چمکتی ہوئی تروار تھی تاکہ حیات کے
درخت کی نگہبانی کریں *

۴ چوتھا باب *

۱ اور انسان اپنی جورو حوا کے ساتھہ ہم بستر ہوا سو وہ حاملہ ہوئی
اور اُس سے قین پیدا ہوا اور بولی کہ میں نے یہوواہ سے
۲ ایک مرد پایا * اور پھر اُس سے اُسکا بھائی ہابیل پیدا ہوا اور
ہابیل بھیڑونکی پاسبانی اور قین زمین میں کشت وکار کرتا تھا *
۳ چند روز کے بعد یوں ہوا کہ قین زمین کے حاصل میں سے
۴ کچھہ یہوواہ خدا کے واسطے نذر لایا * اور ہابیل بھی اپنی بھیڑ
بکریونمیں سے پہلوٹی اور موٹی موٹی کئی ایک لایا اور یہوواہ خدا
۵ نے ہابیل کو اور اسکی نذر کو قبول کیا * پر قین کو اور

اسکی نذر کو قبول نکیا اس لیے قین بہت غصے ہوا اور
۶ اسنے اپنا منہہ بگاڑا * تب یہواہ نے قین کو کہا تو کیوں
۷ غصے ہوا اور تو نے اپنا منہہ کیوں بگاڑا * کیا تو اچھا کرتا
تو مقبول نہوتا اور جو تو نے اچھا نکیا تو خطا کی قربانی دروازے
پر موجود ہی اور ہابیل کی خواہش تیری طرف ہوگی اور
۸ تو اسپر مسلط ہوگا * تب قین نے اپنے بھائی ہابیل
سے باتیں کیں اور یوں ہوا کہ جب وے دونوں میدان میں
تھے تو قین نے اپنے بھائی ہابیل پر حملہ کیا اور اسے
۹ مار ڈالا * تب یہواہ خدا نے قین کو کہا تیرا بھائی ہابیل کہاں
ہی وہ بولا میں کیا جانوں کیا میں اپنے بھائی کا رکھوالا ہوں *
۱۰ تب اسنے کہا تو نے کیا کیا تیرے بھائی کا خون زمین
۱۱ سے مجھکو پکارتا ہی * اور اب تو زمین کا ملعون ہی کہ
اسنے اپنا منہہ پسارا تاکہ تجھسے تیرے بھائی کا خون لیوے *
۱۲ سو جب تو زمین میں کشت وکار کریگا تو وہ اپنا حاصل تجھے
۱۳ ندیویگی اور تو زمین پر سرگرداں اور گریزاں رہیگا * تب
قین نے یہواہ سے کہا کہ میری سزا میری برداشت
۱۴ سے زیادہ ہی * جو تو آج مجھے زمین سے نکالتا ہی میں
تیرے حضور سے غایب رہونگا اور زمین پر سرگرداں اور
۱۵ گریزاں ہوؤنگا اور جو کوئی مجھے پاویگا مار ڈالیگا * تب

یہوواہ نے اُسے کہا نہیں جو کوئی قین کو قتل کریگا تو وہ
سات گونا عذاب کیا جایگا اور یہوواہ نے قین کو ایک
۱۶ نشانی دی کہ جو کوئی اُسے پاویگا نمارےگا * تب قین یہوواہ
کے حضور سے نکلا اور نود کی زمین میں عدن کی شرقی سمت
۱۷ کو جا رہا * پھر قین اپنی جورو کے ساتھ ہمخواب ہوا وہ
حاملہ ہوئی اور اس سے خنوخ پیدا ہوا تب وہ ایک شہر
بنانے لگا اور اس شہر کا نام خنوخ رکھا جو اُسکے بیٹے کا
۱۸ نام تھا * اور خنوخ سے عیراد پیدا ہوا اور عیراد سے محیائیل
۱۹ اور محیائیل سے مشوشائیل اور مشوشائیل سے لامخ * اور
لامخ نے دو جوروان کیں پہلی کا نام عادا اور دوسری کا صلا تھا *
۲۰ عادا سے یابال پیدا ہوا اور خیموں میں رہنے کی اور مواشی
۲۱ رکھنے کی بنیاد اُسی سے ہی * اور اسکے بھائی کا نام یوبال
۲۲ تھا اُسنے بین اور ارغنون ایجاد کی * اور صلا سے
توبل قاین پیدا ہوا جو تانبے اور لوہے کے سب صنّاعوں کا
تربیت کرنیوالا تھا اور توبل قاین کی ایک بہن تھی جسکا نام
۲۳ نعما تھا * اور لامخ نے اپنی جوروں عادا اور صلا سے کہا کہ
اے لامخ کی جوروو میری بات سنو اور میرے کلام پر متوجہ
ہو کہ میں نے ایک مرد کو زخم کھاکے اور ایک جوان
۲۴ کو ضرب اُٹھاکے مار ڈالا * اگر قین کے قاتل پر سات

گونا عذاب کیا جاویگا تو لامخ کے قاتل پر ستہتر گونا عقوبت
۲۵ کیجائیگی * پھر آدم اپنی جورو کے ساتھہ ہمخواب ہوا وہ ایک
بیٹا جنی اُسکا نام شیث رکھا اور بولی کہ خدا نے ہابیل کے
عوض جسکو قین نے قتل کیا مجھکو دوسرا فرزند دیا *
۲۶ اور شیث کے بھی ایک بیٹا پیدا ہوا اُسنے اُسکا نام انوش
۲۷ رکھا * اسوقت لوگ یہوواہ کا نام لینے لگے *

۵ پانچواں باب *

۱ آدم کا تولد نامہ یہہ ہی جس دن کہ خدا نے آدم کو پیدا
۲ کیا اُسنے اُسے اپنی صورت پر بنایا * اور اُنھیں نر و مادہ
پیدا کیا اور جس دن اُسنے اُنھیں پیدا کیا اُنھیں برکت
۳ دی اور اُنکا نام انسان رکھا * اور آدم جب ایک سو تیس
برس کا ہوا تب اُسکا ایک بیٹا اُسکے نقشے اور صورت پر
۴ پیدا ہوا اور اُسکا نام شیث رکھا * اور آدم کی عمر شیث
کی پیدایش کے بعد آٹھہ سو برس کی ہوئی اُس سے بیٹے
۵ اور بیٹیاں پیدا ہویں * اور آدم کی عمر تمام و کمال نو سو تیس
۶ برس کی تھی کہ وہ مر گیا * اور شیث جب ایک سو پانچ برس
۷ کا ہوا تب اُس سے انوش پیدا ہوا * اور شیث انوش
کی پیدایش کے بعد آٹھہ سی سات برس جیتا اور

۸ اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں * اور شیث کی تمام
۹ عمر نو سی بارہ برس کی تھی کہ وہ مرا * اور انوش جب
نوّے برس کا ہوا تب اُس سے قینان پیدا ہوا *
۱۰ اور قینان کی پیدایش کے بعد انوش آٹھ سی پندرہ برس
۱۱ جیا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں * اور انوش
۱۲ کی تمام عمر نو سو پانچ برس کی تھی کہ وہ مرا * پھر قینان جب
۱۳ ستّر برس کا ہوا تو اُس سے ماہللایل پیدا ہوا * اور
ماہللایل کی پیدایش کے بعد قینان آٹھ سی چالیس برس
۱۴ جیا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں * اور قینان کی
۱۵ تمام عمر نو سی دس برس کی تھی کہ وہ مرا * اور ماہللایل
جب پینسٹھ برس کا ہوا تب اُس سے یارو پیدا ہوا *
۱۶ اور ماہللایل یارو کی پیدایش کے بعد آٹھ سی تیس برس
۱۷ جیا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں * اور ماہللایل
۱۸ کی تمام عمر آٹھ سی پچانوے برس کی تھی کہ وہ مرا * یارو
جب ایک سو باسٹھ برس کا ہوا تب اُس سے خنوخ
۱۹ پیدا ہوا * اور خنوخ کی پیدایش کے بعد یارو آٹھ سی برس
جیا ور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں * اور یارو کی
۲۱ تمام عمر نو سی باسٹھ برس کی تھی کہ وہ مرا * خنوخ جب
پینسٹھ برس کا ہوا تب اُس سے متوشالح پیدا ہوا *

۲۲ اور خنوخ مشوشالح کی پیدایش کے بعد تین سی برس
تک خدا کے ساتھہ ساتھہ چلا اور اس سے بیتے اور بیتیاں پیدا
۲۳ ہوئیں * اور خنوخ کی تمام عمر تین سی پینسٹھہ برس کی
۲۴ تھی * اور خنوخ خدا کے ساتھہ ساتھہ چلتا تھا اور وہ نملا اس لیے
۲۵ کہ خدا نے اسے لے لیا * اور مشوشالح جب ایک
سی ستاسی برس کا ہوا تو اس سے لامخ پیدا ہوا *
۲۶ اور لامخ کی پیدایش کے بعد مشوشالح سات سو بیاسی
۲۷ برس جیا اور اس سے بیتے بیتیاں پیدا ہوئیں * اور
مشوشالح کی تمام عمر نوسی اُنھتّر برس کی تھی کہ وہ مرا *
۲۸ اور لامخ جب ایک سی بیاسی برس کا ہوا تو اس کا
۲۹ ایک بیتا پیدا ہوا * اسنے اسکا نام نوح رکھا اور کہا کہ یہہ
ہمارے ہاتھوں کے کام اور عذاب سے جو زمین کے سبب
سے ہہیں جس پر خدا نے لعنت کی ہی ہماری خاطر جمع
۳۰ کریگا * اور نوح کی پیدایش کے بعد لامخ پانسی پچانوے
۳۱ برس جیا اور اس سے بیتے اور بیتیاں پیدا ہوئیں * اور لامخ
کی تمام عمر سات سی ستھتّر برس کی تھی کہ وہ مرا *
۳۲ نوح جب پانسی برس کا ہوا تب نوح سے سام اور حام
اور یافث پیدا ہوے *

۶ چھٹھا باب *

۱ جب لوگ زمین پر بہت پیدا ہونے لگے اور ان سے
۲ بیٹیاں پیدا ہوئیں * تو خدا کے بیٹوں نے آدمیوں کی بیٹیوں
کو دیکھا کہ وے خوب صورت ہیں تو ان سبھوں میں سے
جس نے جس کو پسند کیا اسنے اس سے بیاہ کیا *
۳ تب خدا نے کہا کہ میری روح ہمیشہ آدمیوں کے ساتھ
مزاحمت نہ کریگی اس لیے کہ وے البتہ بشر ہیں
۴ اب انکی بقا ایک سو بیس برس تک ہی * اور ان
دنوں میں جبابرہ زمین پر تھے اور اسکے بعد جب خدا کے
بیٹے آدمی کی بیٹیوں سے ہم بستر ہوے تو ان سے لڑکے
پیدا ہوے اور یہہ وہ اقویا تھے جو قدیم سے نامور ہیں *
۵ اور خدا نے جب دیکھا کہ اب انسان کی برائی زمین پر
بہت ہوئی اور اسکے دلوں کے تصور اور خیال روز بروز
۶ صرف بد ہوتے ہیں * تب یہوواہ آدمی کے زمین پر
۷ پیدا کرنے سے پچتایا اور دلگیر ہوا * تب یہوواہ نے
کہا کہ میں آدمی کو جسے میں نے پیدا کیا اور سارے
بہایم اور کیڑوں اور آسمان کے پرندوں کو زمین پر سے
۸ مٹا دالونگا کیونکہ میں انکو بنانے سے پچتاتا ہوں * پر

۹ نوح نے یہوواہ کی آنکھوں میں عزت پائی تھی * نوح کا تولد
نامہ یہہ ہی کہ نوح اپنے قرنونمیں صدیق اور کامل مرد تھا اور
۱۰ خدا کے ساتھہ ساتھہ چلتا تھا اور نوح سے تین بیٹے سام اور
۱۱ حام اور یافث پیدا ہوے * اور زمین خدا کی نظر میں بگڑ گئی
۱۲ تھی اور زمین ظلم سے معمور رہتی * اسوقت خدا نے زمین پر
نظر کی اور دیکھا کہ وہ ظلم سے معمور ہی کیونکہ ہرایک بشر
۱۳ اکا طور زمین پر بگڑا ہوا تھا * سو خدا نے نوح سے کہا
ہرایک بشر کی اجل میرے سامھنے آپہنچی ہی کیونکہ
زمین انکے ظلم سے معمور ہو گئی اور دیکھہ میں انکو زمین
۱۴ سمیت بگاڑ ڈالتا ہوں * اب تو شمشاد کی لکڑی سے ایک
کشتی اپنے لیے بنا اور اس کشتی کے کئی طبقے کر اور
۱۵ اسکے اندر اور باہر رال لگا * اور اس انداز کی بنا کہ درازی اسکی
تین سی ہاتھہ اور چوڑائی پچاس ہاتھہ اور بلندی تیس ہاتھہ
۱۶ اکی ہووے * اور اس کشتی میں دریچہ بنا اور اوپر وار
سے ہاتھہ بھر کے فرق پر اسے تمام کر اور اسکے ایک
کنارے پر دروازا لگا اور اس میں نیچے کا طبقہ اور دوسرا
۱۷ اور تیسرا بھی بنا * اور دیکھہ میں طوفان کا پانی زمین پر بھیجتا ہوں
تاکہ ہرایک جسم کو جس میں حیات کی روح ہی آسمان
کے نیچے سے تمام کر ڈالے اور ہرایک چیز جو زمین

۱۸ پر ہی سو غرق ہو جاوے * میں تجھکو اپنا وثیقہ دونگا تو کشتی
میں آ اور تیرے بیٹے اور تیری جورو اور تیرے بیٹوں کی
۱۹ جوروان تیرے ساتھ آویں * اور سب حیوانوں میں سے
ہرایک جنس کے دو دو جو ایک نر اور ایک مادہ ہو کشتی
۲۰ میں اپنے ساتھ لانا تاکہ وے تیرے ساتھ بچ رہیں * اور
پرندوں میں سے ہرایک جنس کے اور چار پایوں میں سے
ہرایک جنس کے اور زمین کے سارے رینگنے والوں میں
سے ہرایک جنس کے دو دو ان سب سے تیرے
۲۱ پاس آویں تاکہ جیتے بچیں * اور تو ہرایک خورش سے
جو کھانے میں آتی ہی اپنے لیے لے لیا اور ساتھ رکھ
لینا اور وہ تیری اور انکی خورش ہو گی چنانچہ نوح نے سب
ویسا ہی کیا جیسا خدا نے اسے فرمایا تھا *

۷ ساتواں باب *

۱ اور یہوواہ نے نوح سے کہا کہ تو اپنے سارے اہل بیت
سمیت کشتی میں درآ کیونکہ میں نے اپنے حضور میں تجھے
۲ اس قرن میں راست باز دیکھا * تو سارے بہیموں میں
سے جو پاک ہیں سات سات نر اور انکی مادینے اور ان
بہیموں میں سے جو پاک نہیں دو دو نر اور انکی مادینے اپنے

۳ ساتھہ لے * اور آسمانی پرندوں میں سے سات سات
نر اور مادہ تاکہ تمام روے زمین پر نسل انکی باقی رہے *
۴ کہ میں سات دن کے بعد زمین پر چالیس دن رات مینہہ
برساؤنگا اور ہر ایک چیز کو جو قایم ہی جسے میں نے
۵ بنایا ہی روے زمین پر سے میٹ دونگا * نوح نے سب
۶ ویسا ہی کیا جو خدا نے اسے فرمایا تھا * اور جب طوفان کے
۷ پانی زمین پر اُبلے تو نوح چھہ سی برس کا تھا * تب نوح اور
اس کے بیٹے اور اُسکی جورو اور اسکے بیٹوں کی جوروان طوفان
کے پانیونکے سبب سے اسکے ساتھہ کشتی میں داخل ہوئیں *
۸ اور ان بہیموں سے جو پاک ہیں اور اُن میں سے جو ناپاک ہیں
اور پرندوں میں سے اور زمین کے سب کیڑے مکوڑوں میں
۹ سے * دو دو نر و مادہ نوح کے ساتھہ کشتی میں جیسا خدا نے
۱۰ نوح کو فرمایا تھا داخل ہوے * اور جب سات دن گذرے
۱۱ تو ایسا ہوا کہ طوفان کے پانی زمین پر اُبلے * اور جب نوح
کی عمر چھہ سو آٹھہ برس کی ہوئی تب سال اخیر کے
دوسرے مہینے کی سترویں تاریخ دفعۃً بحر محیط کے سارے
۱۲ چشمے کھل گئے اور آسمان کے دریچے وا ہوے * اور
۱۳ زمین پر چالیس دن رات کی جھڑی لگی * اسی دن نوح
اور نوح کے بیٹے سام اور حام اور یافث اور نوح کی جورو اور

۱۴ اسکے بیٹوں کی تینوں جوروان انکے ساتھہ * اور انکے ساتھہ
ہرایک نوع کے حیوان اور ہر نوع کے بہیمے اور حشرات الارض
میں سے ہرایک نوع اور ہرایک نوع کے پرندے یعنے
۱۵ ساری چڑیاں ہرایک قسم کی کشتی میں داخل ہوئیں * اور نوح کے
پاس سب حیوانات میں سے جنمیں زندگانی کی روح تھی
۱۶ دو دو آے * سو وہ جو داخل ہوے نر و مادہ تھے سب
حیوانات میں سے داخل ہوے جیسا خدا نے اسے فرمایا
۱۷ تھا اور یہوواہ نے اسکو باہر سے بند کیا * اور طوفان کا پانی زمین
پر چالیس دن تک اُبلا رہا اور پانی بڑھہ گئے اور کشتی کو
۱۸ اوپر اُٹھا دیا سو کشتی زمین پر سے اوپر اٹھہ گئی * اور جب
پانی زمین پر بڑھا اور نہایت افزود ہوا تو کشتی پانی کی سطح پر
۱۹ رواں ہوئی * اور جب کہ پانی بہت بشدت زمین پر بھرا تو
سارے بلند پہاڑ جو آسمان کے نیچے تھے چھپ گئے *
۲۰ اور پانی ان پہاڑوں پر جو چھپ گئے تھے پندرہ ہات بڑھا *
۲۱ اور سارے اجسام جو زمین پر چلتے تھے پرندے اور بہایم
اور حیوانات اور کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے ہیں
۲۲ اور سب آدمی مر گئے * اور وہ سب جو ناک سے زندگی
کی سانس لیتے تھے اور سوکھی زمین پر تھے موے *
۲۳ اور ہرایک چیز جو روے زمین پر قایم تھی آدمی سے

لیکے بہایم اور کیڑے مکوڑوں اور آسمانی پرندوں تک
۲۴ مٹ گئی فقط نوح اور جو اُسکے ساتھہ کشتی میں تھے باقی رہے *
اور پانی ایک سو پچاس دن تک زمین پر بڑھتے رہے *

۸ آٹھواں باب *

۱ پھر خدا نے نوح کو اور ہر ایک حیوان اور بہیمے کو جو اُسکے
ساتھہ کشتی میں تھا یاد کیا اور خدا نے زمین پر ایک ہوا
۲ چلائی اور پانی تھہر گئے * اور لہراؤ کے چشمے اور آسمان کے
۳ دریچے بند ہو گئے اور آسمان سے مینہہ تھم گیا * اور پانی
زمین پر سے دم بدم گھٹتے چلے جاتے تھے سو ایک سو
۴ پچاس دن گذرے پر پانی گھٹنے لگے * اور ساتویں مہینے کے
۵ سترویں دن کشتی ارارات کے پہاڑوں پر تھہری * اور پانی
دسویں مہینے تک گھٹتے چلے جاتے تھے اور دسویں مہینے
۶ کے پہلے دن پہاڑونکی چوٹیاں دکھائی دیں * اور چالیس
دن کے بعد یوں ہوا کہ نوح نے کشتی کا وہ دریچہ جو اُسنے
۷ بنایا تھا کھولا * اور ایک کوّے کو اُڑا دیا وہ جب تک کہ
۸ پانی زمین پر کے سوکھے آیا جایا کرتا تھا * پھر اُسنے ایک
کبوتری اپنے پاس سے اُڑادی تاکہ دیکھے کہ زمین پر کے
۹ پانی گھٹے کہ نہیں * پر کبوتری نے اپنا پنجہ ٹیکنے کو جگہہ

نپائی اور اُسکے پاس کشتی میں پھر آئی کیونکہ پانی تمام روے
زمین پر تھا تب اُسنے اپنا ہاتھہ بڑھا کر اسے لے لیا اور
۱۰ اپنے پاس کشتی میں رکھا * پھر اسنے اور سات روز تک
۱۱ صبر کیا بعد اسکے اس کبوتری کو پھر کشتی سے اڑایا * وہ
کبوتری شام کے وقت اسکے پاس پھر آئی اور زیتون کی
ایک پتّی اسکے مُنہہ میں تھی تب نوح نے معلوم کیا کہ
۱۲ اب پانی زمین پر کم ہوے * اور وہ اور بھی سات روز
ٹھہرا بعد اسکے اس کبوتری کو اسنے پھر اڑایا وہ اسکے
۱۳ پاس کبھی پھر نہ آئی * اور چھہ سو ایک برس کے سال اخیر
کے پہلے مہینے کے پہلے دن یوں ہوا کہ پانی زمین پر سے
سوکھہ گئے اور نوح نے کشتی کی چھت اُٹھاوی اور دیکھا کہ
۱۴ زمین کی سطح سوکھہ گئی * سو دوسرے مہینے کے ستائیسویں
۱۵ دن زمین سوکھہ گئی تھی * تب خدا نے نوح کو فرمایا *
۱۶ کہ اب کشتی سے نکل اور تیری جورو اور تیرے بیٹے اور
۱۷ تیرے بیٹوں کی جوروان تیرے ساتھہ * اور سارے حیوانات
جو تیرے ساتھہ ہیں کیا پرندے کیا چرندے اور کیا حشرات
الارض سب کو اپنے ساتھہ لے نکل تاکہ زمین پر پھیلیں اور
۱۸ بچے دیں اور بڑھیں * تب نوح اور اسکے بیٹے اور اسکی
۱۹ جورو اور اسکے بیٹونکی جوروان اسکے ساتھہ نکلیں * اور ہر ایک

جانور اور ہر ایک رینگنے والی چیز اور ہر ایک پرندے جو زمین
پر چلتے ہیں سب اپنی اپنی جنس کے ساتھ کشتی سے
۲۰ نکل گئے * تب نوح نے یہوواہ کے لیے ایک مذبح بنایا
اور سارے پاک بہیموں اور پاک پرندوں میں سے کئی ایک
لیے اور سوختنی قربانیاں اُس قربان گاہ پر چڑھائیں اور یہوواہ
۲۱ نے خوشنودیکی بو سونگھی * اور یہوواہ نے اپنے
دل میں کہا کہ آدمی کے لیے میں زمین کو پھر کبھی لعنت
نکرونگا اس لیے کہ آدمی کے دل کا خیال بچپنے سے بُرا
ہی اور جس طرح میں نے سارے جانداروں کو مارا پھر
۲۲ کبھی نہ مارونگا * پر جب تک کہ زمین ہی بونا اور کاٹنا
اور سردی اور گرمی اور ربیع اور خریف اور دن رات
موقوف نہونگے *

۹ نواں باب *

۱ اور خدا نے نوح اور اُسکے بیٹوں کو برکت دی اور اُنھیں
۲ کہا کہ تم پھلو اور بڑھو اور زمین کو بھرو * اور زمین کے
سب حیوانات اور آسمان کے سب پرندے سب زمین
پر چلنے والوں اور دریا کی مچھلیوں سمیت تم سے ڈرینگے
اور خوفناک رہینگے اور تمھارے بس میں کیے گئے *

۳ اور جو چیز زمین پر چلتی ہی اور جیتی ہی تمھارے کھانے
کے لیے ہی میں نے ہری ترکاری کے مانند سب چیزیں
۴ تمکو عنایت کیں * لیکن تم گوشت کو لہو کے ساتھہ کہ
۵ اُسکی جان ہی مت کھانا * اور یقینا سارے حیوانات اور
سارے آدمیوں کے ہاتھہ سے تمھاری جانوں کے لہو کا
میں مطالبہ کرونگا البتہ آدمی کی جانکا اس مرد کے ہاتھہ سے
۶ جو اسکا بھائی ہی مطالبہ کرونگا * اور جو کوئی انسان کا لہو
بہاوے اسکا لہو انسان ہی بہاویگا کہ انسان خدا کی صورت
۷ پر بنایا گیا ہی * اور تم پھلو اور بڑھو اور زمین پر نہایت
۸ کثرت سے پھیلو * اور خدا نے نوح کو اور اسکے بیٹوں
۹ کو خطاب کرکے یہہ فرمایا * کہ میں تمکو اور تمھاری نسل کو
۱۰ جو تمھارے بعد ہوگی * اور ہرایک جاندار کو جو تمھارے
ساتھہ ہی کیا پرند کیا چرند اور زمین کے سب حیوانونکو
وے سب جو کشتی سے نکلے اور جتنے زمین کے حیوان
۱۱ ہیں * سبکو اپنا وثیقہ دیتا ہوں میرا وثیقہ جو تمھارے
لیے ہی یہہ ہی کہ کوئی جاندار اب طوفان کے پانیوں سے
پھر ہلاک نہوگا اور طوفان جو زمین کو بگاڑ دے کبھو
۱۲ نہوگا * پھر خدا نے کہا اس وثیقے کی جو میں تمھیں اور
تمھارے ہرایک ہمراہی جاندار کو ابد تک دیتا ہوں یہہ نشانی

۱۳ ہی * کہ میں اپنی کمان کو بدلی میں رکھتا ہوں وہ میرے
۱۴ اور زمین کے درمیان وثیقے کی علامت ہی * اور جب میں
بدلی کو آسمان میں پھیلاؤنگا تو میری کمان بدلی میں دکھائی
۱۵ دیگی * اور میں اپنے وثیقے کو جو میرے اور تمھارے اور
ہرایک جاندار کے درمیان ہی یاد کرونگا اور پھر طوفان کا
۱۶ پانی نہوگا کہ سب جاندارونکو ہلاک کرے * سو کمان بدلی
میں ہوگی اور میں اُسے دیکھہ کے اس وثیقے کو جو خدا اور
۱۷ زمین کے ہرایک جاندار کے درمیان ہی یاد کرونگا * سو
خدا نے نوح سے کہا کہ اُس وثیقے کی جو میرے اور ہرایک
۱۸ جاندار کے جو زمین پر ہی درمیان ہی یہہ علامت ہی * اور
نوح کے بیٹے جو کشتی سے اُترے سام اور حام اور یافث
۱۹ تھے حام کنعان کا باپ تھا * نوح کے یہی تین بیٹے تھے
۲۰ اوران ہی سے تمام زمین آباد ہوئی * پھر نوح کھیتی باری کرنے
۲۱ لگا اور اُسنے ایک انگور کا باغ لگایا * اور شراب پی اور
اُسے نشہ ہوا اوراپنے خیمے کے اندر کپڑے اُتار پھینکے *
۲۲ اور کنعان کے باپ حام نے اپنے باپ کو ننگا دیکھکر
۲۳ اپنے دو بھائیونکو جو باہر تھے خبردی * تب سام اور یافث
نے ایک کپڑا لیا اور اپنے دونوں کاندھوں پر دھرا اور
پچھلے پانو جاکے اپنے باپ کی برہنگی چھپائی سو انکی پشت

اُسکی طرف تھی اور انھوں نے اپنے باپ کی برہنگی
۲۴ ندیکھی * جب نوح مستی سے ہوش میں آیا تو جو چھوٹے
۲۵ بیٹے نے اسکے ساتھہ کیا تھا اسے معلوم کیا * اور اُسنے
کہا کہ کنعان ملعون ہوگا کہ وہ اپنے بھائیونکے غلامونکا غلام
۲۶ ہوگا پھر اُسنے کہا کہ یہوواہ سام کا خدا مبارک ہو جیو اور
۲۷ کنعان اُسکا غلام ہوگا * اور خدا یافث کو پھیلائیگا اور وہ سام
۲۸ کے خیمونمیں سکونت کریگا اور کنعان اُنکا غلام ہوگا * اور
۲۹ نوح طوفان کے بعد ساڑھے تین سو برس جیا * اور نوح کی
تمام عمر جب وہ موا نوسے پچاس برس کی تھی *

۱۰ دسواں باب *

۱ سام اور حام اور یافث جو نوح کے بیٹے تھے اُنکا نسب نامہ
یہہ ہی اور اُنکے بیٹے جو طوفان کے بعد پیدا ہوئے یہہ
۲ ہیں * یافث کے بیٹے ترک اور یاجوج اور ماہات اور یونانیہ
۳ اور صین اور خراسان اور فارس * اور جومر کے بیٹے صقالبہ اور
۴ فرنجہ اور برجان * اور یاوان کے بیٹے مصیصہ اور طرسوس اور
۵ قبرس اور اذنہ * سو قوموں کے جزیرے ہر ایک زبان کے
اور اُنکے خاندان کے موافق اُنکی گروہونمیں منقسم ہوگئے *
۶ اور حام کے بیٹے حبشہ اور مصر اور قفت اور کنعان تھے *

۷ اور حبشہ کے بیٹے سبہ اور زویلہ اور زغاوہ اور فاقو اور دمس
۸ تھے اور رحما کے بیٹے سند اور ہند تھے * اور کوش
۹ سے نمرود پیدا ہوا وہ زمین پر غالب ہونے لگا * اور وہ
خدا کے آگے جبار اور گیرندہ تھا اسی لیے یہہ مثل ہوئی
۱۰ کہ خداوند کے آگے نمرود جبار اور گیرندہ * اور اُسکی مملکت
بابل اور برس اور اکاذ اور خانی شینور کی زمین سے
۱۱ شروع ہوئی * اور اُسی زمین سے آشور نکلا اُسنے نینوی
۱۲ اور رحبہ اور ابلہ کا شہر بنا کیا * اور نینوی اور ابلہ کے
۱۳ درمیان مداین بنا کیا سو یہہ بڑا شہر ہی * اور مصر سے
۱۴ تینسی اور اسکندرانی اور بہنسی اور قرمی * اور یمنی اور
۱۵ صعیدی جنسے فلسطی اور دمیاطی نکلے پیدا ہوے * اور کنعان
۱۶ سے صیدون اُسکا پہلا بیٹا اور حیث * اور یبوسی اور اموری
۱۷ اور جرجیسی * اور حیوی اور عرقی اور طرابلسی اور ارودی *
۱۸ اور حمصی اور حمائی پیدا ہوے بعد اُسکے کنعانیوں کے گھرانے
۱۹ پھیلے * اور کنعان کی حدیں صیدا سے خلوص تک اور غزہ
تک سدوم اور عمورا اور ادما اور صبوییم اور لاشع تک ہوئیں *
۲۰ پس حام کے بیٹے اپنے خاندانوں اور اپنی زبانوں کے
۲۱ موافق اپنے ملکوں اور اپنی گروہوں میں یہہ ہیں * اور سام سے
بھی بیٹے پیدا ہوئے وہ سارے بنی عابر کا باپ تھا اور

۲۲ یافث اُسکا بڑا بھائی تھا * اور سام کے فرزند خوزستان
۲۳ اور موصل اور ارفخشد اور لوذ اور ارمن تھے * اور ارام کے
۲۴ فرزند عوطہ اور حولہ اور جرامقہ اور ماشش تھے * ارفخشد سے
۲۵ شالح پیدا ہوا اور شالح سے عابر * اور عابر سے دو بیٹے
پیدا ہوئے ایک کا نام فالغ تھا اس لیے کہ اُسکے ایّام
۲۶ میں زمین بانٹی گئی اور اُسکے بھائی کا نام قحطان تھا * اور
۲۷ قحطان سے الموداد اور شالف اور حضرموت اور یارح * اور
۲۸ ہدورام اور اوزال اور دقلا * اور اوبال اور ابیمایل اور شبا *
۲۹ اور اوفیر اور حویلا اور یوباب پیدا ہوئے یہ سب بنی
۳۰ قحطان تھے * انکے مساکن میشے سے لیکے سبفار تک
۳۱ جو مشرق کا پہاڑ ہی تھے * پس سام کے بیٹے اپنے
خاندانوں اور اپنی زبانوں کے موافق اپنے اپنے ملکوں اور
۳۲ اپنی اپنی گروہوں میں رہتے تھے * سو نوح کے بیٹوں
کے خاندانونکا توالد اور تناسل اُنکی گروہوں میں یوں ہی اور
طوفان کے بعد گروہ اُنہیں سے متفرق ہوئیں ہیں *

۱۱ گیارھواں باب *

۱ ۲ اور تمام زمین پر ایکہی بولی اور ایکہی زبان تھی * جب انھوں
نے مشرق سے سفر کیا تو ایسا ہوا کہ اُنھوں نے شینور

۳ کی زمین میں ایک میدان پایا اور وہاں ٹھہرے * تب
ایک نے دوسرے سے کہا کہ چلو ہم اینٹیں بناویں
اور آگ میں پکاویں سو اُنکے لیے اینٹ پتھر کی جگہہ اور
۴ گارا گچ کی جگہہ تھا * پھر انھوں نے کہا کہ آؤ ہم ایک
شہر اور ایک برج جو اسکی چوٹی آسمان کو پہنچے اپنے
لیے بناویں اور اپنا نام کریں تو نہووے کہ ہم سارے
۵ روے زمین پر پراگندہ ہو جائیں * تب یہواہ اُس
شہر اور اُس برج کو جسے بنی آدم بناتے تھے
۶ دیکھنے اُترا * پھر یہواہ نے کہا کہ دیکھو یہہ ایکہی قوم ہی
اور ان سب کی ایکہی بولی ہی اب وے ایسا ایسا کچھہ
کرنے لگے سو وے جس کام کا قصد کرینگے اُس سے
۷ باز نرکھے جائینگے * آؤ ہم اتریں اور وہاں اُنکی زبان مختلف
۸ کریں کہ وے باہم ایک دوسرے کی زبان نہ سمجھیں * تب
یہواہ نے انکو وہاں سے تمام روے زمین پر پراگندہ کیا
۹ سو وے اس شہر کے بنانے سے باز رہے * اس
لیے اُسکا نام بابل ہی کیونکہ یہواہ نے وہاں تمام عالم کی زبانوں کو
مختلف کیا اور یہواہ نے وہاں سے اُنکو تمام روے زمین میں
۱۰ پراگندہ کیا * اور سام کا تولد نامہ یوں ہی کہ سام جب سو برس
کا ہو چکا تب طوفان کے دو برس بعد اس سے ارفخشاد پیدا

۱۱ ہوا * اور سام ارفخشاد کے تولد کے بعد پانسو برس جیا
۱۲ اس سے بیٹا بیٹی پیدا ہوئے * جب ارفخشاد پینتیس برس
۱۳ کا ہوا تب اس سے شالح پیدا ہوا * اور ارفخشاد شالح کے
تولد کے بعد چار سو تین برس جیا اور اس سے بیٹے اور
۱۴ بیٹیاں پیدا ہوئیں * شالح جب تیس برس کا ہوا اس سے
۱۵ عابر پیدا ہوا * اور شالح عابر کی پیدایش کے بعد چار سو
تین برس جیا اور بیٹے اور بیٹیاں اُس سے پیدا ہوئیں *
۱۶ اور عابر سے چونتیس برس کی عمر میں فالج پیدا ہوا *
۱۷ اور عابر فالج کے تولد کے بعد چار سو تیس برس جیا
۱۸ اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں * فالج تیس برس
۱۹ کا تھا کہ اُس سے رعو پیدا ہوا * اور فالج رعو کے
پیدا ہونے کے بعد دو سو نو برس جیا اور اُس سے
۲۰ بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں * رعو سے تیس برس کی
۲۱ عمر میں سروغ پیدا ہوا * اور رعو سروغ کی پیدایش
کے بعد دو سو سات برس جیا اور اُس سے بیٹے
۲۲ اور بیٹیاں پیدا ہوئیں * سروغ سے تیس برس کی عمر میں
۲۳ ناحور پیدا ہوا * اور سروغ ناحور کی پیدایش کے بعد دوسو
۲۴ برس جیا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں * ناحور
۲۵ سے اُنتیس برس کی عمر میں تارح پیدا ہوا * اور ناحور

تارح کی پیدایش کے بعد ایک سَو اُنیس برس جیا
۲۶ اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں * تارح سے
ستّر برس کی عمر میں ابرام اور ناحور اور حاران پیدا ہوئے *
۲۷ تارح کا نسب نامہ یہہ ہی کہ تارح سے ابرام اور ناحور اور
۲۸ حاران پیدا ہوئے اور حاران سے لوط پیدا ہوا * اور حاران
اپنے باپ تارح کے جیتے جی وہیں جہاں پیدا ہوا تھا یعنے
۲۹ کسدانیوں کے اتوں میں مرگیا * پھر ابرام اور ناحور نے جوروان
لیں ابرام کی جورو کا نام سارای تھا اور ناحور کی جورو کا نام ملکا
۳۰ جو حاران کی بیٹی تھی وہ حاران ملکا اور یسکا کا باپ تھا* پر
۳۱ سارای بانجھ تھی اُسکے کوئی فرزند نتھا * تارح نے اپنے
بیٹے ابرام کو اور اپنے بیٹے کے بیٹے لوط حاران کے بیٹے
کو اور اپنی بہو یعنے اپنے بیٹے ابرام کی جورو سارای کو لیا
اور اُنھیں اپنے ساتھہ کسدانیوں کے اتون سے زمین کنعان
میں لے چلا اور وے حران میں آئے اور وہاں رہے *
۳۲ اور تارح دوسَی پانچ برس کا ہو کے حران میں مرگیا *

۱۲ بارھواں باب *

۱ یہوواہ نے ابرام سے کہا کہ تو اپنی زمین اور اپنے وطن
اور اپنے باپ کے گھر سے اُس سر زمین کو جا جو

۲ میں تجھے دکھاؤنگا * اور میں تجھے ایک گروہ عظیم بناؤنگا اور
تجھے برکت دونگا اور تیرا نام بزرگ کرونگا سو تو ایک
۳ برکت ہوگا * اور اُنکو جو تجھے برکت دیتے ہیں برکت
دونگا اور اُنکو جو تجھپر لعنت کرتے ہیں لعنت کرونگا
۴ اور زمین کے سارے خاندان تجھسے برکت پاوینگے * سو
ابرام جیسا اُسے خدا نے فرمایا تھا چلا لوط بھی اُسکے
ساتھہ گیا اور ابرام جب حران سے نکلا تب پچھتر برس
۵ کا تھا * پھر ابرام نے اپنی جورو سارای اور اپنے بھتیجے لوط
اور سارے اموال کو جو انھوں نے جمع کیا تھا اور اُن
آدمیونکو جنکو انھوں نے حران میں پایا تھا ساتھہ لیا اور
نکلے کہ زمین کنعان کو جاویں سو زمین کنعان میں آئے *
۶ ابرام نے اُس سر زمین میں نابلس کے مقام اور
ممری کے بلوط تک سیر کی اور اسوقت کنعانی اُس
۷ زمین میں تھے * پھر یہواہ ابرام کو دکھائی دیا اور کہا کہ
میں یہہ زمین تیری نسل کو دونگا تب وہاں اُسنے یہواہ
کے لیے جو اُسے دکھائی دیا تھا ایک مذبح بنایا *
۸ پھر وہاں سے ایک پہاڑ پر جو بیت ایل کے مشرق
کی سمت ہے نقل مکان کی اور اپنا خیمہ کھڑا کیا اور بیت
ایل اُسکی سمت مغرب کو اور عی اُسکی سمت مشرق کو

تھا وہاں بھی اسنے یہواہ کے لیے ایک مذبح بنایا اور
۹ یہواہ کا نام لیا * اور ابرام نے چلتے چلتے جنوب کی
۱۰ طرف سفر کیا * اُسوقت اُس سرزمین میں قحط تھا
اور اِس لیے کہ اُس سرزمین میں قحط شدید تھا ابرام مصر
۱۱ کی سمت اُتر پڑا تاکہ وہاں رہے * اور جب وہ مصر کے
نزدیک پہنچا اُسنے اپنی جورو سارای سے کہا دیکھہ میں
۱۲ جانتاہوں کہ تو خوب صورت عورت ہی * اور یوں ہوگا
کہ تجھے مصری دیکھینگے اور کہینگے یہہ اُسکی جورو ہی سو مجھے
۱۳ مارڈالینگے اور تجھے جیتا رکھینگے * تو کہیو کہ میں اسکی بہن
ہوں تاکہ تیرے سبب سے میری خیر ہو اور میری جان تیرے
۱۴ وسیلے سے سلامت رہے * پھر ابرام جب مصر میں
جا پہنچا تب مصریوں نے اُس عورت کو دیکھا کہ نہایت
۱۵ خوب صورت ہی * اور فرعون کے امیروں نے بھی
اُسکو دیکھا اور فرعون کے حضور اُسکی بہت سی تعریف
کی سو اُس عورت کو فرعون کے گھر میں لے گئے *
۱۶ اور اُسنے اُسکے سبب سے ابرام پر احسان کیا کہ بھیڑ بکری
اور بیل اور گدھے اور غلام اور کنیز اور گدھیاں اور اونٹ اُسنے
۱۷ پائے * تب یہواہ نے فرعون اور اُسکے خاندان کو ابرام
۱۸ کی جورو سارای کے واسطے سخت مار ماری * تب فرعون

نے ابرام کو بلاکر کہا کہ تو نے مجھسے یہہ کیا کیا تو نے
۱۹ مجھے کیوں نہ جتایا کہ وہ میری جورو ہی * اور کیوں کہا کہ وہ
میری بہن ہی یہاں تک کہ میں نے اسے لیا تاکہ اسے
جورو بناؤں دیکھہ یہہ تیری جورو ہی تو اسے لے اور چلاجا *
۲۰ تب فرعون نے اپنے آدمیونکو اُسکے لیے حکم کیا اُنھوں
نے اُسکو اور اسکی جورو کو اس سب سمیت جو اسکا
تھا جانے دیا *

۱۳ تیرھواں باب *

۱ پھر ابرام مصر سے اپنی جورو اور سارے اسباب سمیت
۲ لوط کو ہمراہ لیے ہوے جنوب کو چلا * اور ابرام بہت
۳ سی مواشی اور روپے اور سونیکا مالک تھا * اور منزلیں طی
کر کے جنوب سے بیت ایل میں اس مقام تک
جو بیت ایل اور عیّ کے بیچ میں واقع تھا جو ابتدا میں اسکا
۴ خیمہ گاہ تھا * اس مذبح کی جگہہ میں جسے اسنے پہلے
۵ وہاں بنایا تھا آیا * اور وہاں ابرام نے یہواہ کا نام لیا * اور
لوط جو ابرام کے ہمراہ تھا اسکے بھی بھیڑ اور بکری اور گائے
۶ بیل اور خیمے تھے * سو اس سرزمین میں گنجایش
نہوئی کہ وے باہم وہاں بودوباش کریں کیونکہ انکا اسباب

۷ بہت تھا اس لیے وے اکٹھے بودوباش نکر سکے * اور
ابرام کی مواشی کے چارواہوں میں اور لوط کی مواشی کے چار
واہوں میں جھگڑا ہوا اسوقت کنعانی اور فرزی اس سرزمین
۸ میں بستے تھے * تب ابرام نے لوط سے کہا میرے
اور تیرے بیچ اور میرے چارواہوں اور تیرے چارواہوں میں
۹ جھگڑا نہو کیونکہ ہم بھائی ہیں * کیا یہہ ساری زمین تیرے
سامھنے نہیں مُجھسے جدا ہو اگر تو بائیں طرف جاوے تو میں
دہنی طرف جاؤں اگر تو دہنی طرف جاوے تو میں بائیں
۱۰ طرف جاؤں * تب لوط نے آنکھ اُٹھا کے اردن کا سارا
میدان دیکھا کہ وہ سب اُس سے آگے کہ خدا نے
سدوم اور عمورا کو خراب کیا سیراب تھا وہ یہوواہ کے
باغ کے مانند اور مصر کی اُس سرزمین کے مثل تھا جو زعر
۱۱ تک منتہی ہوئی ہی * سو لوط نے اردن کا سارا میدان
اپنے لیے اختیار کیا اور مشرق کی سمت چلا اور وے ایک
۱۲ دوسرے سے جدا ہوے * ابرام کنعان کی زمین میں رہا
اور لوط نے میدان کے شہروں میں سکونت کی اور
۱۳ سدوم کی سمت کو خیمہ کھڑا کیا * پر سدوم کے لوگ یہوواہ
۱۴ کے آگے نہایت بدکار اور گنہگار تھے * تب یہوواہ نے
ابرام کو بعد اسکے کہ لوط اُس سے جدا ہوا کہا اب اپنی

آنکھیں اُٹھا اور اس مقام سے جہاں تو ہی شمال اور جنوب اور
۱۵ مشرق اور مغرب کی طرف دیکھ * کیونکہ میں یہہ ساری
زمین جسے تو دیکھتا ہی تجھے اور تیری نسل کو ابد تک دونگا *
۱۶ اور میں تیری نسل کو خاک کے ذرونکے مانند بہت کرونگا
سو اگر کوئی خاک کے ذروں کو گن سکے تو تیری اولاد کو
۱۷ بھی گنے * اُٹھہ اور زمین کے طول اور عرض پر پھر کہ میں
۱۸ اسے تجھے دونگا * تب ابرام نے خیمہ اٹھایا اور ممری
کے میدانوں میں جو حبری میں واقع ہی آرہا اور وہاں یہوواہ
کے واسطے ایک مذبح بنایا *

۱۴ چودھواں باب

۱ سو شینور کے بادشاہ امرافال اور سریان کے بادشاہ اریوخ
اور خوزستان کے بادشاہ کذرلاعومر اور قومونکے پادشاہ
۲ تدعال کے وقت میں یوں ہوا * کہ انھوں نے سدوم کے
بادشاہ بارع اور عمورا کے بادشاہ برشاع اور ادما کے بادشاہ
شنیاب اور صبوییم کے بادشاہ شمابر اور بالعہ کے بادشاہ
۳ سے جو زغر ہی مقابلہ کیا * یے سب سدوم کے نشیب
۴ میں جہاں اب دریاے شور ہی فراہم ہوے * وے
بارہ برس تک کذرلاعومر کے فرماں بردار تھے اور

۵ تیرھویں برس باغی ہوے * اور چودھویں برس
کدرلاعومر اور وہ بادشاہ جو اسکے ساتھ تھے آئے اور
رفاعیونکو عشتروت قرنیم میں اور زوزیونکو ہام میں اور ایمیونکو
۶ شوہ قریتیم میں * اور حوریونکو انکے کوہ شعیر میں ایل
۷ فاران تک جو بیابان کے کنارے پر ہی مارا * اور پھرے
اور حکومت کے چشمے تک جو رقیم کہلاتا ہی آئے اور
عمالقہ کے تمام ملک اور حصص تمر کے رہنے والے اموریوں
۸ کے ملک کو بھی مارلیا * اور سدوم کا پادشاہ اور عمورا کا پادشاہ
اور ادما کا پادشاہ اور صبوئیم کا پادشاہ اور بالع کا جو ضغر ہی بادشاہ نکلا *
۹ اور انکے ساتھ خوزستان کے پادشاہ کدرلاعومر اور قوموں کے
پادشاہ تدعال اور شنعار کے پادشاہ امرافال اور اسریا کے
پادشاہ اریوخ نے چار پادشاہوں نے پانچ کے ساتھ لڑائی
۱۰ کے لیے سدوم کے نشیب میں صفیں کھڑی کیں * اور
سدوم کے نشیب میں گڑھے گڑھے تھے جو دلدل سے
بھرے تھے سدوم اور عمورا کے پادشاہ جو بھاگے تو وہاں
۱۱ گرے اور باقی جو تھے بھاگ کے پہاڑ پر گئے * انھوں
نے سدوم اور عمورا کے سارے مال اور ماکولات لوٹ
۱۲ لیے اور چلے گئے * اور انھوں نے ابرام کے بھتیجے لوط
کو جو سدوم میں رہتا تھا پکڑ لیا اور اسکی دولت کو غارت

۱۳ کر کے چلے گئے * تب ایک نے بھاگ کے عبرانی
ابرام کو خبر دی اور وہ اس ممری کے میدانونمیں بود و باش کرتا
تھا جو اموری تھا اور اشکول اور عانیر کا بھائی جو ابرام کے
۱۴ ساتھہ قول و قرار میں شریک تھے * ابرام نے یہہ سن
کر کہ اسکے بھائی کو پکڑ لے گئے اپنے تین سی اٹھارہ خانہ زاد
۱۵ غلاموں کو لیا اور بانیاس تک انکا تعاقب کیا * تب وہ
اور اسکے خادم سب کئی غول ہوے اور ان پر پڑے
اور حوبا تک جو دمشق کی بائیں طرف ہی انھیں مارتے
۱۶ ہوئے رگیدے چلے گئے * اور سارے مال اور اپنے
بھائی لوط کو بھی اسکی دولت سمیت اور عورتوں کو بھی اور
۱۷ لوگونکو پھیر لائے * اور بعد اسکے کہ وہ کدرلاعومر اور ان
پادشاہونکو جو اسکے ساتھہ تھے مار کر پھرا سدوم کا بادشاہ
اسکے استقبال کے لیے سوہ کے نشیب تک جو بادشاہی
۱۸ نشیب ہی نکلا * اور ملک العدل سولیم کا بادشاہ روٹی
۱۹ اور شراب نکال لایا وہ اللہ تعالی کا کاہن تھا * اور اسکو برکت
دی اور بولا کہ آسمان اور زمین کے مالک اللہ تعالی کے
۲۰ حکم سے ابرام مبارک ہووے * اور اللہ تعالی جس نے
تیرے دشمنونکو تیرے ہاتھوں میں گرفتار کیا مبارک
۲۱ ہی تب اسنے سب چیزوں کی دہ یکی دی * پھر سدوم کے

بادشاہ نے ابرام سے کہا کہ آدمیوں کو میرے حوالے کر
۲۲ اور اموال آپ لے * تب ابرام نے سدوم کے بادشاہ
سے کہا کہ میں نے اپنا ہاتھ یہوواہ کے آگے جو خدا تعالی
۲۳ اور آسمان اور زمین کا مالک ہی اٹھایا * کہ میں ایک
تاگے سے لے کے جوتے کے تسمے تک تیرے
سارے مال سے کچھ نلونگا سو مت کہو کہ میں نے
۲۴ ابرام کو دولت مند کیا * مگر جو کچھ کہ جوانوں نے کھایا
اور وہ جماعت جو میرے ساتھ عانیر اور اشکول اور ممری
کو گئی وہ اپنا حصہ لیگی *

۱۵ پندرھواں باب

۱ بعد اِن کاموں کے یہوواہ کا کلام ابرام پر خواب میں نازل ہوا
اور کہا ای ابرام تو مت ڈر کہ میں تیرے لیے سپر ہوں
۲ اور تیرا بہت بڑا اجر ہوں * تب ابرام نے کہا کہ ای
یہوواہ میرے خداوند تو مجھے کیا دیگا میں تو بے اولاد چلا جاتا
۳ ہوں اور میرے گھر کا مختار دمشقی الیعازر ہی * پھر ابرام
نے کہا کہ دیکھ تو نے مجھے کوئی فرزند نہ دیا وہی جو میرا
۴ خانہ زاد ہی وہی میرا وارث ہوگا * تب یہوواہ نے اسے
خطاب کرکے یوں کہا یہہ تیرا وارث نہیں ہوویگا بلکہ وہ

جو تیری صلب سے جدا ہوگا وہی تیرا وارث ہوگا * پھر
اسنے اسکو باہر لیجاکر فرمایا آسمان کو دیکھہ اور ستارے
گن اگر تو گن سکے پھر اسنے اسے کہا کہ تیری نسل ایسی
۶ ہی ہو گی * تب وہ خدا پر ایمان لایا اور یہہ اسکے لیے
۷ راستبازی محسوب کی گئی * پھر اسنے اسے کہا کہ میں
وہ یہواہ ہوں جو تُجھے کسدانیونکی اتون سے نکال لایا کہ یہہ
۸ زمین تُجھے دوں کہ تو اسکا وارث ہووے * تب اسنے
کہا کہ اے یہواہ میرے خدا میں کیونکر جانوں کہ اسکا
۹ میں وارث ہوؤنگا * اسنے اسے کہا کہ تو ایک بچھیا تین
برس والی اور ایک بکری تین برس والی اور ایک
مینڈھا تین برس والا اور ایک قمری اور ایک کبوتر کا بچا
۱۰ میرے لیے لے * سو اسنے اسکے لیے یے سب
لیے اور ایک ایک کے دو دو ٹکڑے کیے اور ہر ایک
ٹکڑے کو اسکے دوسرے ٹکڑے کے مقابل دھرا لیکن
۱۱ پرندونکے ٹکڑے نکیے * تب شکاری پرندے ان لاشوں
۱۲ پر اُترے اور ابرام انھیں ہانکا کیا * اور جب آفتاب
غروب ہونے پر ہوا تو ابرام پر نیند شدت سے غالب
ہوئی اور بڑی ہولناک تاریکی اسپر نازل ہوئی *
۱۳ تب اسنے ابرام کو کہا یقین جان کہ تیری اولاد پردیس

ہیں آوارہ ہوگی اور وہانکے لوگونکے بندے ہونگے وے
۱۴ اُنھیں چارسو برس تک دُکھ دینگے * لیکن میں اُس
قوم کی بھی جس کے وے بندے ہونگے عدالت کرونگا
۱۵ اور وے آخر کو بڑی دولت لیکے نکلینگے * اور تو اپنے
آباتک چین سے پہنچیگا اور خوب سا بوڑھا ہوکے گاڑا جائیگا *
۱۶ اور اِس سبب سے کہ اموریوں کے گناہ ابتک پورے نہیں
۱۷ ہوے تمھاری چوتھی پشت یہاں پھر آویگی * جب آفتاب
غروب ہوا اور اندھیرا ہوا تو ایک تنور جس سے دھواں
اُٹھ رہا تھا اور ایک روشن چراغ اُن ٹکڑوں کے درمیان
۱۸ سے ہوکے گذر گیا * اسی دن یہوواہ نے ابرام کے
ساتھ عہد کرکے کہا کہ میں نے مصر کی نہر سے لیکے
۱۹ فرات کی بڑی نہر ہی تک * یہہ سرزمین قینی اور
۲۰ قنزی اور قدمونی * اور حتّی اور فرزی اور شجعان *
۲۱ اور اموری اور کنعانی اور جرجسی اور یبوسی لوگوں سمیت
تیری اولاد کو دی

۱۶ سولھواں باب *

۱ اور ابرام کی جورو ساری کوئی لڑکا نجنی تھی اور اسکی ایک
۲ مصری لونڈی تھی جسکا نام ہاجرہ تھا * تب ساری نے

ابرام سے کہا کہ دیکھ یہواہ نے مجھے جننے سے باز رکھا
اب میری لونڈی پاس جائیے شاید میرا گھر اس سے آباد
۳ ہووے اور ابرام نے سارای کی بات سنی * سو ابرام کی
جورو سارای نے بعد اسکے کہ ابرام نے کنعان کی
زمین میں دس برس بودباش کی مصری ہاجرہ اپنی لونڈیکو لیا اور
۴ اپنے شوہر ابرام کو دیا کہ اسکی جورو ہووے * تب وہ ہاجرہ
کے پاس گیا وہ پیٹ سے ہوئی اور جب اسنے اپنے تئیں
۵ حاملہ دیکھا تو اپنی خاتون کو اپنے نزدیک حقیر جانا * تب
سارای نے ابرام سے کہا کہ میں تجھسے داد چاہتی ہوں
کہ میں نے اپنی کنیز جو تجھکو دی اب جو اسنے اپنے
تئیں حاملہ دیکھا تو مجھے اپنی نظروں میں حقیر جانا میرے اور
۶ تیرے بیچ یہواہ انصاف کرے * تب ابرام نے
سارای سے کہا کہ دیکھ تیری لونڈی تیرے بس
میں ہی جو تجھے اچھا لگے سو اس سے کر تب سارای
نے اسپر سختی کی اور وہ اسکے پاس سے بھاگ گئی *
۷ اور یہواہ کے فرشتے نے بیابان میں ایک پانی کے چشمے
۸ کے نزدیک جو سور کی راہ میں ہی اسے پایا * اور کہا کہ
ای سارای کی لونڈی ہاجرہ تو کہاں سے آتی ہی اور
کدھر جائیگی وہ بولی کہ میں اپنی خاتون سارای کے گھر

۹ سے بھاگی ہوں * یہواہ کے فرشتے نے اسے کہا کہ تو
اپنی خاتونکے پاس پھرجا اور اسکے آگے سرنگوں
۱۰ رہ * پھر یہواہ کے فرشتے نے اسے کہا کہ میں تیری
نسل بہت بڑھاؤنگا ایسا کہ وہ کثرت سے شمار میں
۱۱ نہ آویگی * بعد اُسکے یہواہ کے فرشتے نے اُسے کہا
کہ دیکھہ تو حاملہ ہی اور تو ایک بیٹا جنیگی اُسکا نام اسماعیل
۱۲ رکھنا کیونکہ یہواہ نے تیرا دکھہ سنا * اور وہ ایک وحشی
آدمی ہوگا اور اُسکا ہاتھہ سب سے برخلاف ہوگا اور
سبھونکا ہاتھہ اُسکے برخلاف ہوگا لیکن وہ اپنے سب
۱۳ بھائیونکے سامھنے بودباش کریگا * تب اُسنے اُس
یہواہ کا نام جو اُسکے ساتھہ ہمکلام تھا یوں لیا کہ ای یہواہ
تو مُجھپر نظر کرنیوالا ہی اور اُسنے کہا کہ یہاں بھی سنے اپنے
۱۴ دیکھنے والے کا پیچھا دیکھا * اسی واسطے اُس کوے کا نام
بھی بیرحی ناظری یعنے میرے دیکھنے والے زندے کا کوا
۱۵ رکھا وہ قادس اور بارد کے بیچ واقع ہی * سو ہاجرہ ابرام کے
لیے ایک بیٹا جنی ابرام نے اپنے اس بیٹے کا نام جسے
۱۶ ہاجرہ جنی اسماعیل رکھا * اور جب ہاجرہ سے ابرام کے
لیے اسماعیل پیدا ہوا تب ابرام چھیاسی برس کا تھا

۱۷ سترھواں باب *

۱ جب ابرام ننانوے برس کا ہوا تب یہواہ ابرام پر ظاہر
ہوا اور کہا کہ میں قادر خدا ہوں اور تو اپنے تئیں میرے
۲ حضور میں چلا اور کامل ہو * کہ میں اپنے اور تیرے درمیان
ایک عہد مقرر کرونگا اور میں تجھے نہایت بہت زیادہ
۳ کرونگا * تب ابرام اوندھا گرا اور خدا نے اُس سے ہمکلام
۴ ہوکے یوں فرمایا * کہ میں جو ہوں میرا عہد تیرے ساتھہ
۵ ہی کہ تو بہت سی قوموںکا باپ ہوگا * اور تیرا نام پھر
ابرام نہوگا بلکہ تیرا نام ابراہیم ہوگا کیونکہ میں نے تجھے
۶ بہت سی قوموںکا باپ مقرر کیا * اور میں تجھے نہایت
برومند کرونگا اور تجھکو گروہیں بناؤنگا اور سلاطین تجھمیں
۷ سے نکلیں گے * اور میں اپنے اور تیرے درمیان اور
تیرے بعد تیرے بیتے اور تیری نسل کے درمیان ایک
عہد جو اُنکے قرنوںمیں اُنکے ساتھہ ابد تک رہے مقرر
کرونگا کہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا ہونگا *
۸ اور میں تجھے اور تیرے بعد تیری اولاد کو یہہ زمین جس میں
تو پردیسی ہی یعنے کنعان کی ساری زمین دونگا کہ وہ ابد تک
۹ تیری مملوک ہووے اور میں اُنکا خدا ہونگا * پھر یہواہ

نے ابراہیم سے کہا کہ تو جو ہی تو میرے عہد کو قائم
۱۰ رکھہ اور تیرے بعد تیری اولاد پشت بہ پشت * سو میرا
عہد جو تیرے ساتھہ اور تیرے بعد تیری نسل کے ساتھہ
جسے تم قائم رکھو گے یہہ ہی کہ تم میں سے ہرایک
۱۱ فرزند نرینہ ختنہ کروائے * اور تم اپنے بدن کی کھلڑی
کتواؤ اور وہ میرے اور تمھارے بیچ عہد کی علامت ہوگی *
۱۲ اور تم میں آٹھہ دن کے لڑکے کا یعنے تمھارے قرنومیں
ہرایک لڑکے کا خانہ زاد ہو یا زر خرید اوراُن سب پردیسی
۱۳ لڑکونکا جو تیری اولاد نہیں ہیں ختنہ کیا جائیگا * لازم ہی کہ
تیرے خانہ زاد اور تیرے زرخرید کا ختنہ کیا جاوے اور
۱۴ میرا عہد تمھارے جسمونمیں عہد ابدی ہوگا * اور وہ
فرزند نرینہ جو نامختون ہو جس کے بدن کی کھلڑی کٹی
نہووے اپنی قوم سے کٹ جائے کہ اُسنے میرا عہد توڑا *
۱۵ پھر خدا نے ابراہیم سے کہا کہ تیری جورو سارای جو
۱۶ ہی تو اُسے سارای نکہا کر بلکہ اُسکا نام سارہ رکھہ * میں
اُسے برکت دونگا اور تجھے ایک بیٹا اس سے بھی
بخشونگا یقینا میں اسکو مبارک کرونگا کہ وہ قوموں کی ما ہوگی
۱۷ اور قوموں کے سلاطین اس سے پیدا ہونگے * تب
ابراہیم اوندھے مُنھہ گرا اور ہنسا اور اُسنے اپنے دلمیں

کہا کہ کیا سو برس کے آدمی سے لڑکا پیدا ہوگا اور
۱۸ کیا سارہ جو نوّے برس کی ہی جنیگی * پھر ابراہیم نے
خدا سے کہا کہ کاش اسماعیل تیرے حضور میں جیتا رہے *
۱۹ تب خدا نے کہا کہ تیری جورو سارہ تیرے لیے
بے شک ایک بیٹا جنیگی تو اُسکا نام اسحاق رکھنا اور میں
اُسکے ساتھ بھی ایک عہد کرونگا جو بعد اُسکے اُسکی
۲۰ نسل کے ساتھ ابد تک ہوگا * اور اسماعیل جو ہی میں
نے اُسکے حق میں تیری بات سنی دیکھ اب میں
نے اسے برکت دی اور اسے برومند کرونگا اور نہایت
بہت سی افزایش دونگا اور اس سے بارہ رئیس پیدا
۲۱ ہونگے اور میں اس کو بڑی قوم بناؤنگا * لیکن اسحاق
کے ساتھ بھی جسے سارہ تیرے لیے دوسرے سال
۲۲ اسی وقت معین میں جنیگی اپنا عہد قایم کرونگا * پھر خدا
نے اس سے کلام تمام کیا اور ابراہیم کے پاس
۲۳ سے چڑھ گیا * تب ابراہیم نے اپنے بیٹے اسماعیل
اور اپنے سارے خانہ زادونکو اور اپنے سارے زرخریدوں
کو یعنے جتنے مرد ابراہیم کے گھر میں تھے ان میں سے
ہر ایک کو پکڑا اور انکے بدن کی کھلڑی عین اسی دن جسطرح
۲۴ خدا نے اسے کہا تھا کتوائی * اور ابراہیم نے جب اپنے

۲۵ بدنکی کھلڑی کاٹی تو ننانوے برس کا تھا * اور اسکا بیٹا
اسماعیل اپنے بدن کی کھلڑی کے ختنے کے وقت
۲۶ تیرہ برس کا تھا * سو عین اسی دن ابراہیم اور اسکے
۲۷ بیٹے اسماعیل کا ختنہ کیا گیا * اور اسکے گھر کے
سارے مردونکا جو خانہ زاد تھے اور پردیسوں کے ان
لڑکوں کا جو زر خرید تھے اُسکے ساتھ ختنہ کیا گیا *

۱۸ اٹھارواں باب *

۱ پھر یہواہ اسے ممرا کے میدانوں میں دکھائی دیا وہ خیمے کے
۲ دروازے پر دن کو گرمی کے وقت بیٹھا تھا * کہ اُسنے
اپنی آنکھیں اوپر کرکے نگاہ کی تو دیکھا کہ تین مرد اسس
سے نزدیک کھڑے تھے انھیں دیکھہ کر انکے استقبال
۳ کے لیے خیمے کے دروازے پر سے دوڑا * اور زمین
پر سجدہ کیا اور کہا ای میرے خداوند اگر تیری مجھپر مہربانی
۴ ہی تو تو اپنے غلام پاس سے گذر نجائیو * مرضی ہو تو تھوڑا
پانی لایا جائے اپنے پاؤں دھوئیے اور اس درخت کے
۵ نیچے آرام فرمائیے * اور میں ایک ٹکڑا روٹی لاؤں آپ
سب تازہ دم ہو جیے بعد اسکے آگے جائیگا کیونکہ آپ
اسی واسطے اپنے غلام کے پاس آئے ہیں تب وے

٦ بولے کہ جیسا تو نے کہا ویسا ہی کر * سو ابراہیم خیمے
میں سارہ پاس جلد گیا اور اُسسے کہا جلدی کر تین
٧ پیمانے آٹا لے اور گوندھہ اور اُسکے پھلکے پکا * پھر
ابراہیم گلّے کی طرف دوڑا گیا اور ایک چھوٹا خاصہ بچھڑا
لیکے غلام کو دیا اسنے بھی اسکے تیار کرنے میں پھُرتی کی *
٨ تب اسنے مکھن اور دودھہ اور وہ بچھڑا جو پکایا تھا لیا اور
انکے سامھنے رکھا اور آپ انکے پاس درخت کے نیچے
٩ کھڑا رہا سو انھوں نے کھایا * تب انھوں نے اسسے
پوچھا تیری جورو سارہ کہاں ہی وہ بولا کہ دیکھو خیمے
١٠ میں ہی * اسنے کہا کہ جنے کی مدت کے بعد میں تجھہ
پاس پھر آؤنگا اور دیکھہ تیری جورو سارہ ایک بیٹا
جنیگی اور سارہ خیمے کے دروازے پر اسکے پیچھے سنتی
١١ تھی * اور ابراہیم اور سارہ بوڑھے سال خوردہ تھے اور
سارہ سے عورتونکی معمولی عادت موقوف ہو چکی تھی *
١٢ تب سارہ ہنس کے اپنے دل میں بولی کیا اب مجھے
بڑھاپے میں کہ میرا خاوند بھی بوڑھا ہی پھر خوشی ہو گی *
١٣ تب یہوواہ نے ابراہیم سے کہا کہ سارہ نے کیوں
تبسم کیا اور کہا کیا میں سچ بیٹا جنونگی حالانکہ میں بڑھیا ہوں *
١٤ کیا یہوواہ کے نزدیک کچھہ دشوار ہی میں معین وقت

میں تجھ پاس پھر آؤنگا اور سارہ کے جنے کی مدت میں
۱۵ بیٹا ہوگا * تب سارہ منکر ہو گئی اور ازبسکہ ڈری بولی کہ
میں تو نہیں ہنسی تب اُسنے کہا نہیں بلکہ تو ہنسی ہی *
۱۶ تب وے مرد وہاں سے اُٹھکر سدوم کی طرف دیکھنے لگے
۱۷ اور ابراہیم اُنکے رخصت کرنے کو اُنکے ساتھ چلا * پھر
یہوواہ نے کہا کہ کیا جو کچھ میں کرتا ہوں ابرہیم سے
۱۸ چھپاتا ہوں * ابراہیم تو مقرر بیشک ایک زبردست بڑی
قوم ہوگا اور زمین کی ساری قومیں اُس سے برکت
۱۹ پاوینگی * کہ میں اسے جانتا ہوں کہ وہ اپنے بعد اپنے
بیٹوں اور اپنے گھرانے کو حکم کریگا کہ یہوواہ کے طریق
کی محافظت کرکے عدل اور حکومت کریں تاکہ یہوواہ
ابراہیم کو جو کچھ اُسنے اُسے کہا ہی عنایت فرماوے *
۲۰ پھر یہوواہ نے کہا اس لیے کہ سدوم اور عمورا کا چلانا
۲۱ بلند ہوا اور انکی خطائیں نہایت سنگین ہوئیں * میں اب
اُترتا ہوں اور دیکھکر دریافت کرتا ہوں کہ آیا اُنکے کام اُنکے
چلانے کے جو مجھ تک پہنچا ہی موافق ہیں کہ نہیں *
۲۲ تب اُن مردوں نے وہاں سے اپنا مُنہہ پھیرا اور سدوم کی
طرف گئے لیکن ابراہیم ہنوز یہوواہ کے آگے کھڑا ہو رہا
۲۳ تھا * اور ابراہیم نے نزدیک جاکے کہا کہ کیا تو راستبازونا

۲۴ بدکاروں کے ساتھ ہلاک کریگا * شاید پچاس مرد راستباز
اُس شہر کے بیچ ہیں کیا تو اُسکو برباد کریگا اور اُن
پچاس مرد راستبازوں کی خاطر جو اُس میں ہیں نہیں
۲۵ اُس مکان کو چھوڑ دیگا * یہہ تجھ سے بہت دور ہی کہ تو
ایسا کرے کہ راستبازوں کو بدوں کے ساتھ مارے اور
راستباز بدوں سے برابر ہوویں یہہ تجھسے بہت دور ہی
۲۶ کیا تمام زمین کا حاکم انصاف نکریگا * تب یہوواہ نے کہا
کہ اگر میں سدوم کے شہر میں پچاس راستباز پاؤں
۲۷ تو میں انکی خاطر سے تمام مکانکو چھوڑ دونگا * پھر ابراہیم نے
جواب میں کہا کہ دیکھہ میں نے اپنے خداوند کے آگے
بولنے میں جرأت کی اگرچہ میں خاک اور خاکستر ہوں *
۲۸ شاید پچاس راستبازوں سے پانچ کم ہوویں تو کیا اُن
پانچ کے باعث سے تمام شہر کو نابود کریگا تب اُسنے
کہا کہ اگر میں پینتالیس بھی وہاں پاؤں تو میں اُسے نابود نکرونگا *
۲۹ پھر اُسنے اُسے کہا کہ شاید چالیس وہاں پائے جاویں تب
۳۰ اُسنے کہا کہ میں چالیس کے واسطے بھی ایسا نکرونگا * اُسنے
کہا میں منت کرتا ہوں کہ اگر خداوند غصے نہووے تو میں ایک
بات کہوں شاید وہاں تیس ہوویں تب اُسنے کہا اگر میں
۳۱ وہاں تیس بھی پاؤں تو ایسا نکرونگا * پھر اُسنے کہا کہ

دیکھہ میں نے اپنے خداوند کے آگے بولنے میں جرأت
کی شاید وہاں بیس ہی ہوویں تب اُسنے کہا کہ میں بیس
۳۲ کے باعث بھی اُسے نابود نکرونگا * پھر اُسنے کہا میں
منت کرتاہوں کہ جو خداوند غصے نہووے تو میں صرف اور
ایکمرتبہ کہوں شاید وہاں دس ہی ہوویں تب اُسنے کہا
۳۳ کہ میں دس کے واسطے بھی اُسے نابود نکرونگا * تب
یہوواہ ابراہیم سے گفتگو تمام کرکے چلاگیا اور ابراہیم اپنے
مکان کو پھرا *

۱۹ اُنیسواں باب *

۱ پھر شام کے وقت دو فرشتے سدوم میں آئے اور لوط سدوم
کے دروازے پر بیٹھا تھا لوط اُنھیں دیکھکر اُنکے استقبال
۲ کے واسطے اُٹھا اور اپنا سر زمین پر جھکایا * اور کہا کہ ای
خداوند اپنے بندے کے گھر کی طرف چلیئے اور رات وہاں
کاٹیے پاؤں دھوئیے اور فجر کو اُٹھکر اپنی راہ لیجیے تب
اُنھوں نے کہا کہ نہیں آج رات ہم کوچے میں رہینگے *
۳ پر جب اُسنے نہایت بہت سی منت کی تب وے اُسکی
طرف پھرے اور اُسکے گھر میں آئے تب اُسنے اُنکی
مہمانی کی اور فطیری روٹی اُنکے لیے پکائی اور اُنھوں نے

۴ کھائی * سب آگے اسس سے کہ وے لیٹیں اسس
شہر کے مردوں نے سدوم کے مردوں نے کیا جوان
اور کیا بوڑھے سب لوگوں نے آکے اسس گھر کو باہر
۵ سے گھیرا * اور لوط کو پکار کر کہا کہ وہ دو مرد جو تیرے
یہاں آج رات آئے ہیں کہاں ہیں ہمارے پاس
۶ انکو لے آ تا کہ ہم اُنسے فعل کریں * لوط دروازے سے
۷ اُن پاس نکلا اور اپنے پیچھے سے دروازہ بند کیا * اور کہا
۸ کہ ای بھائیو ایسا بُرا کام نکیجیو * دیکھو یے میری دو بیٹیاں
ہیں جو مرد سے آشنا نہیں مرضی ہو تو انہیں تمھارے
پاس لے آؤں جو تمھارے نزدیک بہتر ہو سو ان سے
کرو مگر خدا کے اُن مردوں سے کچھ کام نرکھو کیونکہ
وے اسی واسطے میری سقف کے سائے کے تلے آئے
۹ ہیں * انھوں نے کہا کہ تو دور ہو اور کہا کہ یہہ ایک
شخص آیا تھا کہ ہم میں اوقات بسر کرے سو اب حاکمی
کیا چاہتا ہی اب ہم تیرے ساتھہ ان سے زیادہ بدی
کرینگے تب وے اس مرد پر یعنے لوط پر حملہ کر کے آئے
۱۰ اور دروازے توڑنیکو جھپٹے * تب ان مردوں نے اپنے
ہاتھہ بڑھا کر کے لوط کو اپنے پاس گھر میں لے لیا اور
۱۱ دروازہ بند کر دیا * اور کیا چھوٹے اور کیا بڑے سارے

مردونکو جو گھر کے دروازے پاس تھے اندھا کر دیا وے
۱۱ دروازہ ڈھوندتے ڈھوندتے تھک گئے * تب ان
مردوں نے لوط کو کہا تیرا کوئی اور یہاں ہی داماد یا بیٹا
یا بیٹی جو کوئی کہ اس شہر میں تیرا ہی تو اسے
۱۲ لیکر اس شہر سے نکل جا * کہ ہم اس مکان کے برباد
کرنے والے ہیں کیونکہ انکا چلانا یہواہ کے آگے
بلند ہوا ہی اور یہواہ نے ہمکو بھیجا ہی کہ اسے نابود کریں *
۱۴ تب لوط نکلا اور اپنے دامادوں نسے جنھوں نے اسکی بیٹیاں
لی تھیں بولا اور کہا کہ اٹھو اور اس مکان سے نکلو کیونکہ یہواہ
اس شہر کو نیست کرتا ہی پر انھوں نے گمان کیا کہ
۱۵ وہ ٹھٹھا کرتا ہی * پھر صبح ہوتے ہوئے فرشتوں نے
لوط کو تاکید سے کہا کہ اٹھ اپنی جورو اور اپنی دو بیٹیاں جو
یہاں ہیں لے تا کہ تو کہیں اس شہر کی بدی کے سبب
۱۶ ہلاک نہو جاوے * جب وہ سستی کرنے لگا تو ان
مردوں نے اسکا اور اسکی جورو کا اور اسکی دونوں بیٹیوں کا
ہاتھ پکڑا کیونکہ یہواہ کی رحمت اسپر تھی اور اسے نکال کر
۱۷ اس شہر کے باہر ڈال دیا * اور انھیں باہر نکال کے
اسے یوں کہا کہ اپنی جان لیکے بھاگ پیچھے اپنے مت
دیکھیو اور اس میدان کے کسی مقام پر نہ ٹھہریو پر پہاڑ

۱۸ پر بھاگ جا نہووے کہ تو ہلاک ہو * تب لوط نے ان
۱۹ سے کہا کہ میرے خداوند ایسا نہو * دیکھیے کہ آپ کے
بندے نے آپ کی نگاہ میں نعمت پائی ہی میری جان
بچانے میں جو کرم کہ آپ نے مجھپر کیا سو نہایت بڑا
ہی میں اب پہاڑ پر نہیں جاسکتا نہووے کہ کوئی مصیبت
۲۰ مجھپر پڑے اور میں مرجاؤں * اب دیکھیے کہ یہہ شہر
بھاگنے والے کے لیے نزدیک ہی اور وہ چھوٹا ہی
مرضی ہو تو میں وہاں بھاگ کر جاؤں وہ کیا چھوٹا نہیں سو
۲۱ میری جان بچیگی * اسنے اسکو کہا کہ دیکھ میں نے تیرا
منہہ اس بات میں بھی کیا کہ میں اس شہر کو جسکا تو نے
۲۲ مذکور کیا نابود نکرونگا * جلد ہو اور ادھر بھاگ کیونکہ جبتک
تو وہاں نہ پہنچے میں کچھہ کر نہیں سکتا ہوں اسواسطے اس
۲۳ شہر کا نام زغر رکھا * اور آفتاب کی روشنی زمین
۲۴ پر ہوئی تھی کہ لوط زغر میں آپہنچا * تب یہواہ نے
سدوم اور عمورا پر گندھک اور آگ یہواہ کی جانب سے
۲۵ آسمان پر سے برسائی * اور ان شہروں کو اور
سارے میدان کو اور شہروں کے سارے باشندونکو
۲۶ زمین کی بنات تک نابود کیا * مگر اسکی جورو نے
۲۷ پیچھے پھر کے دیکھا اور وہ نمک کا ستون بن گئی * اور

ابراہیم اٹھکے فجر کے وقت اُس مکانمیں جہاں وہ
۲۸ یہوواہ کے روبرو کھڑا ہوا تھا حاضر ہوا * اُسنے سدوم اور
عمورا اور میدان کی ساری زمین کی طرف نظر کی تو دیکھا کہ
۲۹ اُس زمین سے بھٹی کا سا دھواں اُٹھ رہا تھا * سو جب
خدا نے اس میدان کے شہرونکو برباد کیا تب
خدا نے ابراہیم کو یاد کیا اور ان شہرونکو جہاں لوط
بودباش کرتا تھا برباد کرتے ہوئے لوط کو اس بلا سے
۳۰ نجات دی * پھر لوط نے اپنی دونوں بیٹیوں سمیت زغر سے
پہاڑ پر جاکے سکونت کی کیونکہ وہ زغر میں بھی رہتے
ہوئے ڈرا تب وہ اور اسکی دو بیٹیاں ایک غار میں جا رہیں *
۳۱ بڑی نے چھوٹی سے کہا کہ ہمارا باپ بوڑھا ہی اور زمین
پر کوئی مرد نہیں رہا جو ہمارے پاس آئے جیسے تمام دنیا
۳۲ میں رسم ہی * پس آؤ ہم اپنے باپ کو شراب
پلاویں اور ہم اس سے ہمبستر ہوویں تاکہ ہم اپنے
۳۳ باپ سے کوئی نسل لے رکھیں * تب انھوں نے
اس رات اپنے باپ کو شراب پلائی اور بڑی گئی اور
اپنے باپ سے ہمبستر ہوئی اسنے اسکے لیٹتے وقت
۳۴ اور اٹھتے وقت اسے نہ پہچانا * جب دوسرا دن ہوا بڑی
نے چھوٹی سے کہا کہ دیکھ میں کل اپنے باپ کے

ساتھ سوئی ہم اسکو آج رات بھی شراب پلادیں اور آج
تو جاکر اس سے ہمبستر ہو تاکہ ہم اپنے باپ کی نسل
۳۵ سے لیویں * تب اُنھوں نے اپنے باپ کو اُس
رات بھی شراب پلائی اور چھوٹی اُٹھکر اسکے ساتھ سوئی
اسنے اسکے بھی لیٹتے وقت اور اُٹھتے وقت اسے نہ پہچانا *
۳۶ سو لوط کی دو بیٹیاں اپنے باپ سے حاملہ ہوئیں *
۳۷ اور بڑی ایک بیٹا جنی اور اسکا نام ماب رکھا کہ وہ موابیوں کا
۳۸ جو آج تک ہیں باپ ہی * اور چھوٹی جو تھی وہ بھی
ایک بیٹا جنی اور اسکا نام بن عمی رکھا اور وہ بنی عمان کا جو
آج تک ہیں باپ ہی *

۲۰ بیسواں باب *

۱ پھر ابراہیم وہاں سے جنوب کی زمین کی سمت چلا اور
رقیم اور جفار کے بیچ ٹھہرا اور خلوص میں جا کے مقیم
۲ ہوا * اور ابراہیم اپنی جورو سارہ کی بابت بولا کہ میری بہن
ہی سو فلسطین کے بادشاہ ابی ملخ نے لوگ بھیجکر سارہ
۳ کو لے لیا * تب رات کو خدا ابی ملخ کے خواب میں آیا
اور اسے کہا کہ دیکھہ تو اس عورت کے باعث جسے تو
۴ نے لیا ہی مریگا کیونکہ وہ خاوند والی ہی * ابی ملخ اسکے

نزدیک نہوا تھا تب اسنے کہا کہ ای خداوند کیا تو راستباز
۵ قوم کو بھی مار ڈالیگا * کیا اسنے مجھسے نہیں کہا کہ وہ میری
بہن ہی اور یہہ جو ہی سو آپ بولی کہ وہ میرا بھائی ہی
میں سنے اپنے دل کی راستی اور ہاتھہ کی پاکی سے ایسا
۶ کیا * تب خدا سنے اسسے خواب میں کہا کہ میں بھی جانتا
ہوں کہ تو سنے اپنے دل کی راستی سے ایسا کیا ہی اس
لیے میں سنے بھی تجھے روکا کہ میرے حضور تقصیروار
۷ نہووے اور تجھکو چھوڑا کہ اسسے چھووے * اب تو اس
مرد کو اسکی جورو پھیر دیوے کہ وہ ایک نبی ہی اور وہ تیرے
لیے دعا کریگا سو تو زندہ رہیگا پر اگر تو اسے نہ پھیریگا
تو یہہ جان کہ تو اپنے سب مال سمیت بیشک مریگا *
۸ تب ابی ملک سنے صبح سویرے اٹھکر اپنے سارے خادمونکو
بلایا اور یہہ ساری باتیں انکے کانونمیں کہہ دیں تب وے
۹ لوگ نپٹ ہراساں ہوے * اور ابی ملک سنے ابراہیم کو بلایا
اور اس سے کہا کہ یہہ کیا ہی جو تو سنے ہمسے کیا اور میں
سنے تیرا کیا گناہ کیا کہ تو سنے چاہا کہ مجھے اور میری مملکت
۱۰ کو بڑے گناہ میں ڈالے تو سنے مجھسے نالایق کام کیا * پھر
ابی ملک سنے ابراہیم سے کہا کہ تو سنے کیا دیکھکے ایسی
۱۱ بات کی * ابراہیم بولا کہ میں سنے کہا خدا کا خوف بیشک

اس مکان میں نہیں ہی پس وے میری جورو کے لیے
۱۲ جان سے مارینگے * اور وہ توسچ میری بہن میرے باپ
۱۳ کی بیٹی ہی پر میری ماکی بیٹی نہیں سو میری جورو ہوئی * اور
جب خدا نے میرے باپ کے گھر سے مجھے آوارہ کیا
تب میں نے اس سے کہا کہ مجھپر تیری یہہ مہربانی ہوگی
کہ جو تو ہر کہیں جہاں ہم جاویں میرے حق میں کہے کہ وہ
۱۴ میرا بھائی ہی * تب ابی مالخ نے بھیڑ بکری اور گائے
بیل اور غلام لونڈیاں لیکر ابراہیم کی نذر کیں اور اسکی جورو
۱۵ سارہ کو بھی اسے پھیر دیا * پھر ابی مالخ نے کہا کہ دیکھہ
میری زمین تیرے آگے ہی جو جگہہ تجھے اچھی لگے وہاں
۱۶ رہ * اور سارہ سے کہا کہ دیکھہ میں نے تیرے بھائی کو
ہزار روپے دیے دیکھہ یہہ تیرے لیے ان سبھوں سے
جو تیرے ساتھہ ہیں اور سب غیروں سے آنکھونکا پردہ
۱۷ ہی سو اسنے یہہ سرزنش پائی * تب ابراہیم نے خدا
سے دعا مانگی اور خدا نے ابی مالخ اور اسکی جورو اور اسکی
۱۸ لونڈیونکو شفا بخشی اور وے جننے لگیں * کیونکہ یہوواہ نے
ابی مالخ کے گھر کے سارے رحمونکو ابراہیم کی جورو سارہ
کے لیے بند کر دیا تھا *

۲۱ اکیسواں باب *

۱ یہوواہ نے جیسا فرمایا تھا سارہ کی رعایت کی اور خدا نے
۲ سارہ کے حق میں جو کچھ کہا تھا پورا کیا * اور سارہ پیٹ
سے ہوئی اور ابراہیم کے لیے جو بوڑھا تھا عین اسی وقت
۳ جس وقت خدا نے اسے کہا تھا ایک بیٹا جنی * ابراہیم
نے اپنے بیٹے کا نام جو سارہ اسکے لیے جنی تھی اسحاق
۴ رکھا * اور ابراہیم نے آٹھویں دن جیسا خدا نے حکم کیا تھا
۵ اسحاق اپنے بیٹے کا ختنہ کیا * جب اسکا بیٹا اسحاق پیدا ہوا
۶ تب ابراہیم سو برس کا تھا * تب سارہ بولی کہ خدا نے مجھے
۷ ہنسایا اور ہر سننے والا میرے لیے ہنسیگا * پھر وہ بولی کوئی
کہتا تھا ابراہیم سے کہ سارہ اولاد کو دودھ پلاتی ہی کہ میں
۸ اسکے بڑھاپے میں بیٹا جنی * وہ لڑکا بڑا ہوا اور اسکا دودھ
چھڑایا گیا اور اسحاق کے دودھ چھڑانے کے دن ابراہیم نے
۹ بڑی ضیافت کی * تب سارہ نے دیکھا کہ مصری ہاجرہ کا بیٹا جو
۱۰ وہ ابراہیم کے لیے جنی ٹھٹھے مارتا ہی * اسنے ابراہیم
سے کہا کہ تو اس لونڈی اور اسکے بیٹے کو نکال کیونکہ یہہ
لونڈی بچہ میرے بیٹے اسحاق کے ساتھہ وارث نہوگا *
۱۱ ابراہیم کو یہہ بات جو اسکے بیٹے کے حق میں تھی نہایت

۱۲ تلخ لگی * تب خدا نے ابراہیم سے کہا وہ بات اس
لڑکے کی اور تیری لونڈی کی بابت تجھے تلخ نلگے جو باتیں
سارہ نے تجھسے کہیں سو مان کیونکہ تیری نسل اضحاق سے
۱۳ مشہور ہوگی * اور میں اس لونڈی کے بیٹے سے بھی
۱۴ ایک قوم پیدا کرونگا کیونکہ وہ بھی تیری نسل ہی * تب
ابراہیم نے صبح کو اٹھکر روٹی اور پانی کی ایک مشک
لی اور ہاجرہ کے کاندھے پر دھردی اور لڑکے کو بھی اسکے
حوالے کرکے اسے رخصت کیا وہ روانہ ہوئی اور بیرسبع کے
۱۵ بیابان میں حیران ہوئی * اور جب مشک کا پانی ہوچکا تب
اسنے اس لڑکے کو ایک بوٹے کے تلے ڈال دیا *
۱۶ اور آپ اسکے سامھنے سے ایک تیر پرتاب دور جا بیٹھی
کیونکہ اسنے کہا میں اس لڑکے کا مرنا ندیکھوں سو وہ اسکے
۱۷ مقابل بیٹھی اور خوب چلّا کر روئی * تب خدا نے اس
طفل کی آواز سنی اور خدا کے فرشتے نے آسمان پر
سے ہاجرہ کو پکارا اور اسے کہا کہ ای ہاجرہ تجھے کیا ہوا مت
ڈر کہ خدا نے اس طفل کی آواز کو وہیں جہاں وہ ہی
۱۸ سنا * اٹھ اور اس طفل کو اٹھا اور ہاتھوں سے
سنبھال کے لے کہ میں اس کو ایک بڑی گروہ بناؤنگا *
۱۹ پھر خدا نے اسکی آنکھیں کھولیں تب اسنے پانی کا ایک

کوا دیکھا اور اسنے جا کے اسس مشک کو پانی سے بھرا
۲۰ اور اس طفل کو پلایا * سو خدا اس طفل کے ساتھہ تھا کہ
۲۱ وہ بڑھا اور بیابان کا رہنے والا اور تیرانداز ہوا * پھر
اسنے دشت فاران میں جا کے بود وباش کی اور اسکی
ماں نے مصر کی زمین سے ایک عورت اسکے ساتھہ
۲۲ بیاہنیکو لی * پھر اسوقت یوں ہوا کہ ابی مالخ اور اسکے
سرلشکر فیخول نے ابراہیم کو کہا سب کاموں میں جو تو
۲۳ کرتا ہی خدا تیرے ساتھہ ہی * اب تو یہاں مجھسے خدا
کی قسم کر کہ تو مجھسے اور میرے بیٹوں اور میرے پوتوں
سے دغا نکرے بلکہ اس مہربانی کے موافق جو میں نے
تجھپر کی ہی تو مجھسے اور اس زمین سے رہنے والوں سے
۲۴ جہاں تو بستا ہی کرے * تب ابراہیم بولا کہ میں قسم
۲۵ کھاؤنگا * تب ابراہیم نے پانی کے ایک کوے کے
لیے جسے ابی مالخ کے نوکروں نے جبر سے لے لیا تھا
۲۶ ابی مالخ کو سرزنش کی * ابی مالخ نے کہا میں نہیں جانتا
ہوں کس نے یہہ کام کیا تو نے بھی تو مجھسے نکہا تھا اور
۲۷ میں نے بھی سوا آج کے سنا نہ تھا * پھر ابراہیم نے
بھیڑ بکری اور گائے بیل لے کے ابی مالخ کو دیے اور
۲۸ اُن دونوں نے باہم عہد کیا * تب ابراہیم نے بھیڑو نکے

۲۹ سات بچّے جو مادہ تھے الگ کر جدا رکھے * اور ابی مالخ نے
ابراہیم سے کہا کہ تو نے سات مادہ بچّے بھیڑوں کے
۳۰ کیوں علیحدہ کیے * اُسنے کہا اسواسطے کہ تو اُن سات
مادہ بچوں کو میرے ہاتھ سے لے تاکہ وے میرے گواہ
۳۱ ہوویں کہ میں نے یہہ کوا کھودا ہی * اسی واسطے اُسنے
اُس مکان کا بیرسبع یعنے معاہدہ نام رکھا کیونکہ وے
۳۲ دونوں وہاں ہم قسم ہوے * سو اُنھوں نے ایک عہد
بیرسبع پر کیا تب ابی مالخ اور اُسکا سرلشکر فیخول اُٹھے
۳۳ اور فلسطیونکی زمین کو پھر گئے * تب اُسنے بیرسبع
۳۴ کے متصل درخت لگائے اور ابدی یہوواہ کا نام لیا * اور
ابراہیم فلسطیونکی زمین میں بہت دنوں تک بسا کیا *

۲۲ بائیسواں باب

۱ بعد ان باتوں کے یوں ہوا کہ خدا نے ابراہیم کو آزمایا اور اسے
۲ کہا ای ابراہیم وہ بولا حاضر ہوں * تب کہا تو اپنے اِکلوتے
بیٹے کو جسے تو پیار کرتا ہی اسحاق کو لے اور عباوت
کی زمین میں جا اور وہاں پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو
میں تجھے بتاؤنگا اسے سوختنی قربانی کے لیے ذبح کر *
۳ تب ابراہیم نے نور کے ترکے اُٹھکر اپنے گدھے پر

چار جامہ کیا اور اپنے جوانوں میں سے دو جوان اور اپنے بیٹے
اسحاق کو ساتھہ لیا اور سوختنی قربانیکی لکڑیاں چیریں اور
اُٹھکر اُسس مقام کو جہاں خدا نے اُسے فرمایا تھا چلا
۴ گیا * تیسرے دن جو ابراہیم نے اپنی آنکھیں اوپر کیں
۵ تو اُسس مقام کو دور سے دیکھا * تب ابراہیم نے
اپنے جوانوں سے کہا تم یہاں گدھے کے پاس رہو میں
اسس لڑکے کے ساتھہ وہاں تک جاتا ہوں اور عبادت
۶ کرکے پھر تمھارے پاس آتے ہیں * تب ابراہیم نے
سوختنی قربانی کی لکڑیاں لیکر اپنے بیٹے اسحاق پر لادیں اور
آگ اور چھری اپنے ہاتھہ میں لی اور دونوں ساتھہ ساتھہ
۷ گئے * اُسوقت اسحاق نے اپنے باپ ابراہیم سے یوں کہکے
خطاب کیا کہ ای میرے باپ وہ بولا ای میرے بیٹے
میں حاضر ہوں اسنے کہا کہ بھلا آگ اور لکڑیاں تو ہیں
۸ پر سوختنی قربانی کے لیے برہ کہاں ہی * ابراہیم بولا کہ ای
میرے بیٹے خدا خود سوختنی قربانی کے لیے برے کی
۹ تدبیر کر لیگا سو وے دونوں ساتھہ چلے گئے * اور
اُسس مقام پر جہاں خدا نے کہا تھا آئے تب ابراہیم
نے وہاں ایک مذبح بنایا اور اُن لکڑیونکو وہاں چنا اور
اپنے بیٹے اسحاق کو باندھکے اسس مذبح میں لکڑیوں پر

۱۰ دھرا * اور ابراہیم نے اپنا ہاتھہ لنبا کرکے چھری لی کہ
۱۱ اپنے بیٹے کو ذبح کرے * وونہیں یہواہ کے فرشتے
نے آسمان پر سے اُسے پکارا کہ ابراہیم ابراہیم وہ
۱۲ بولا میں حاضر ہوں * تب فرشتے نے کہا کہ تو اپنا ہاتھہ
لڑکے پر مت بڑھا اور اسے کچھہ مت کر کہ اب میں
نے جانا تو خدا سے ڈرتا ہی کہ تو نے اپنے اکلوتے
۱۳ بیٹے کو بھی مجھسے دریغ نہ کیا * تب ابراہیم نے اپنی
آنکھیں اوپر کرکے دیکھا اسکے پیچھے ایک مینڈھا کانٹوں میں
سینگوں سے اٹکا ہوا تھا ابراہیم نے جاکر اس مینڈھے
کو لیا اور اُسکو سوختنی قربانی کے لیے بیٹے کے بدلے
۱۴ قربانی کیا * اور ابراہیم نے اس مقام کا نام یہواہ
یری رکھا چنانچہ یہہ آج تک کہا جاتا ہی کہ پہاڑ پر یہواہ
۱۵ دیکھا جائیگا * پھر یہواہ کے فرشتے نے دوبارہ آسمان
۱۶ پر سے ابرہیم کو پکارا * اور کہا خدا فرماتا ہی میں نے
اپنی ذات کی قسم کھائی ہی اس لیے کہ تو نے
۱۷ ایسا کام کیا اور اپنا بیٹا اکلوتا بھی دریغ نہ کیا * میں تجھے
برکت پر برکت دونگا اور آسمان کے ستاروں اور
دریا کے ساحل کے ریت کے مانند تیری نسل کو نہایت
فراوانی بخشونگا اور تیری نسل اپنے دشمنوں کے دروازونکی

۱۸ وارث ہوگی * اور تیری نسل سے زمین کی ساری اُمتیں
۱۹ برکت پاوینگی کیونکہ تو نے میری بات مانی * بعد اُسکے
ابراہیم اپنے خادموں پاس پھر گیا وے اُٹھے اور بیرسبع
۲۰ کو باہم گئے ابراہیم نے بیرسبع میں سکونت کی * بعد
اُن باتوں کے یوں ہوا کہ ابراہیم کو خبردی گئی کہ ملکا بھی
۲۱ تیرے بھائی ناحور سے بیٹے جنی * یعنے عوص اسکا پہلوٹھا
۲۲ اور اُسکا بھائی بوز اور قموائل ارام کا باپ * اور کاسد اور
۲۳ حزو اور فلداش اور یدلاف اور بتوایل * اور بتوایل سے
ربقا پیدا ہوئی ملکا ابراہیم کے بھائی ناحور سے یہہ آٹھہ
۲۴ جنی * اور اسکی لونڈی سے جسکا نام رادما تھا اس سے طابح
اور جاحم اور طاحش اور ماعکا پیدا ہوے *

۲۳ تیئسواں باب

۱ اور سارہ ایک سو ستائیس برس جی سارہ کی حیات
۲ کے ایام اتنے ہی تھے * سارہ نے قریۂ اربع میں جو
زمین کنعان میں جبری کہلاتا ہی انتقال کیا تب ابراہیم
۳ سارہ پر رونے پیٹنے آیا * پھر اپنے مردے کے پاس
سے اُٹھہ کھڑا ہوا اور حیث کے بیٹوں سے مخاطب
۴ کر کے کہا * کہ میں پردیسی اور تم میں بودوباش

کرسنے والا ہوں تم اپنے درمیان مجھے ایک قبر کا مالک
٥ کرو کہ میں اپنے آگے سے اپنا مردہ اُٹھا کے گاڑوں * بنی
٦ حیث نے ابرہیم کو جواب دیا * اور کہا کہ اے خداوند
ہمسے سن کہ تو ہمارے بیچ خدا کی طرف سے سردار ہی
سو تو ہمارے مقبروں میں سے پسند کرکے ایک میں
اپنے مردے کو گاڑ ہم میں کوئی نہیں جو تجھسے اپنے
٧ مقبرے کو روکے کہ اپنا مردہ نہ گاڑ * تب ابرہیم کھڑا
ہوا اور اس زمین کے لوگوں بنی حیث کے آگے
٨ جھکا * اور ان سے یوں گفتگو کی کہ اب جو تمھاری رضامندی
ہوئی کہ اپنے مردے کو سامنے سے اُٹھا کے گاڑوں
تو میری سنو صوحر کے بیٹے عفرون سے میری سفارش
٩ کرو * کہ وہ مغارہ مضاعف جو اُسکا ہی اور اسکے کھیت
کے کنارے پر ہی اسکی پوری قیمت لیکے میرے
تصرف میں کردے کہ میں تمھارے بیچ ایک مقبرے کا
مالک ہوؤں اور عفرون بنی حیث میں بودوباش کرتا تھا *
١٠ تب عفرون حتی نے بنی حیث کو سنا کر ان سب لوگوں
کے روبرو جو شہر کے دروازے میں داخل ہوتے
١١ تھے ابرہیم کو جواب میں کہا * نہیں میرے خداوند تو
میری سن میں نے یہہ کھیت تجھے بخشا اور مغارہ بھی

جو اسمیں ہی تجھے بخشا اور اپنے ابناے جنس کے
۱۲ آگے تجھے بخشا تو اپنے میّت کو گاڑ * تب ابراہیم
نے اُس سرزمین کی قوم کے آگے آپ کو خم کیا *
۱۳ پھر اُس سرزمین کی قوم کو سناکر عفرون سے یوں
کہکے بولا کہ مرضی ہو تو میری سن میں تجھے اُس کھیت
کے عوض میں روپے دونگا تو مجھسے لے تو میں اپنے
۱۴ میّت کو وہاں گاڑوں * عفرون نے ابراہیم کو جواب
۱۵ دیا اور کہا * میرے خداوند میری سن لے اُس زمین
کا مول چار سو روپے ہیں یہہ تیرے اور میرے آگے
۱۶ کیا چیز ہیں سو تو اپنے میّت کو دفن فرما * ابراہیم نے
عفرون سے یہہ مضمون سنکے اپنے روپیونکو جتنے
اُسنے بنی حیث کو سناکر کہے تھے یعنے چار سو روپیونکو
جو تاجرونکی داد و ستد میں رائج تھے عفرون کے لیے
۱۷ وزن کیا * سو عفرون کا کھیت جو مکفیلہ میں ممری کے
مقابل تھا اور مغارہ جو اسمیں تھا اور سارے درخت جو اس
۱۸ کھیت میں اور اسکے اطراف کے گرداگرد تھے * بنی
حیث کے اور ان سبکے روبرو جو شہر کے دروازے
میں داخل ہوتے تھے ابراہیم کے خاص مملوک
۱۹ ہو گئے * بعد اسکے ابراہیم نے اپنی جورو سارہ کو کھیت

کے مغارے مضاعف میں جو ممری کے مقابل ہی گاڑا
۲۰ کنعان کی زمین میں حبری وہی ہی * چنانچہ اسس کھیت
اور اسس مغارے پر جو اسس میں تھا ملکیّت بنی حیث
کی طرف سے مقبرے کے تصرفات کے لیے
ابراہیم کی ہوئی *

۲۴ چوبیسواں باب

۱ ابراہیم بوڑھا اور بہت کہن سال تھا اور یہواہ نے سب
۲ باتوںمیں ابراہیم کو برکت بخشی تھی * اور ابراہیم نے
اپنے گھر کے پرانے چاکر کو جو اُسکی سب چیزونکا
مختار تھا کہا میں تیری منّت کرتا ہوں اپنا ہاتھ میری ران
۳ تلے رکھہ * اور میں تجھسے یہواہ کی جو آسمان اور زمین کا
خدا ہی قسم لونگا کہ توکنعانیونکی بیٹیوں میں سے جنمیں
میں رہتاہوں میرے بیٹے کے لیے جورو مت کر دیجیو *
۴ بلکہ تو میرے ملک اور میرے کنبے میں جائیو اور میرے
۵ بیٹے اصحاق کے لیے جورو لائیو * اُسس چاکر نے اسے
کہا کہ شاید وہ عورت اسس ملک میں میرے ساتھہ آنے
پر راضی نہو تو مجھے ضرور ہوگا کہ تیرے بیٹے کو اُسس
۶ زمین میں جہاں سے تو آیا ہی پھر لیجاؤں * ابراہیم نے

اُسنے کہا زنہار تو میرے بیٹے کو وہاں پھر مت لیجانا *
۷ کہ یہوواہ آسمان کا خدا جو مجھے میرے باپ کے گھر سے
اور میرے کنبے کی زمین سے نکال لایا اور جسنے
مجھے کہا اور مجھسے قسم کرکے کہا کہ میں تیری نسل کو
یہہ زمین دونگا وہی تیرے آگے اپنا فرشتہ بھیجیگا اور
۸ وہیں سے میرے بیٹے کو جورو کرواویگا * اور اگر وہ
عورت تیرے ساتھہ آنے پر راضی نہو تو تو میری
اِسس قسم سے باہر ہو جائیگا پر میرے بیٹے کو وہاں
۹ مت لیجانا * اِسس نوکر نے اپنا ہاتھہ اپنے صاحب ابراہیم
۱۰ کی ران تلے رکھا اور اُس پاس اِس بابت قسم کھائی * اور
نوکر نے اپنے صاحب کے اُونٹوں میں سے دس
اُونٹ لیے اور روانہ ہوا اور اُسکے صاحب کا سامان اُسکے
ہاتھہ میں تہا سو وہ اُٹھا اور ارام نہرایم میں ناحور کے شہر
۱۱ تک گیا * اور اُسنے اپنے اونٹوں کو شہر کے باہر
پانی کے کوے کے نزدیک شام کے قریب جسوقت
۱۲ عورتیں پانی بھرنے جاتی ہیں بٹھایا * اور کہا کہ اے یہوواہ
میرے صاحب ابراہیم کے خدا میں تیری منت کرتا ہوں
تو آج مجھکو کامیاب کر اور میرے صاحب ابراہیم پر مہر
۱۳ کر * دیکھہ اِسس پانی کے کوے پر کھڑا رہتا ہوں اور

۱۴ شہر کے مردونکی بیٹیاں پانی بھرنے آتی ہیں * ایسا
کر کہ وہ چھوکری جسے میں کہوں کہ اپنی تھلیا اُتار تاکہ
میں پیوؤں اور وہ کہے کہ پی اور میں تیرے اونٹوں کو بھی
پلاؤنگی وہ عورت ہو جسے تو نے اپنے بندے اسحاق
کے لیے ٹھہرایا ہی اور اسی سے میں جانونگا کہ تو نے
۱۵ میرے صاحب پر مہر کی ہی * پیشتر اس سے کہ وہ اپنا
کلام تمام کرے یوں ہوا کہ ربقا جو ابراہیم کے بھائی ناحور
کی جورو ملکا کے بیٹے بتوایل سے پیدا ہوئی تھی اپنا گھڑا
۱۶ اپنے کاندھے پر دھرکے باہر چلی * اور وہ چھوکری بڑی
خوب صورت اور کنواری تھی جسے کسی مرد نے
چھوا نہ تھا وہ اس کوئے پر گئی اور اپنی تھلیا بھر کے
۱۷ اوپر آئی * وہ چاکر اسکی ملاقات کو دوڑا اور بولا میں تیری
۱۸ منت کرتا ہوں اپنی تھلیا سے تھوڑا پانی پینے دے * وہ بولی
کہ پی میرے خداوند اور اُسنے جلدی کرکے اپنی تھلیا
اپنے ہاتھ پر اُتاری اور اُسے پلایا * جب اُسے پلا چکی
تو بولی میں تیرے اونٹوں کے لیے بھی جب تک کہ
۲۰ وے سیراب ہوں بھرتی جاؤنگی * اور اسنے جلدی کی
اور اپنی تھلیا حوض میں خالی کی اور پھر کوئے پر بھرنے
۲۱ دوڑی اور اسکے سب اونٹوں کے لیے بھرا * وہ مرد اس

سے حیرت میں آکر چپ رہا تا دیکھے کہ خداوند نے اسکا
۲۱ سفر مبارک کیا ہی کہ نہیں * اور یوں ہوا کہ جوں اونٹ
پی چکے تو اس شخص نے آدھے مثقال بھر سونے
کی ایک نتھ اور دس مثقال سونیکے دو کڑے اسکے
۲۳ ہاتھوں کے لیے نکالے * اور کہا تو کسکی بیٹی ہی مجھے بتا
تیرے باپ کے گھر میں جگہہ ہی کہ ہم وہاں شب باش
۲۴ ہوں * اسنے اسے کہا کہ میں بتوایل کی بیٹی ہوں
۲۵ جسے ملکا ناحور سے جنی * اسکے سوا اسنے اسے کہا ہم
پاس گھاس چارا بہت ہی شب باش ہونے کو
۲۶ مکان بھی ہی * تب اس مرد نے اپنا سر جھکایا اور
۲۷ یہوواہ کی عبادت کی * اور کہا یہوواہ میرے صاحب
ابراہیم کا خدا مبارک ہی جسنے میرے صاحب کو
اپنی رحمت اور اپنی راستی سے خالی نچھوڑا میں راہ
میں تھا کہ یہوواہ نے میرے صاحب کے بھائیوں کے گھر
۲۸ کی طرف میری رہبری کی * تب وہ لڑکی دوڑی اور اپنی
۲۹ ما کے گھر میں یہہ احوال کہا * اور ربقا کا ایک بھائی تھا
جسکا نام لابان تھا لابان باہر چشمے پر اس مرد کنے دوڑا *
۳۰ جب اسنے وہ نتھ اور کڑے اپنی بہن کے ہاتھونمیں
دیکھے اور جب اسنے اپنی بہن ربقا سے یہہ باتیں سنیں

جو کہتی تھی کہ اُس مرد نے یوں کہا وہ اُس مرد
پاس آیا اور کیا دیکھتا ہی کہ وہ اونٹوں کے نزدیک
۳۱ چشمے پر کھڑا رہا * اور کہا کہ اے خدا کے مبارک
بندے تو اندر آ تو کس لیے باہر کھڑا ہی کہ میں نے
۳۲ گھر اور اونٹوں کے لیے مکان تیار کیا ہی * اور وہ مرد گھر میں
آیا اور اُسنے اُسکے اونٹوں کو کھولا اور اونٹوں کے لیے چارا
دانہ اور اُسکے اور لوگوں کے جو اُسکے ساتھہ تھے پانو
۳۳ دھونے کو پانی دیا * اور کھانیکو آگے رکھا پر وہ بولا کہ
میں جبتک اپنا سندیسا ندے لوں نہ کھاؤنگا وہ بولا کہ کہہ *
۳۴ تب اُسنے کہا کہ میں ابراہیم کا چاکر ہوں * اور یہوواہ نے
۳۵ میرے صاحب کو برکت پر برکت بخشی ہی اور وہ بڑا
آدمی ہوا ہی اور اُسنے اُسے بھیڑ بکریاں اور گائے بیل
اور سونا روپا اور خدمت کرنے والے اور خدمت کرنے
۳۶ والیاں اور اونٹ اور گدھے بخشے ہیں * اور میرے
صاحب کی جورو سارہ بڑھاپے میں اُسکے لیے بیٹا جنی اور
۳۷ اُسنے سب کچھہ جو اُسکا تھا اُسے دیا * اور میرے صاحب
نے یہہ کہکے مجھسے قسم کی کہ تو کنعانیونکی بیٹیوںمیں سے
جنکی زمین میں میں رہتا ہوں کسی سے میرے بیٹے کی
۳۸ شادی مت کر دیجیو * پر تو میرے باپ کے گھر اُسنے

اور میرے کُنبے میں جائیو اور میرے بیٹے کا بیاہ کیجو *
۳۹ میں نے اپنے صاحب سے کہا کہ شاید وہ عورت میرے
۴۰ ساتھہ نہ آوے * اسنے مجھے کہا کہ یہواہ جسکے حضور میں
چلتا ہوں اپنا فرشتہ تیرے ساتھہ بھیجیگا اور تجھے راہ میں
کامیاب کریگا تو میرے کُنبے اور میرے باپ کے
گھرانے سے میرے بیٹے کے لیے جورو مقرر کریگا *
۴۱ اور جب تو میرے کُنبہ میں آوے تب تو میری قسم سے
باہر ہوگا پر اگر وے تجھے ندیں تو بھی تو میری قسم سے باہر
۴۲ ہوجاویگا * سو میں آج کے دن چشمے پر آیا اور کہا کہ اے
یہواہ میرے صاحب ابراہیم کے خدا اگر تو اب مجھے اس
۴۳ راہ میں جس میں میں جاتا ہوں کامیاب کرے * تو دیکھہ کہ
میں پانی کے چشمے پر کھڑا ہوں اور یوں ہو کہ جب وہ
کُواری پانی بھرنے نکلے اور میں اسے کہوں کہ اپنی
۴۴ ٹھلیا سے تھوڑا پانی پینے کو مجھے عنایت کیجے * اور وہ
مجھے کہے کہ تو بھی پی اور میں تیرے اونٹوں کے لیے بھی
بھرونگی تو وہ وہی عورت ہو جسے یہواہ نے میرے
۴۵ صاحب کے بیٹے کے لیے مقرر کیا ہی * اور اس
سے پہلے کہ میں اپنے دل میں یہہ بات کہہ چکوں ربقا
اپنی ٹھلیا اپنے کاندھے پر لیے باہر نکلی اور چشمے پر گئی

۴۶ اور پانی بھرا تب میں نے اس سے کہا مجھے پلائیے * اسنے
شتابی کی اور اپنی تھلیا اپنے کاندھے سے اتاری اور
بولی کہ پی اور میں تیرے اونٹوں کو بھی پانی دونگی چنانچہ
۴۷ میں نے پیا اور اسنے میرے اونٹوں کو بھی پلایا * پھر
میں نے اس سے پوچھا اور کہا کہ تو کسکی بیٹی ہی وہ
بولی کہ ناحور کے بیٹے بتوایل کی جو ملکا کے پیٹ سے
پیدا ہوا اور میں نے نتھ اسکی ناک میں اور کڑے
۴۸ اسکے ہاتھوں میں ڈالے * اور میں نے اپنا سر جھکایا
اور یہوواہ کو سجدہ کیا اور یہوواہ اپنے صاحب ابراہیم کے
خدا کی جس نے مجھے راہ راست میں رہبری کی کہ اپنے
صاحب کے بھائی کی بیٹی اسکے بیٹے کے لیے لوں ستایش
۴۹ کی * سو اب اگر تم مہربانی اور راستی سے میرے
صاحب کے ساتھ سلوک کیا چاہتے ہو تو مجھسے کہو
اور اگر نہیں تو بھی مجھسے کہو تاکہ میں دہنے یا بائیں
۵۰ ہاتھ پھروں * تب لابان اور بتوایل نے جواب دیا اور
کہا کہ یہہ بات یہوواہ کی جانب سے ہی ہم تجھے کچھ
۵۱ برا یا بھلا نہیں کہہ سکتے * دیکھ ربقا تیرے آگے ہی
اسے لے اور جا اور جیسا یہوواہ نے کہا ہی اس
۵۲ سے اپنے صاحب کے بیٹے کا بیاہ کر دے * اور یوں ہوا

کہ ابراہیم کے چاکر نے اُنکی باتیں سنکر خاک پر
۵۲ جھک کے یہواہ کو سجدہ کیا * اور چاکر نے روپے
کے برتن اور سونے کے برتن اور پوشاک نکالی اور ربقا
کو دی اور اسنے اسکے بھائی اور اسکی ماکو بھی مہنگمولی
۵۴ چیزیں دیں * اور اسنے اور ان لوگوں نے جو اسکے
ساتھ تھے کھایا اور پیا اور تمام رات وہیں رہے صبح
کو اُٹھے اور اسنے کہا کہ مجھے میرے صاحب پاس
۵۵ روانہ کرو * اسکے بھائی اور اسکی ما نے کہا کہ چھوکری کو
تھوڑے دن ایک سال یا دس ایک مہینے دس
ایک روز ہمارے پاس رہنے دے بعد اسکے وہ جایگی *
۵۶ اسنے انھیں کہا کہ مجھے مت روکو کہ یہواہ نے میرا
سفر مبارک کیا مجھے بھیجو تاکہ میں اپنے صاحب پاس
۵۷ جاؤں * وے بولے ہم اس چھوکری کو بلاتے ہیں
۵۸ اور اسی سے دریافت کرتے ہیں * تب انھوں نے
ربقا کو بلایا اور اسے کہا کہ تو اس مرد کے ساتھ جایگی وہ
۵۹ بولی کہ جاؤنگی * سو انھوں نے اپنی بہن ربقا اور اسکی
دوا اور ابراہیم کے چاکر اور اسکے لوگوں کو روانہ کیا *
۶۰ اور انھوں نے ربقا کے لیے برکت چاہی اور اسے کہا کہ تو
ہماری بہن ہی ہزاروں لاکھوں کی ما ہو اور تیری نسل انکے

۶۱ دروازونکی جو اس کا کینہ رکھتے ہیں مالک ہو * اور ربقا
اور اسکی لونڈیاں اٹھہ کھڑی ہوئیں اور اونٹوں پر چڑھکے
اس مرد کے پیچھے ہوئیں اس مرد نے ربقا کو لیا اور اپنی
۶۲ راہ لی * اور اسحاق زندہ دیکھنے والے کے کوے کی راہ
۶۳ آنکلا تھا اور وہ جنوب کی زمین میں رہتا تھا * اور اسحاق
شام کے وقت کھیت کو نکلا تاکہ ولکی طرف متوجہ ہو اسنے
اپنی آنکھیں اوپر کیں اور دیکھا کہ اونٹ چلے آتے ہیں *
۶۴ ربقا نے اپنی آنکھہ اتھائی جب اوسنے اسحاق کو دیکھا
۶۵ تو اونٹ سے اوتری * کیونکہ اوسنے چاکر سے پوچھا تھا کہ
یہہ شخص جو کھیت سے ہماری ملاقات کو چلا آتا ہی کون
ہی چاکر نے کہا تھا کہ یہہ میرا صاحب ہی اس لیے
۶۶ اوسنے نقاب ڈالا اور اپنے تئیں چھپایا * تب چاکر نے
۶۷ سب باتیں جو اوسنے کیں تھیں اسحاق سے کہیں * اس
وقت اسحاق اوسے اپنی ماسارہ کے خیمے میں لایا اور ربقا
کو لیا وہ اسکی جورو ہوئی اوسنے اوسے پیار کیا اور اسحاق
نے اپنی ماکے مرنے کے بعد اس سے تسلی پائی *

۲۵ پچیسواں باب

۱ تب ابراہیم نے اور جورو کی جسکا نام قطورا تھا * اور اسسے

زمران اور یقشان اور مدان اور مدیان اور یشباق اور
۳ شوح پیدا ہوے * اور یقشان سے شبا اور ددان پیدا
ہوے اور ددان کے بیٹے اشوریم اور لطوشیم اور لامیم *
۴ اور مدیان سے عیفا اور عیفر اور حنوح اور ابیداع اور الداع
۵ پیدا ہوے یہ سب قطورا کے لڑکے ہوے * اور ابراہیم
۶ نے سب جو کچھ کہ اسکا تھا اضحاق کو دے ڈالا * لیکن لونڈیوں
کے بیٹوں کو ابراہیم نے ہدیے دیے اور اپنے جیتے جی
انکو اپنے بیٹے اضحاق پاس سے پورب کے ملک میں
۷ بھیج دیا * اور ابراہیم کی حیات کے دن جن میں وہ
۸ جیتا رہا ایک سی پچھتر برس تھے * تب ابراہیم جان
بحق ہوا اور بوڑھا پھوس اور سال خوردہ ہوکے مرا اور اپنے
۹ لوگوں میں جا ملا * اور اسکے بیٹوں اضحاق اور اسمٰعیل نے
مغارہ مضاعف میں جو حتی عفرون بنی صوحر کے میدان میں ہی
۱۰ اور ممری کے مقابل اسے گاڑا * یہی میدان ابراہیم
نے حیث کے بیٹوں سے مول لیا تھا ابراہیم اور اسکی
۱۱ جورو سارہ وہیں گڑے * اور ابراہیم کے مرنے کے بعد
یوں ہوا کہ خدا نے اسکے بیٹے اضحاق کو برکت بخشی اور
اضحاق زندہ دیکھنے والے کے کوے کے نزدیک رہتا تھا *
۱۲ اور ابراہیم کے بیٹے اسمٰعیل کی اولاد کے نام جسے سارا کی

۱۳ لونڈی مصری ہاجرہ ابراہیم سے جنی تھی * تولد کی ترتیب
کے موافق یے ہیں اسماعیل کا پہلوٹھا نبایوث ہی اور
۱۴ قیدار اور اذبایل اور مبسام * اور مشماع اور دوما اور مسا *
۱۵ اور حداد اور تیما اور یطور اور نافش اور قیدما * یے
اسماعیل کے بیٹے ہیں اور انکے نام انکے شہروں اور
قلعوں میں یے ہیں اور یہہ اپنی قوموں میں بارہ رئیس
۱۶ تھے * اور اسماعیل کی حیات کے برس ایک سو
سینتیس تھے کہ وہ جان بحق تسلیم ہوا اور مرگیا اور
۱۷ اپنے لوگوں میں جا ملا * اور وے حویلہ سے شور تک
جو مصر کی راہ میں مصر کے مقابل ہی بستے تھے سو
۱۸ وہ اپنے سارے بھائیوں کے حضور مرگیا * اور ابراہیم
کے بیٹے اسحاق کا نسب نامہ یہہ ہی کہ ابراہیم سے اسحاق
۱۹ پیدا ہوا * اسحاق نے چالیس برس کی عمر میں ربقا
سے بیاہ کیا وہ ارمی بتوایل کی جو ارام فدان کا باشندہ تھا
۲۰ بیٹی اور ارمی لابان کی بہن تھی * اور اسحاق نے اپنی
جورو کے لیے یہواہ سے دعا مانگی کیونکہ وہ بانجھ تھی اور
یہواہ نے اسکی دعا قبول کی اور اسکی جورو ربقا پیٹ سے
۲۱ ہوئی * اور اسکے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مزاحم
ہوے تب اسنے کہا اگر ایسا معلوم ہوتا تو میں کیوں ایسی

۲۲ دعا کرتی جب وہ یہوواہ سے پوچھنے گئی * یہوواہ نے اسسے
کہا کہ تیرے پیٹ میں دو قومیں ہیں اور تیرے پیٹ
سے دو فرقے نکلینگے ایک فرقہ دوسرے فرقے سے
۲۳ قوی ہوگا اور بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا * اور جب
اسکے جننے کے دن پورے ہوئے تو دیکھا کہ اسکے پیٹ
۲۴ میں دو توام تھے * سو پہلا ایسا جیسے پشم کا لباس ہوتا ہی
بالوں میں چھپا ہوا لال رنگ کا نکلا اور انہوں نے اسکا
۲۵ نام عیص رکھا * اسکے بعد اسکا بھائی نکلا اور اسکا ہاتھ
عیص کی ایڑی سے لگا ہوا تھا اور اسکا نام یعقوب رکھا
گیا جب وہ انہیں جنی تو اسحاق ساٹھ برس کا بوڑھا تھا *
۲۶ اور وے لڑکے بڑھے اور عیص شکار میں ماہر جنگل کا
رہنے والا تھا اور یعقوب سیدھا آدمی خیموں کا رہنے
۲۷ والا تھا * اور اسحاق عیص کو پیار کرتا تھا کیونکہ اسکے
شکار کا گوشت کھاتا تھا اور ربقا یعقوب کو چاہتی تھی *
۲۸ اور یعقوب نے پکوان پکائے اور عیص جنگل سے
۲۹ آیا اور وہ ماندہ ہو گیا تھا * اور عیص نے یعقوب سے
کہا کہ اس لال لال میں سے کچھ مجھے کھانے کو دے
۳۰ کیونکہ میں ماندہ ہو گیا ہوں اس لیے اسکا نام احمر ہوا * تب
یعقوب نے کہا کہ آج اپنے پہلوٹھے ہونیکا حق میرے

۳۱ ہاتھ بیچ * تب عیسو نے کہا کہ دیکھ میں مرنے پر
۳۲ ہوں اور پہلوٹھا ہونا میرے کس کام آویگا * تب یعقوب
نے کہا کہ آج مجھ پاس قسم کھا اسنے اس پاس قسم
کھائی اور اپنے پہلوٹھے ہونیکا حق یعقوب کے ہاتھ بیچا *
۳۴ تب یعقوب نے روٹی اور مسور کی دال دی اسنے
کھایا اور پیا اور اٹھکر چلا گیا اور عیسو نے اپنے پہلوٹھے
ہونے کا حق ناچیز جانا *

۲۶ چھبیسواں باب

۱ اور اُس زمین میں پہلے کال کے سوا جو ابراہیم کے
وقت میں پڑا تھا پھر کال پڑا تب اضحاق ابی مالخ پاس
۲ جو فلسطیونکا بادشاہ تھا خلوص تک گیا * اور یہواہ نے
اُسے ظاہر ہو کے کہا مصر کو مت جا بلکہ اُس زمین میں
۳ بود و باش کر جہاں میں تجھے کہوں * تو اُس زمین میں
بود و باش کر کہ میں تیرے ساتھ ہوؤنگا اور میں تجھے برکت
بخشونگا کیونکہ میں تجھے اور تیری نسل کو یہہ سب ملک
دونگا اور میں اُس قسم کو جو میں نے تیرے باپ
۴ ابراہیم سے کی ہی وفا کرونگا * اور میں تیری اولاد کو
آسمان کے ستاروں کے مانند وافر کرونگا اور یے سب

ملک تیری نسل کو دونگا اور زمین کے سارے فرقے
۵ تیری نسل سے برکت پاوینگے * اس لیے کہ ابراہیم
نے میری آواز کی اطاعت کی اور میرے حکموں اور
میرے فرمانوں اور میرے حقوق اور میری شریعت کی
۶ ۷ محافظت کی * سو اسحاق خلوص میں رہا * اور وہاں کے
باشندوں نے اس سے اسکی جورو کی بات پوچھی وہ
بولا کہ وہ میری بہن ہی کیونکہ وہ اپنی جورو کہتے ہوئے ڈرا
تو نہووے کہ وہاں کے لوگ ربقا کے لیے اسے قتل
۸ کریں کیونکہ وہ خوب صورت تھی * اور یوں ہوا کہ جب
وہ وہاں مدت تک رہا تو فلسطیوں کے بادشاہ ابی مالخ
نے جھروکے سے نظر کی اور دیکھا کہ اسحاق اپنی جورو
۹ ربقا سے اختلاط کرتا تھا * تب ابی مالخ نے اسحاق کو بلا
کر کہا کہ دیکھ وہ یقینا تیری جورو ہی پھر تو نے کیونکر کہا
کہ وہ میری بہن ہی اسحاق نے کہا اس لیے کہ میں
نے کہا ایسا نہو کہ میں اسکے لیے ہلاک ہووں *
۱۰ ابی مالخ بولا یہہ کیا ہی جو تو نے ہم سے کیا نزدیک تھا
کہ لوگوں میں سے کوئی تیری جورو کے ساتھہ ہمخواب
۱۱ ہوتا اور تو یہہ جرم ہم پر رکھتا * تب ابی مالخ نے اپنے
سب لوگوں کو یہہ حکم کیا کہ جو کوئی اس مرد کو یا اسکی

۱۲ جورو کو چھوئیگا البتہ مارڈالا جائیگا * تب اضحاق نے اس
زمین میں کھیتی کی اوراسی سال صدچند حاصل کیا اور یہواہ
۱۳ نے اسے برکت دی * اور وہ مرد بزرگ ہوا اور اسکی
ترقی ہوتی چلی جاتی تھی یہاں تک کہ بہت بڑا آدمی
۱۴ ہو گیا * بھیڑ بکری اور گائے بیل اور بہت سے چاکروں کا
مالک ہوا اور سارے فلسطیوں کو اسپر رشک آیا *
۱۵ اور فلسطیوں نے سارے کوے جو اُسکے باپ کے
نوکروں نے اسکے باپ ابراہیم کے وقت میں کھودے
۱۶ تھے بند کر دیے اور انھیں مٹی سے بھر دیا * سو
ابی ملخ نے اضحاق سے کہا کہ ہمارے پاس سے جا اس
۱۷ لیے کہ تو ہماری نسبت زیادہ قوی ہو گیا * اضحاق وہاں سے
گیا اور اپنا خیمہ خلوص کے درے میں کھڑا کیا اور وہیں
۱۸ سکونت کی * اور اضحاق نے وے پانی کے کوے جو
انھوں نے اسکے باپ ابراہیم کے وقت میں کھودے
تھے پھر کھودے کیونکہ فلسطیوں نے ابراہیم کے
مرنے کے بعد انھیں بند کر دیا تھا اور اسنے انکے وہی
۱۹ نام جو اسکے باپ نے رکھے تھے رکھے * اور اضحاق
کے نوکروں نے درے کی زمین کھودی اور وہاں ایک
۲۰ کوا جس میں پانی کا سوتا تھا پایا * اور خلوص کے گدریوں

سنے اسحاق کے گڈریوں سے یہہ کہکے قضیہ کیا کہ یہہ پانی
ہمارا ہی اور اسنے اس لیے کہ انھوں سنے اسکے
۲۱ ساتھہ جھگڑا کیا تھا اُس کوے کا نام شغل رکھا * اور
انھوں سنے اور کوا کھودا اور اسکے لیے بھی جھگڑا ہوا
۲۲ اسنے اسکا نام ذات العناو رکھا * تب وہ وہاں سے
آگے چلا اور اور کوا کھودا اُس پر انھوں سنے جھگڑا
نہ کیا اِسنے اسکا نام ذات السّعت رکھا اور اسنے کہا کہ
اب یہوواہ سنے ہمکو وسعت بخشی اور ہم اِس
۲۳ زمین میں پھیلینگے * اور وہاں سے بیرسبع کو گیا *
۲۴ اور یہوواہ اُسی رات اُس پر ظاہر ہوا اور کہا کہ میں تیرے
باپ ابراہیم کا خدا ہوں مت ڈرکہ میں تیرے ساتھہ
ہوں اور تجھے برکت دونگا اور اپنے بندے ابراہیم کے
۲۵ لیے تیری نسل بڑھاؤنگا * اور اسنے وہاں مذبح بنایا
اور یہوواہ کا نام لیا اور وہاں اپنا خیمہ کھڑا کیا اور اسحاق کے
۲۶ نوکروں سنے وہاں ایک کوا کھودا * تب خلوص سے
الی مالخ اور ایک اسکے دوستونمیں سے اَخراث اور اسکے
۲۷ لشکر کا بڑا رسالدار فیخول اس پاس گئے * اور اسحاق
سنے انھیں کہا تم کس لیے مجھہ پاس آئے ہو حالانکہ تم
مجھسے کینہ رکھتے ہو اور تمنے مجھے اپنے پاس سے نکال دیا

۲۸ ہی * وے بولے ہم نے دیکھا کہ یہواہ بلاشک
تیرے ساتھہ ہی سو ہمنے کہا کہ ہم اور تو باہم ہم قسم
۲۹ ہوجاویں اور تیرے ساتھہ عہد کریں * تاکہ جیسا ہمنے
تجھے نہیں چھوا اور تجھسے نیکی چھوڑ کچھہ نہیں کیا اور تجھکو
سلامت بھیجا تو بھی ہمیں نہ ستاوے تو اب یہواہ کا
۳۰ مبارک بندہ ہی * اور اسنے انکی مہمانی کی انھوں نے
۳۱ کھایا اور پیا * اور صبح سویرے اٹھے اور آپسمیں ہم
قسم ہوے اور اسحاق نے انھیں روانہ کیا وے اُس
۳۲ پاس سے سلامت گئے * اور اسی دن یوں ہوا کہ اسحاق
کے نوکر آئے اور کوے کی بابت جو انھوں نے
۳۳ کھودا تھا اس سے ذکر کیا اور کہا کہ ہمنے پانی پایا * سو
اسنے اسکا نام سبعہ رکھا اس لیے وہ شہر آج تک
۳۴ بیرسبع کہلاتا ہی * اور عیص جب چالیس برس کا ہوا
تب اسنے بابیر حتی کی بیٹی یہودیت اور ایلون حتی کی
۳۵ بیٹی باسمات سے بیاہ کیا * اور وے اسحاق اور ربقا
کے لیے جانکی تلخی ہوئیں *

۲۷ ستائیسواں باب

۱ اور یوں ہوا کہ جب اسحاق بوڑھا ہوا اور اسکی آنکھیں دھندلی

ہوئیں ایسا کہ وہ دیکھ نہ سکتا تھا تو اُسنے اپنے بڑے
بیٹے عیص کو بلایا اور کہا کہ ای میرے بیٹے وہ بولا میں
٢ حاضر ہوں * تب اُسنے کہا کہ دیکھ میں بوڑھا ہوا
٣ اور میں اپنے مرنے کا دن نہیں جانتا * سواب اپنے
ہتھیار اور اپنا ترکش اور اپنی کمان لے اور صحرا کو
٤ جا اور میرے لیے شکار کر * اور میرے واسطے ایسا کھانا
جو مجھے مرغوب ہی تیار کر اور میرے آگے لا تاکہ میں
کھاؤں اور میں جی سے اپنے مرنے کے آگے تجھے برکت
٥ بخشوں * اور جب اسحاق اپنے بیٹے عیص سے
باتیں کرتا تھا تب ربقا نے سنا اور جب عیص صحرا
٦ کو گیا تاکہ شکار مارے اور لے آوے * تب ربقا نے
اپنے بیٹے یعقوب سے کہا کہ دیکھ میں نے آپ سنا
٧ کہ تیرے باپ نے تیرے بھائی عیص کو کہا * کہ
میرے لیے شکار لا اور میرے واسطے طعام تیار کر تاکہ میں
کھاؤں اور اپنے مرنے سے پیشتر یہوواہ کے آگے
٨ تجھے برکت بخشوں * سو اب ای میرے بیٹے جیسا میں
تجھے حکم کرتی ہوں تو ویسے ہی میرے حکم کی اطاعت
٩ کر * اب گلے میں جا وہاں سے بکری کے دو بچے مجھ
پاس لا اور میں تیرے باپ کے لیے اُنکا گوشت جیسا

۱۰ که اُسے مرغوب هی پکواؤنگی * اور تو اسے اپنے
باپ کے آگے لائیو تاکه وه کهاوے اور اپنے مرنے
۱۱ سے پیشتر تجهے برکت بخشے * تب یعقوب نے
اپنی مار بقا سے کہا دیکهه میرے بهائی عیص کے بدن پر
۱۲ بال هیں اور میرا بدن صاف هی * شاید میرا باپ مجهے
چهوے اور میں اس پاس دغاباز ٹهہروں اور لعنت کا نه که
۱۳ برکت کا مورد هووں * اُسکی ما نے اسے کہا که تیری
لعنت مجهپر هووے ای میرے بیٹے تو صرف میری
۱۴ بات مان جا اور میرے لیے اُنهیں لا * سو وه گیا اور
اُنهیں اپنی ما پاس لے آیا اور اسکی ما نے جیسا که اسکے
۱۵ باپ کو مرغوب تها کهانا پکوایا * اور ربقا نے اپنے
بڑے بیٹے عیص کا اچها لباس جو گهر میں اس پاس تها لیا
۱۶ اور اپنے چهوٹے بیٹے یعقوب کو پنهایا * اور بکری
کے بچونکی کهال اسکے هاتهوں اور اسکی گردن پر جهاں
۱۷ جهاں بال نه تهے لپیٹی * اور مرغوب کهانا اور روٹی جو
۱۸ اسنے تیار کی تهی اپنے بیٹے یعقوب کے هاته دی * اور
اسنے اپنے باپ پاس آکے کہا که ای میرے باپ
۱۹ وه بولا که هاں تو کون هی میرے بیٹے * یعقوب اپنے
باپ سے بولا که میں تیرا پهلوٹها عیص هوں جیسا تو نے

مجھے کہا تھا میں نے کیا اُٹھہ بیٹھیے اور میرے شکار میں
سے کچھہ تناول کیجیے تا کہ تو جی سے مجھے برکت بخشے *
۲۰ تب اسحاق نے اپنے بیٹے سے کہا یہہ کیا ہی کہ تو
نے ایسا جلد پایا ای میرے بیٹے وہ بولا اس لیے کہ یہوواہ
۲۱ تیرا خدا مجھپاس لایا * تب اسحاق نے یعقوب کو
کہا میرے پاس آ کہ بیٹا میں تجھے چھوؤں کہ تو میرا وہی
۲۲ بیٹا عیص ہی کہ نہیں * یعقوب اپنے باپ اسحاق
کے پاس گیا اور اُسنے اسے چھو کے کہا کہ آواز تو
۲۳ یعقوب کی ہی پر ہاتھہ عیص کے ہیں * اور اسنے
اسے نہ پہچانا اس لیے کہ اسکے ہاتھوں پر اسکے بھائی
عیص کے ہاتھونکی طرح بال تھے سو اسنے اسے
۲۴ برکت دی اور پوچھا * کہ تو میرا وہی بیٹا عیص ہی وہ بولا کہ
۲۵ میں وہی ہوں * اور اسنے کہا کہ تو میرے پاس لا کہ میں
اپنے بیٹے کے شکار سے کچھہ کھاؤں تا کہ جی سے تجھے برکت
دوں سو وہ پاس لایا اور اسنے کھایا اور وہ اسکے لیے
۲۶ شراب لایا اسنے پی * پھر اسکے باپ اسحاق نے
۲۷ اسے کہا کہ بیٹا اب نزدیک آ اور مجھے چوم * وہ نزدیک
آیا اور اسے چوما اور اسنے اسکے لباس کی باس
پائی اور اسے برکت دی اور کہا کہ دیکھہ میرے بیٹے کی

بو اِسس کھیت کی بو کی مانند ہی جسس میں یہوواہ نے
۲۸ برکت بخشی ہی * خدا آسمان کی اوسس اور زمین کی
چکنائیاں اور بہت سا غلہ اور انگور کا شیرہ تجھے دیوے *
۲۹ قومیں تیری خدمت کریں گروہیں تیرے آگے جھکیں
تو اپنے سب بھائیونکا خداوند ہو اور تیری ماکے بیٹے تیرے
آگے خم ہوویں وہ جو لعنت تجھپر کرے ملعون ہووے اور جو
۳۰ تیرے لیے برکت چاہے مبارک ہووے * اور
یون ہوا کہ جون اضحاق یعقوب کو برکت دے چکا اور
یعقوب اپنے باپ اسحاق کے حضور سے باہر گیا
۳۱ وونہیں اسکا بھائی عیص شکار سے پھرا * اُسنے بھی
مرغوب کھانا پکایا تھا اسے اپنے باپ پاسس لایا اور
اپنے باپ سے کہا میرے باپ اُٹھہ اور اپنے بیٹے
۳۲ کا شکار کھا تاکہ آپ جی سے مجھے برکت دیویں * اسکے
باپ اسحاق نے اسس سے پوچھا کہ تو کون ہی وہ
۳۳ بولا کہ میں تیرا پہلوٹھا بیٹا عیص ہوں * تب اسحاق
نہایت بشدت کانپا اور بولا پسس وہ کون تھا اور کہاں
ہی جو شکار کرکے مجھ پاسس لے آیا تھا اور میں نے
سب میں سے تیرے آنے کے آگے کھایا اور اسے
۳۴ برکت دی ہاں وہ مبارک ہوگا * عیص نے اپنے

باپ سے یے باتیں سنتے ہوے شدت سے چلا چلا
اور پھوٹ کر رویا اور اپنے باپ سے کہا کہ مجھے بھی
۳۵ مجھے ای میرے باپ برکت بخش * وہ بولا کہ تیرا بھائی
۳۶ دغا سے آیا اور تیری برکت لے گیا * تب اُسنے کہا
کیا اُسکا نام یعقوب موقع سے نہیں ہوا کیونکہ اسنے
دوبارا مجھے اڑنگا مارا اُسنے میرے پہلوٹھے ہونیکا حق
لے لیا اور دیکھو اب اُسنے میری برکت لے لی پھر
اسنے کہا کیا تونے میرے لیے کوئی برکت نہیں رکھہ
۳۷ چھوڑی * تب اضحاق نے عیص کو جواب دیا اور کہا
کہ دیکھ میں نے اسے تیرا خداوند کیا اور اسکے سب
بھائیونکو اسکی چاکری میں دیا اور غلے اور انگور کے شیرے
سے اسے غنی کیا اب ای میرے بیٹے تیرے لیے
۳۸ میں کیا کروں * تب عیص نے اپنے باپ سے کہا کیا
تجھ پاس ایک ہی برکت تھی ای میرے باپ مجھے بھی مجھے
برکت دے ای میرے باپ اور عیص چلّا کے رویا *
۳۹ تب اسکے باپ اضحاق نے جواب دیا اور اُسے کہا کہ
دیکھ زمین کی چکنائی اور اوپر سے آسمان کی اوس میں
۴۰ تیرا مسکن ہوگا * اور تو اپنی تلوار سے زندگانی بسر
کریگا اور اپنے بھائی کی خدمت کریگا اور یوں ہوگا کہ جب

تو ریاست پاویگا تو اُسکا جوا اپنی گردن پرسے توڑ کر پھینک
۴۱ دیگا * سو عیص نے اِس برکت کے باعث سے
جو یعقوب کے باپ نے اُسے بخشی اُسکا کینہ رکھا
اور اپنے دل میں کہا کہ میرے باپ کے غم کے دن
۴۲ نزدیک ہیں تب میں یعقوب کو مار ڈالونگا * اور ربقا کو اسکے
بڑے بیٹے عیص کی یے باتیں کہی گئیں تب اُسنے
اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو بلا بھیجا اور کہا کہ دیکھ تیرا
بھائی عیص تیری بابت اپنی تسلی کرتا ہی کہ تجھے مار
۴۳ ڈالے * سو اسلیے ای میرے بیٹے تو اب میرے
کہے پر عمل کر اُٹھ اور میرے بھائی لابان کے پاس
حران میں بھاگ کے جا اور چند روز جبتک کہ تیرے بھائی
۴۴ کی جھنجلاہٹ جاتی رہے * اور اُسکا غصّہ جو تیرے سبب سے
ہی فرو ہو اور اُسے وہ جو تونے اس سے کیا ہی فراموش
ہو اسکے یہاں رہ تب میں بلاؤنگی اور تجھے وہاں سے جا کے
لے آؤنگی میں کس لیے ایک ہی دن تم دونوں کی جدائی کا
۴۵ غم اُٹھاؤں * تب ربقا نے اسحاق سے کہا میں حیث کی
بیٹیونکے سبب اپنی زندگی سے تنگ ہوں سو اگر یعقوب
حیث کی بیٹیونمیں سے جیسی اس سرزمین کی لڑکیاں ہیں
کسی کو شادی کرے تو میری زندگی کا کیا لطف ہی *

۲۸ اٹھائیسواں باب

۱ اور اسحاق نے یعقوب کو بلایا اور اُسے برکت دی
اور اسے فرمایا کہ تو کنعانی بیٹیوں میں سے شادی مت کیجو *
۲ اٹھ اور فدان ارام کو اپنے نانا بتوائل کے گھر جا اور وہاں
سے اپنے مامو لابان کی بیٹیوں میں سے شادی کر لے *
۳ اور خدا قادر تجھے برکت بخشے اور تجھے برومند کرے اور
تیری افزایش کریے کہ تجھسے قوموں کی گروہ بناوے *
۴ اور ابراہیم کی سی برکت تجھے اور تیری نسل کو بھی دیوے
تاکہ تو وہ زمین جس میں تو مسافر ہی جو خدا نے ابراہیم
۵ کو دی میراث میں لے * پھر اسحاق نے یعقوب
کو روانہ کیا اور وہ فدان ارام میں لابان پاس گیا جو ارمی
بتوائل کا بیٹا اور یعقوب اور عیص کی ما ربقا کا بھائی
۶ تھا * اور عیص نے یہہ دیکھا کہ اسحاق نے یعقوب
کو برکت دی اور اسے فدان ارام میں بھیجا تاکہ وہاں اپنی
شادی کرے اور اسنے اسے برکت دیکے فرمایا کہ تو کنعان
۷ کی لڑکیوں میں سے شادی مت کیجو * اور یعقوب نے
۸ اپنے ماباپ کی اطاعت کی کہ فدان ارام کو گیا * اور عیص
نے یہہ بھی دیکھا کہ کنعان کی لڑکیوں سے اُسکا باپ
۹ اسحاق راضی نہیں * تب عیص اسماعیل کنے گیا اور

ماحلاث کو جو اسماعیل بن ابراہیم کی بیٹی اور نبایوت
کی بہن تھی شادی کر کے اپنی جوروؤں میں شامل کیا *
۱۰ اور یعقوب بیرسبع سے نکل کے حران کی طرف گیا *
۱۱ اور ایک جگہہ اُترا اور شب باش ہوا کیونکہ آفتاب
غروب ہو چکا تھا اور اُسنے ایک پتھر کو اس جگہہ سے
۱۲ اُٹھا کر اپنا تکیہ کیا اور وہاں سو گیا * اور خواب دیکھا کہ ایک
سیڑھی زمین پر کھڑی ہوئی اور اُسکا سر آسمان سے لگا
تھا اور کیا دیکھتا ہی کہ خدا کے فرشتے اس پر سے
۱۳ چڑھتے اترتے تھے * اور یہواہ اسکے اوپر کھڑا ہی اور
یوں بولا کہ میں وہی یہواہ ہوں جو تیرے باپ ابراہیم
اور اسحاق کا خدا ہی میں یہہ زمین جس پر تو لیٹا ہی
۱۴ تجھے اور تیری نسل کو دونگا * اور تیری نسل ایسی ہوگی
جیسے زمین کا غبار ہی اور تو مغرب مشرق شمال
جنوب میں پھیلیگا اور زمین کے تمام گھرانے تجھ سے اور
۱۵ تیری نسل سے برکت پاوینگے * اور دیکھ میں تیرے ساتھ
ہوں اور تیرا ہر جگہہ جہاں کہیں تو جاوے نگہبان ہوں اور
تجھے اس ملک میں پھر لے آؤنگا اور جب تک وہ جو میں
۱۶ نے تجھسے کہا ہی پورا نکر لوں تجھے نچھوڑونگا * تب
یعقوب نیند سے چونکا اور کہا کہ یہواہ بے شک اس

۱۷ جگہہ ہی اور میں نجانتا تھا * تب وہ ہراسان ہوا اور بولا کہ یہہ
کیا ہی ڈرانا مکان ہی سو کچھہ اور نہیں مگر خدا کا گھر ہی
۱۸ اور آسمان کا آستانہ ہی * اور یعقوب صبح سویرے
اُٹھا اور اُس پتھر کو جسے اُسنے اپنا تکیہ کیا تھا لیکے
ستون کی طرح پر کھڑا کیا اور اُسکے سر پر تیل ڈالا *
۱۹ اور اُس جگہہ کا نام بیت ایل رکھا پر اُس سے پہلے
۲۰ اُس شہر کا نام لوز تھا * اور یعقوب نے عہد کیا
اور کہا کہ اگر خدا میرے ساتھہ رہے اور اُس راہ میں
جو میں جاتا ہوں میرا نگہبان ہو اور مجھے کھانے کو روٹی
۲۱ اور پہنے کو کپڑا دیتا رہے * ایسا کہ میں اپنے
باپ کے گھر سلامت پھروں تب یہوواہ میرا خدا ہوگا *
۲۲ اور یہہ پتھر جو میں نے ستون سا کھڑا کیا خدا کا گھر
ہوگا اور میں اُس سب میں سے جو تو مجھے دیگا دسواں
حصّہ مقرر تجھے دونگا *

۲۹ اُنتیسواں باب

۱ پھر یعقوب نے قدم اُٹھائے اور اہل مشرق کی زمین
۲ میں آیا * اُسنے نظر کی اور میدان میں ایک کوا دیکھا اور
دیکھا کہ کوے کے نزدیک گوسپندوں کے تین گلے

بیٹھے ہوے تھے اِس لیے کہ اُس کوے سے
گلوں کو پانی پلاتے تھے اور کوے کے مُنہہ پر بڑا
۳ پتھر دھرا تھا * اور جب گلے وہاں جمع ہوتے تب وہ
اُس پتھر کو کوے کے مُنہہ پر سے ڈھلکاتے تھے
اور گوسپندوں کو پانی پلا کے پتھر کو اُسکی جگہہ پر پھر
۴ رکھہ دیتے تھے * تب یعقوب نے اُن سے کہا کہ
بھائیو تم کہاں کے ہو وے بولے کہ ہم حران کے ہیں *
۵ پھر اُسنے پوچھا کہ تم ناحور کے بیٹے لابان کو جانتے
۶ ہو وے بولے جانتے ہیں * اُسنے پوچھا کہ وہ اچھّا
ہی وے بولے اچھّا ہی اور دیکھہ اُسکی بیٹی راحیل
۷ گوسپندوں کو لے آتی ہی * تب وہ بولا کہ دیکھو دن
ہنوز بہت ہی اور گوسپندوں کے اکٹھے کرنیکا وقت
۸ نہیں تم گوسپندوں کو پانی پلا کے چرائی پر لیجاؤ * وے
بولے ہم یوں نہیں کر سکتے جب تک سارے گلے اکٹھے
نہووین کہ اسوقت وے پتھر کو کوے کے مُنہہ پر سے
۹ ڈھلکاویں اور ہم گوسپندوں کو پانی پلاویں * وہ ان سے
یہہ کہہ رہا تھا کہ راحیل اپنے باپ کی گوسپندوں کو
۱۰ لیکے آئی کہ وہ ان کی نگہبان تھی * اور یوں ہوا کہ یعقوب
اپنے مامو لابان کی بیٹی راحیل کو اور اپنے مامو لابان کی

گوسپندوں کو دیکھکے نزدیک گیا اور پتھر کو کوے کے مُنہہ پر سے
۱۱ ڈھلکایا اور اپنے ماموں لابان کی گوسپندوں کو پانی پلایا * یعقوب
۱۲ نے راحیل کو چوما اور چلا کے رویا * اور راحیل سے
یعقوب نے کہا کہ میں تیرے باپ کے رشتے
میں ہوں اور ربقا کا بیٹا ہوں اسنے دوڑ کے اپنے باپ
۱۳ سے کہا * اور یوں ہوا کہ لابان اپنے بھانجے یعقوب کا
مژدہ سنکے اس سے ملنے دوڑا اور اسکو گلے لگایا اور
چوما اور اپنے گھر میں لایا اور اسنے یہہ سارا احوال لابان
۱۴ سے بیان کیا لابان نے اس سے کہا کہ تحقیق تو میرا
استخوان اور گوشت ہی اور وہ ایک مہینا بھر اسکے
۱۵ یہاں رہا * تب لابان نے یعقوب سے کہا کیا اس
لیے کہ تو میرا بھائی ہی مفت میں خدمت کریگا سو مجھسے
۱۶ کہہ کہ تیری کیا مزدوری ہوگی * اور لابان کی دو بیٹیاں
۱۷ تھیں بڑی کا نام لیا اور چھوٹی کا نام راحیل تھا * لیا کی
آنکھیں چندھی تھیں اور راحیل خوشرو اور خوبصورت
۱۸ تھی * اور یعقوب راحیل پر عاشق تھا سو اسنے کہا کہ
تیری چھوٹی بیٹی راحیل کے لیے سات برس تیری
۱۹ خدمت کرونگا * لابان بولا کہ اسے تجھکو دینا اس سے
بہتر ہی کہ دوسرے مرد کو دی جاوے سو تو میرے

۲۰ ساتھہ رہا کر * چنانچہ یعقوب نے سات برس تک
راحیل کے لیے خدمت کی پر وے برسیں اُس
عشق کے سبب جو اُسے اُس سے تھا چند روز سی
۲۱ معلوم ہوئیں * یعقوب نے لابان سے کہا میری جورو
مجھے دے کیونکہ میرے ایام گذر گئے تاکہ میں اُس پاس
۲۲ جاؤں * تب لابان نے اُس جگہہ سارے لوگوں کو
۲۳ اکٹھا کرکے ضیافت کی * اور شام کو یوں ہوا کہ اُسنے اپنی
بیٹی لیا کو لیکے اُسکے حوالے کیا اور وہ اُس پاس گیا *
۲۴ اور لابان نے اپنی لونڈی زلفا اپنی بیٹی لیا کے ساتھہ
۲۵ دی تاکہ اُسکی لونڈی ہووے * اور ایسا ہوا کہ یعقوب
نے صبح کو دیکھا کہ لیا تھی سو اُسنے لابان کو کہا کہ یہہ کیا
ہی جو تو نے مجھسے کیا کیا میں نے تیری خدمت راحیل
۲۶ کے لیے نہیں کی پھر تو کس لیے مجھسے دغا کھیلا * لابان
نے کہا ہمارے ملک میں یہہ رسم نہیں کہ چھوٹی کو
۲۷ بڑی سے پہلے بیاہ دیویں * اُسکے ساتھہ ایک ہفتہ پورا کر
اور ہم اُسے بھی اور سات برس کی محنت کے بدلے
۲۸ جو تو میرے ساتھہ کریگا تجھی کو دینگے * یعقوب نے
ایسا ہی کیا اور اُسکا ہفتہ پورا کیا تب اُسنے اپنی بیٹی راحیل
۲۹ بھی اُسے بیاہ دی * اور لابان نے اپنی لونڈی بلہا اپنی

٣٠ بیٹی راحیل کو دی کہ اسکی لونڈی هووے * تب یعقوب
راحیل کے پاس گیا اور وہ راحیل کو لیا سے زیادہ
٣١ چاهتا تها اور سات برس اور اسکے ساتھ خدمت کی * اور
جب یهواہ نے دیکھا کہ لیا سے نفرت کی گئی تو اسنے
٣٢ اسکا رحم کهولا اور راحیل بانجھ رہی * لیا پیٹ سے هوئی
اور بیٹا جنی اور اسنے اسکا نام راؤبین رکھا کیونکہ اسنے
کها کہ یهواہ نے میرے دکھ پر نظر کی سو اب میرا شوهر
٣٣ مجھے پیار کریگا * اور وہ پھر پیٹ سے هوئی اور پھر بیٹا جنی
اور بولی اس لیے کہ یهواہ نے سنا کہ مجھ سے
نفرت کی گئی تو اسنے مجھے اسے بھی بخشا سو اسکا نام
٣٤ شمعون رکھا * اور پھر اسے پیٹ رہا اور بیٹا جنی اور بولی
کہ اس مرتبے میرا شوهر مجھ پر مائل هوگا کیونکہ میں اسکے لیے
٣٥ تین بیٹے جنی اس لیے اسکا نام لیوی رکھا گیا * اور اسے پھر پیٹ
رہا اور بیٹا جنی اور بولی کہ اب میں یهواہ کی ستایش
کرونگی اس لیے اسکا نام یهوذا رکھا اور جننے سے رہ گئی

٣٠ تیسواں باب

١ اور جب راحیل نے دیکھا کہ اس سے یعقوب کی اولاد
نهیں هوتی تو راحیل کو اپنی بهن پر رشک آیا اور یعقوب

۲ کو کہا کہ مجھے بھی بچّے دے نہیں تو میں مر جاؤنگی * تب
راحیل پر یعقوب کا غصہ بھڑکا اور اسنے کہا کہ میں کیا
خدا کی جگہہ پر ہوں جس نے تجھکو پیٹ کے پھل سے
۳ باز رکھا * وہ بولی کہ دیکھہ میری لونڈی بلہا حاضر ہی اسکے
پاس جا اور وہ میرے گھٹنوں پر جنیگی تاکہ میرا گھر بھی
۴ اس سے آباد ہو * اور اسنے اپنی لونڈی بلہا کو دیا کہ
۵ اسکی جورو بنے یعقوب اس پاس گیا * اور بلہا
۶ پیٹ سے ہوئی اور یعقوب سے بیٹا جنی * تب راحیل
بولی کہ خدا نے میری داد دی اور میری آواز بھی سنی
اور مجھے بھی ایک بیٹا دیا اس لیے اسنے اسکا نام دان رکھا *
۷ اور راحیل کی کنیز بلہا پھر حمل سے ہوئی اور یعقوب
۸ سے دوسرا بیٹا جنی * اور راحیل بولی کہ میں کمال زور
سے اپنی بہن کے ساتھہ اُلجھی آخر کو غالب آئی اور
۹ اسنے اسکا نام نفتالی رکھا * جب لیا نے دیکھا کہ جنّے سے
رہ گئی اسنے اپنی لونڈی زلفا کو لیکے یعقوب کتئیں دیا کہ
۱۰ اسکی جورو بنے * سو لیا کی لونڈی زلفا بھی یعقوب
۱۱ سے ایک بیٹا جنی * تب لیا بولی کہ لو فوج آئی اور
۱۲ اُسنے اسیواسطے اسکا نام جاد رکھا * پھر لیا کی لونڈی
۱۳ زلفا دوسرا بیٹا جنی * اور لیا بولی کہ میں نصیب والی ہوں

عورتیں مجھے نصیب والی کہینگی اور اسنے اسکا نام آشیر
۱۴ رکھا * اور راؤبین گیہوں کے کاٹنے کے موسم میں گھر
سے نکلا اور صحرا میں مردم گیا پائی اور اسے اپنی ما لیا
کے پاس لایا تب راحیل نے لیا سے کہا کہ اپنے بیٹے
۱۵ کی مردم گیا سے مجھے کچھ دیجے * اسنے کہا کیا یہہ
چھوٹی بات ہی کہ تو نے میرے شوہر کو لے لیا اور
میرے بیٹے کی مردم گیا کو بھی لیا چاہتی ہی راحیل
بولی کہ وہ آج رات تیرے بیٹے کی مردم گیا کے بدلے
۱۶ میں تیرے ساتھ سوویگا * اور جب یعقوب شام کو صحرا
سے آیا لیا اسکے استقبال کو گئی اور کہا کہ تو میرے
پاس آ کیونکہ میں نے فی الحقیقت اپنے بیٹے کی مردم گیا
دیکے تجھے کرایہ کیا ہی سو وہ اس رات اسکے ساتھ
۱۷ سویا * اور خدا نے لیا کی سنی وہ پیٹ سے ہوئی اور
۱۸ یعقوب کا پانچواں بیٹا جنی * اور لیا بولی کہ خدا نے میری
مزدوری مجھے دی کیونکہ میں نے اپنے شوہر کو اپنی لونڈی
۱۹ دی ہی اور اسنے اسکا نام یساخار رکھا * اور لیا پھر پیٹ
۲۰ سے ہوئی اور یعقوب کا چھٹھا بیٹا جنی * اور بولی کہ خدا
نے مجھے اچھا مہر عطا کیا اب میرا شوہر میرے ساتھ
رہیگا کیونکہ میں نے اسکے لیے چھہ بیٹے جنے اور اسنے

٢١ اسکا نام زبولون رکھا * اور اخیرکو وہ بیٹی جنی اور اسکا نام
٢٢ دینا رکھا * اور خدا نے راحیل کو یاد کیا اور اسپر متوجہ
٢٣ ہوا اور اُسکے رحم کو کھولا * وہ پیٹ سے ہوئی اور بیٹا
٢٤ جنی اور بولی کہ خدا نے مجھسے عار کو دور کیا * اور اسنے
اسکا نام یوسف رکھا اور بولی کہ یہوواہ مجھے دوسرا بیٹا بھی دیگا *
٢٥ اور جب راحیل سے یوسف پیدا ہوا تو یوں ہوا کہ یعقوب
نے لابان سے کہا مجھے رخصت کر کہ میں اپنے مکان
٢٦ اور اپنے ملک کو جاؤں * میری جوروان اور میرے لڑکے
جنکے لیے میں نے تیری خدمت کی ہی میرے حوالے
کر اور مجھے جانے دے کیونکہ تو میری خدمت جو میں
٢٧ نے تیرے لیے کی ہی جانتا ہی * لابان نے اسے
کہا چاہیے کہ میں تیری نگاہ میں عزت پاؤں کہ میں نے
تجربہ کرکے معلوم کیا ہی کہ یہوواہ نے تیرے سبب
٢٨ سے مجھے برکت بخشی * اور پھر کہا اب تو اپنی مزدوری
٢٩ مجھسے مقرر کر لے میں تجھے دیا کرونگا * اسنے اسے کہا
تو جانتا ہی کہ میں نے کیونکر تیری خدمت کی ہی اور
٣٠ تیری مواشی کیونکر میرے ساتھہ تھی * کیونکہ وہ میرے
آنے سے پیشتر تھوڑی تھی اور غٹ کے غٹ ہوگئی
اور یہوواہ نے جب سے میں آیا تجھے برکت بخشی اب

۳۱ میں اپنے گھر کی تدبیر کون سے وقت کرونگا * وہ بولا کہ میں
تجھے کیا دوں یعقوب بولا کہ تو مجھے کچھ مت دے اگر تو
میرے لیے اِتنا کرے تو میں تیرے گلے کو پھر چراؤنگا
۳۲ اور خبرداری کرونگا * کہ میں آج تیرے سارے گلے کے
بیچ سے گذرونگا اور بھیڑوں میں سے ساری داغیوں اور
ابلقوں اور بھوریوں کو اور بکریوں سے داغیوں اور ابلقوں
۳۳ کو جدا کرونگا اور یہی میرا اجورہ ہوگا * اور میری صداقت
آئیندہ کو میری جانب سے جواب دیگی جب کہ میری
مزدوری تیرے سامھنے آوے تو وہ جو بکریوں میں ابلق اور
داغی اور بھیڑوں میں بھوری بھی نہو تو وہ میرے پاس چوری
۳۴ کی ہوگی * لابان بولا میں راضی ہوں کہ جیسا تو نے کہا
۳۵ ویساہی ہو * اسنے اس دن طوقدار اور داغی بکرے اور
سب ابلق اور داغی بکریاں یعنے ہر ایک جس میں کچھ
سفیدی تھی اور بھیڑوں میں سے بھوری بھی جدا لیں
۳۶ اور انھیں اپنے بیٹوں کے حوالے کیا * اور اُسنے اپنے
اور یعقوب کے درمیان تین دن سفر کی مسافت ٹھہرائی
۳۷ اور یعقوب لابان کے باقی گلوں کو چرایا کیا * اور یعقوب
نے ہرے جوز اور بادام اور بارتنگ کی چھڑیاں لیکے
انکو گنڈیدار کیا ایسا کہ چھڑیوں کی سفیدی ظاہر ہوگئی *

۳۸ اور اسنے ان چھڑیوں کو جن پر گندے بنائے تھے
گلوں کے آگے حوضوں اور نالیوں کے بیچ جب کہ گلے
پانی پینے آتے کھڑا کر دیا تاکہ وے جب پینے آویں تو
۳۹ گرماویں * چنانچہ گلے چھڑیوں کے آگے گرماتے اور
۴۰ وے گندے دار اور داغی اور ابلق بچے جنے * اور یعقوب
نے بھیڑوں کے بچوں کو الگ کیا اور گلوں کے منہہ
کو ابلقوں کی اور بھوروں کی طرف جو لابان کے گلے میں
تھے کیا اور اسنے اپنے گلوں کو جدا کیا اور لابان کے
۴۱ گلے میں نہ ملایا * اور یوں ہوا کہ جب موٹے جانور مستی پر
آتے تو یعقوب نے چھڑیوں کو نالیوں میں ان کے
سامھنے رکھا تاکہ وے ان چھڑیوں کے آگے مستی پر
۴۲ آویں * پر جب کہ دُبلے جانور آتے اسنے انھیں وہاں
نہ رکھا سو دُبلے لابان کے اور موٹے یعقوب کے تھے
۴۳ چنانچہ اس مرد نے نہایت بڑی ترقی کی اور بہت
مواشی اور خدمت کرنیوالوں اور اونٹوں اور گدھوں کا مالک ہوا *

۳۱ اکتیسواں باب

۱ اور اسنے لابان کے بیٹوں کو یے باتیں کرتے سنا کہ
یعقوب نے ہمارے باپ کا سب کچھہ لے لیا اور

۵ ان سے کہا * کہ میں دیکھتا ہوں کہ تمھارے باپ کا منہہ
آگے کی طرح میری طرف نہیں رہا اور میرے باپ کا
۶ خدا میرے ساتھہ ہوا ہی * تم جانتی ہو کہ میں نے اپنی
ساری قوت سے تمھارے باپ کی خدمت کی ہی *
۷ اور تمھارے باپ نے مجھے فریب دیا اور دس مرتبہ
میری مزدوری بدل کی پر خدا نے نچھوڑا کہ مجھے دُکھ
۸ دیوے * اگر وہ بولا کہ داغی تیری مزدوری میں ہیں تو
سارے چار پائے داغی جنے اگر اسنے کہا کہ طوقدار تیری
۹ اجرت میں ہیں تو تمام چار پائے طوقدار جنے * خدا نے
یوں تمھارے باپ سے بہائم ہی لیے اور مجھے دیے *
۱۰ اور یوں ہوا کہ جب مواشی مستی میں آئے تو میں نے
خواب میں اپنی آنکھہ اُٹھا کے دیکھا کہ مینڈھے جو بھیڑوں
۱۱ پر چڑھے تھے طوقدار اور داغی اور چتکبرے تھے * اور

نذر کا عہد کیا ہیں ہوں اب اٹھ اسس زمین سے نکل
۱۴ چل اور اپنے کنبے کی زمین پر پھر جا * تب راحیل اور
لیا نے جواب میں اسے کہا کہ کیا ہنوز ہمارے باپ
۱۵ کے گھر میں کچھ ہمارا بخرا یا میراث ہی * کیا ہم اسکی
نسبت بیگانے نہیں ٹھہرے اسس لیے کہ اسنے تو
۱۶ ہمیں بیچ ڈالا اور ہمارے روپے بھی صاف نگل گیا * پر
خدا نے جو دولت کہ ہمارے باپ سے لی اور ہمکو دی
وہی ہماری اور ہمارے فرزندوں کی ہی پس اب جو
۱۷ کچھ کہ خدا نے تجھے فرمایا وہی کر * تب یعقوب نے
۱۸ اٹھکے اپنے بیٹوں اور جوروؤں کو اونٹوں پر بٹھلایا * اور اپنا
سب مال اور اسباب جو اسنے پایا تھا اور اپنے نفع کی مواشی
جو اُسنے فدان ارام میں پائی تھی لے نکلا تاکہ اپنے باپ
۱۹ اصحاق پاس کنعان کی سرزمین میں جاوے * اور لابان

گیا تھا کہ اپنے گوسپندوں کی پشم کترے اور راحیل
نے کئی ایک بت جو اُسکے باپ کے تھے چرا لیے
۲۰ تھے * اور یعقوب نے ارمی لابان سے اتنی دغا کی کہ
۲۱ اپنے بھاگنے کی خبر اُس سے نہ کہی * سو وہ اپنا
سب کچھ لیکے بھاگا اور فرات پار اُتر گیا اور جرشس
۲۲ کے پہاڑ کی سمت پکڑی * اور لابان کو تیسرے دن
۲۳ خبر ہوئی کہ یعقوب بھاگا * چنانچہ وہ اپنے بھائیوں کو
لیکے سات دنکی راہ تک اسکا تعاقب کیے گیا اور جرشس
۲۴ کے پہاڑ میں اُسے جا ہی لیا * پر خدا ارمی لابان کے
خواب میں رات کو آیا اور اسے کہا کہ خبردار تو یعقوب
۲۵ کو بھلا بُرا مت کہیو * تب لابان نے یعقوب کو پکڑا
اور یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ پر کھڑا کیا تھا اور لابان نے
۲۶ اپنے بھائیوں کے ساتھ جرشس کے پہاڑ پر خیمہ کھڑا
کیا تب لابان نے یعقوب سے کہا کہ تو نے کیا کیا کہ
تو ناگہانی میرے پاس سے بھاگا اور میری بیٹیوں کو
۲۷ انکے مانند جو تلوار سے اسیر کیے جاتے ہیں لے چلا
تو کس لیے چھپ کے بھاگا اور مجھے خبر نکی اور مجھسے
نہیں کہا تا کہ میں تجھے خوشی سے سرود اور دف اور بربط
۲۸ کے ساتھ روانہ کرتا * اور تو روادار نہوا کہ میں اپنے

بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو چوموں تو نے یہہ سب بیوقوفی کا
۲۹ کام کیا * یہہ میرے ہاتھہ کی قوت میں ہی کہ تجھے دُکھہ
دوں پر تیرے باپ کے خدا نے کل رات مجھے
۳۰ یوں کہا کہ خبردار تو یعقوب کو بھلا برا مت کہیو * اور
اب تجھے تو جانا ہی کیونکہ تو اپنے باپ کے گھر کا
نپٹ مشتاق ہی پر تو نے کس لیے میرے معبودونکو
۳۱ چرا لیا * یعقوب نے جواب دیا اور لابان کو کہا اس
لیے کہ میں ڈرا اور میں نے کہا کہ شاید تو اپنی بیٹیاں جبر
۳۲ کرکے مجھسے چھین لے * جس کسی کے پاس تو
اپنے معبودوں کو پاوے اسے جیتا مت چھوڑ اور ہمارے
بھائیوں کے آگے جا تلاش کر کہ تیرا میرے ساتھہ
کیا کیا ہی اور اپنا لے لے اور یعقوب نجانتا تھا کہ راحیل
۳۳ نے اُنھیں چرا لیا ہی * اور لابان یعقوب کے خیمے
اور لیا کے خیمے اور دونوں سہیلیوں کے خیموں میں
گیا پر انھیں پنا یا تب وہ لیا کے خیمے سے نکل کر راحیل
۳۴ کے خیمے میں داخل ہوا * اور راحیل بتوں کو لیکر اونٹ
کے اسباب میں رکھکے اُنپر بیٹھی تھی اور لابان نے
۳۵ سارا خیمہ ڈھونڈھا اور پنا ئے * تب اسنے اپنے باپ
کو کہا کہ میرے خداوند اس سے ناخوش مت ہوجیو کہ

ہیں تیرے آگے اُٹھہ نہ سکی کیونکہ میں عورتوں کی
۳۶ عادت میں ہوں سو اسنے تلاش کیا پر بتوں کو نپایا * اور
یعقوب غصے تھا اور لابان سے تکرار کی اور جواب دیا اور
لابان کو کہا کہ میرا کیا گناہ اور کیا قصور رہی جو تو اِس قدر
۳۷ میرے پیچھے جھپٹا * تو نے جو میرا سارا اسباب
ڈھونڈھا تو نے اپنے گھر کے سب اسباب سے
کیا پایا میرے بھائیوں اور اپنے بھائیوں کے آگے رکھہ
۳۸ تاکہ وے ہم دونوں کے درمیان انصاف کریں * اس
بیس برس میں جو میں تیرے ساتھہ تھا تیری بھیڑیں
اور تیری بکریوں کا گابھہ نگرا اور میں نے تیرے گلے
۳۹ کے مینڈھے نہیں کھائے * وہ جو پھاڑا گیا میں تجھپاس
نلایا اسکا نقصان میں نے سہا وہ جو دن کو یا رات
۴۰ کو چوری گیا تو تجھسے اُسکا طالب ہوا * میرا یہہ حال تھا کہ
دن کو گرمی سے اور رات کو سردی سے ہلاک ہوتا تھا
۴۱ اور میری آنکھوں سے میری نیند جاتی رہی تھی * تجھلو
تیرے گھر میں بیس برس یوں گذرے کہ میں نے
چودہ برس تیری دونوں بیٹیوں کے لیے اور چھہ
برس تیری مواشی کے لیے تیری خدمت کی اور
۴۲ تو نے دس مرتبہ میری اجرت بدل کی * اگر

میرے باپ کا خدا اور ابراہیم کا خدا اور اضحاق کی دہشت
میرے ساتھہ نہوتی تو تو اب مجھے بے شک خالی ہاتھہ
نکال دیتا خدا نے میری مصیبت اور میرے ہاتھوں کی
۴۳ محنت پر نظر کی اور رات کو تجھے ڈانٹا * لابان نے
جواب دیا اور یعقوب سے کہا کہ بیٹیاں میری بیٹیاں اور
لڑکے میرے لڑکے اور گلے میرے گلے اور سب جو
تو دیکھتا ہی میرے ہیں اور میں آج کے دن اپنی ان بیٹیوں
یا ان کے لڑکوں سے جو وے جنی ہیں کیا کر سکتا ہوں *
۴۴ پس اب تو آکہ ہم باہم ایک عہد باندھیں اور وہی
۴۵ میرے اور تیرے درمیان گواہ رہے * تب
یعقوب نے ایک پتھر اٹھا کے ستون سا کھڑا کیا *
۴۶ اور اپنے بھائیوں سے کہا کہ پتھر جمع کر انھوں نے
پتھر جمع کر کے ایک تودہ کیا اور انھوں نے اسی
۴۷ تودے پر بیٹھکے کھایا * اور لابان نے اسکا نام رجم شہادت
۴۸ رکھا پر یعقوب نے جلعید نام رکھا * اور لابان بولا
کہ یہہ تودہ آج کے دن مجھہ میں اور تجھہ میں گواہ ہی سو
۴۹ اس لیے اسکا نام جلعید ہوا * اور مطلع اس لیے کہ اسنے
کہا کہ جب ہم آپس سے جدا ہوویں تو یہوواہ میرے
۵۰ تیرے اوپر مطلع رہیگا * تو میری بیٹیوں کو دکھہ نہ دیجو

اوران کے سوا اور جوروان نہ کیجو دیکھ ہمارے ساتھ
۵۱ کوئی دوسرا نہیں خدا میرا اور تیرا گواہ ہی * لابان نے
یعقوب سے کہا دیکھ یہہ تودہ اور ستون جو میں نے
۵۲ آپ میں اور تجھ میں رکھا ہی * یہی تودہ اور ستون
گواہ ہی کہ میں اس تودے سے اودھر تیری طرف
تیرے ستانیکو نہ گذرونگا اور تو بھی اس تودے اور اس
ستون سے ایدھر میری طرف میرے ستانیکو مت
۵۳ گذریو * ابراہیم کا خدا اور ناحور کا خدا اوران کے باپ کا خدا
ہمارے بیچ میں فیصلہ کرے اور یعقوب نے اپنے
۵۴ باپ اسحاق کی دہشت کی قسم کھائی * تب یعقوب
نے اس پہاڑ پر قربانی ذبح کی اور اپنے بھائیوں کو
روٹی کھانے کو بلایا اور انھوں نے روٹی کھائی اور
۵۵ ساری رات پہاڑ پر رہے * اور صبح سویرے لابان
اٹھا اور اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی چمیاں لیں اور ان کے
لیے برکت چاہی اور لابان روانہ ہوا اور اپنے مکان کو پھرا *

۳۲ بتیسواں باب

۱ اور یعقوب نے راہ لی اور خدا کے فرشتے اسے آ ملے *
۲ اور یعقوب نے انھیں دیکھکے کہا کہ یہہ خدا کی فوج ہی

۳ اور اسنے اس جگہہ کا نام محنیم یعنے لشکر رکھا * اور
یعقوب نے اپنے پہنچنے سے آگے ادوم کے ملک
اور شعیر کی زمین میں اپنے بھائی عیص پاس قاصدوں کو
۴ بھیجا * اور اسنے یہہ کہکے حکم کیا کہ تم میرے خداوند
عیص کو یوں کہیو کہ تیرا غلام یعقوب یوں کہتا ہی کہ
میں نے لابان کے یہاں فرودگش کیا اور اب تک وہیں
۵ رہا * اور میں بیل اور گدہے اور گلے اور خدمت کرنیوالے
اور خدمت کرنیوالیاں رکھتا ہوں اور میں اپنے خداوند کو
کہلا بھیجتا ہوں کہ میں اسکی نظر میں لطف کا مورد ہوؤں *
۶ چنانچہ قاصدوں نے یعقوب پاس پھر آکے کہا کہ ہم
تیرے بھائی عیص پاس گئے اور وہ اور اسکے ساتھ
۷ چارسی آدمی تیرے استقبال کو آتے ہیں * اسوقت
یعقوب نپٹ ترساں اور حیران ہوا اور اسنے اپنے ساتھ
۸ کے لوگوں اور گلوں اور اونٹوں کے دو غول کیے * اور
کہا کہ اگر عیص ایک غول پر آوے اور اسے ہلاک
۹ کرے تو دوسرا غول جو الگ ہی بھاگیگا * پھر یعقوب
نے کہا کہ ای میرے باپ ابراہیم کے خدا اور میرے
باپ اضحاق کے خدا تو نے مجھے فرمایا کہ اپنے ملک اور
اپنے کنبے میں پھر جا اور میں تجھسے اچھا سلوک کرونگا *

۱۰ میں تو ان سب رحمتوں اور ان سب وفاداریوں میں سے
جو تو نے اپنے بندے کے ساتھ کیں کسی کے لایق
نہیں کیونکہ میں اپنے عصا سمیت اِس اردن کے پار
۱۱ گذرا تھا اور اب میں دو غول ہوا * میں تیری منت کرتا
ہوں مجھے میرے بھائی کے ہاتھ سے یعنے عیص کے
ہاتھ سے بچا لے کہ میں اس سے ڈرتا ہوں نہووے کہ
وہ آکے مجھے اور لڑکوں کو ان کی ماؤں سمیت ہلاک
۱۲ کرے * اور تو نے کہا ہی کہ میں تجھسے یقینا نیکی کرونگا
اور تیری نسل کو دریا کے ریت کے مانند جو کثرت سے
۱۳ ہرگز گنا نہیں جاتا کرونگا * اور وہ اس رات وہیں
مقیم ہوا اور جو اُسکے ہاتھ آیا اپنے بھائی عیص کے
۱۴ ہدیے کو لیا * دوسی بکریاں اور بیس بکرے دوسو بھیڑیں
۱۵ اور بیس مینڈھے * اور تیس دودھ والی اونٹنیاں بچوں
سمیت چالیس گائیں اور دس بیل بیس گدھیاں اور دس
۱۶ ان کے بچے * اور اسنے انہیں اپنے نوکروں کے ہاتھ
میں ہر غول کو جدا جدا سونپا اور اپنے نوکروں کو کہا کہ
میرے سامھنے پار اترو اور غول کو غول سے جدا رکھو *
۱۷ اور پہلے کو اسنے یہہ کہا کہ جب میرا بھائی عیص تمسے
ملاقات کرے اور پوچھے کہ تو کس کا ہی اور کہاں جاتا ہی

۱۸ اور یہہ جو تیرے آگے ہیں کسکے ہیں * تو کہیو کہ
تیرے چاکر یعقوب کے ہیں یہہ اپنے خداوند عیسو
کے لیے ہدیہ بھیجا ہی اور دیکھہ وہ خود بھی ہمارے
۱۹ پیچھے ہی * اور اُسنے دوسرے اور تیسرے کو اور
ان سب کو جو غول کے پیچھے جاتے تھے یہہ کہکے
حکم کیا کہ جب تم عیسو کو پاؤ تو اسیطور سے کہیو *
۲۰ اور علاوہ یہہ کہیو کہ دیکھہ تیرا چاکر یعقوب ہمارے پیچھے
آتا ہی اور اسنے کہا ہی کہ میں اس ہدیے پر جو مجھسے
آگے جاتا ہی اس سے صلح کرلونگا تب اُسکا منہہ
۲۱ دیکھونگا شاید کہ وہ میرا ہدیہ قبول کرے * چنانچہ وہ ہدیہ
اُسکے آگے پار گیا اور وہ آپ اس رات لشکر میں رہا *
۲۲ اور اسی رات اٹھا اور اپنی دو جوروؤں اور دو سہیلیوں
اور گیارہ بیٹوں کو لے کے یبوق کے گھاٹ سے پار اُتارا *
۲۳ اور ان کو لیکے اور اسے جو کچھ اسکا تھا نہر کے پار گیا *
۲۴ اور یعقوب اکیلا رہ گیا اور وہاں پو پھٹتے تک ایک شخص
۲۵ اس سے کشتی لڑا کیا * اور جب اسنے دیکھا کہ وہ
اسپر غالب نہوا تو اسکی ران کو بھیتر وار سے چھوا تب
یعقوب کی ران کی نس اسکے ساتھہ کشتی کرنے میں
۲۶ چڑھہ گئی * تب وہ بولا کہ مجھے جانے دے کہ پو پھٹتی ہی

وہ بولا کہ میں تجھے جانے ندونگا مگر جب کہ تو مجھے برکت
۲۷ دیوے * تب اُسنے اس سے اُسکا نام پوچھا وہ بولا
۲۸ کہ یعقوب * تب اُسنے کہا کہ تیرا نام آگے کو یعقوب
نہوگا بلکہ اسرائیل ہوگا کہ تو نے خدا اور خلق پاس
۲۹ قوت پائی اور غالب ہوا * تب یعقوب نے پوچھا اور
کہا کہ میں تیری منّت کرتا ہوں اپنا نام بتا وہ بولا کہ تو میرا
نام کیوں پوچھتا ہی اور اسنے اُسے وہاں برکت دی *
۳۰ اور یعقوب نے اس جگہہ کا نام فنیائیل رکھا کہ میں نے
۳۱ خدا کو رو برو دیکھا اور میری جان بچ گئی * اور جب وہ
فنیائیل سے گذرا تو آفتاب کے شعاع اسپر پڑے اور
۳۲ وہ اپنی ران سے لنگڑاتا تھا * اس لیے بنی اسرائیل
اس نس کو جو ران میں بھیتر وار ہی آج تک نہیں
کھاتے کیونکہ اسنے یعقوب کی ران کی نس کو جو
بھیتر وار سے چڑ گئی تھی چھوا تھا *

۳۳ تینتیسواں باب

۱ اور یعقوب نے آنکھہ اوپر اٹھائی اور دیکھا کہ عیسو اور
اسکے ساتھہ چار سو آدمی آتے ہیں تب اسنے لڑکوں
کے حصّے کر کے لیا اور راحیل اور دو سہیلیوں کو

۲ دیے * اور اس نے سہیلیوں اور ان کے لڑکوں کو
پہلے درجے میں رکھا اور لیا اور اسکے لڑکوں کو پیچھے اور
۳ راحیل اور یوسف کو سب کے پیچھے * اور وہ پہلے آپ
پار اُترا اور اپنے بھائی تک پہنچتے پہنچتے سات مرتبہ زمین
۴ پر خم ہوا * اور عیص اُس سے ملنے دوڑا اور اسے گلے لگایا
اور اسکی گردن سے لپٹا اور اسے چوما اور وہ دونوں روئے *
۵ پھر اسنے آنکھ اٹھائی اور عورتوں لڑکوں کو دیکھا اور کہا
یے تیرے ساتھ کون ہیں وہ بولا لڑکے جو خدا نے
۶ اپنی عنایت سے تیرے نوکر کو دیے * تب سہیلیاں
۷ اور ان کے لڑکے نزدیک آئے اور خم ہوے * پھر
لیا اپنے لڑکوں کے ساتھ نزدیک آئی اور جھکی آخر کو
۸ یوسف اور راحیل نزدیک آئے اور خم ہوے * اور
اسنے کہا کہ اس بڑے غول سے جو مجھے ملا تھا تیرا
کیا اِرادہ ہی وہ بولا کہ اپنے خداوند کی نظر سے شرف
۹ پانا * تب عیص بولا مجھپاس بہت ہی بھائی میرے
۱۰ جو تیرا ہی اپنے ہی لیے رکھ * یعقوب بولا میں تیری
منت کرتا ہوں اگر میں نے آپ کی نگاہ سے شرف
پایا ہی تو مجھسے میری نذر قبول کیجیے کیونکہ میں نے یقینا
یوں تیرا مُنہہ دیکھا گویا میں نے خدا کا مُنہہ دیکھا تو مُجھسے

۱۱ راضی ہو * میری برکت کو جو آپ کے حضور لائی گئی
ہی قبول کیجیے اس لیے کہ خدا نے مجھہ پر شفقت کی
ہی اور اس لیے کہ مجھپاس بہت ہی غرض اسنے
۱۲ اسے یہاں تک تنگ کیا کہ اسنے لے لیا * اور کہا
کہ آؤ کوچ کریں اور چلیں اور میں تیرے آگے آگے
۱۳ چلونگا * اسنے اسے کہا کہ میرا خداوند جانتا ہی کہ لڑکے
نازک ہیں اور بھیڑ بکریاں اور گائیں دودھہ پلانے والیاں
مجھہ پاس ہیں اور اگر وے دن بھر ہانکی جائینگی تو
۱۴ سارے گلے مر جائینگے * سو میرے خداوند اپنے نوکر
سے پیشتر روانہ ہو جائیے اور میں آہستہ جیسا جیسا کہ
مواشی آگے چلیگی اور لڑکے متحمل ہونگے چلونگا یہاں
۱۵ تک کہ شعیر میں اپنے خداوند پاس آپہنچوں * تب
عیص نے کہا کہ کہے تو میں کئی ایک ان لوگوں میں
سے جو اب میرے ساتھہ ہیں تیرے ساتھہ کو چھوڑ
جاؤں وہ بولا کیا ضرور ہی میں اپنے خداوند کی نگاہ سے
۱۶ شرف پاؤنگا * تب عیص اپنی راہ لیکے شعیر کو پھر گیا *
۱۷ اور یعقوب سفر کرکے سکوت کو آیا وہاں اپنے لیے
ایک گھر بنایا اور اپنی مواشی کے لیے کاہی جگہہ بنائی اور
۱۸ اسی لیے اس جگہہ کا نام سکوت ہوا * اور یعقوب فدان

ارام سے باہر ہو کے نابلس میں جو کنعان کے ملک میں
سکیم کا شہر ہی آیا اور شہر سے باہر اپنا خیمہ کھڑا
١٩ کیا * اور اسنے ایک قطعہ میدان کا جہاں وہ خیمہ زن ہوا
تھا سخام کے باپ حمور کے لڑکوں سے سو درم کو
٢٠ مول لیا * اور اُسنے وہاں ایک مذبح بنا کیا اور اسکا نام
ایل اللہ اسرائیل رکھا *

٣٤ چونتیسواں باب

١ اور دینا لیا کی بیتی جو لیا اسے یعقوب کے لیے جنی
٢ تھی اس زمین کی لڑکیوں کے دیکھنے کو نکلی * اور
اس ملک کے رئیس حوی حمور کے بیتے سخام نے
جو اسے دیکھا تو اسے لے گیا اور اسکے ساتھ ہمبستر
٣ ہوا اور اسے بےحرمت کیا * اور اسکا جی یعقوب کی
بیتی دینا سے لگا اور اسنے اس لڑکی کو پیار کیا
٤ اور اس سے میتھی میتھی باتیں کیں * اور سخام نے
اپنے باپ حمور سے کہا کہ اس لڑکی سے میرا بیاہ
٥ کر دے * یعقوب نے سنا کہ اسنے اسکی بیتھی کو
بےحرمت کیا اس وقت اسکے بیتے اسکی مواشی کے
ساتھ میدان میں تھے یعقوب ان کے آنے تک چپ

۶ رہا * اور شخام کا باپ حمور یعقوب پاس گیا تاکہ اسس
۷ سے بات چیت کرے * اور یعقوب کے بیٹے سنتے ہی
میدان سے آئے اور وہ مرد پُر غضب تھے اور طیش
میں آئے کیوں کہ اسنے اسرائیل کو رسوا کیا کہ یعقوب
۸ کی بیٹی کے ساتھہ نامناسب وضع سے مل بیٹھا * اور حمور
نے ان کے ساتھہ یوں گفتگو کی کہ میرے بیٹے شخام کا
دل تمھاری بیٹی سے اٹکا اسے اسکے ساتھہ بیاہ دیجیے *
۹ ہمارے ساتھہ سمدھیانا کرو اپنی بیٹیاں ہم کو دو اور ہماری
۱۰ بیٹیاں آپ لو * کہ تم ہمارے ساتھہ سکونت کروگے
اور یہہ زمین تمھارے اختیار میں ہی اسس میں
سکونت اور تجارت کرو اور اسس میں املاک پیدا کرو *
۱۱ شخام نے اسکے باپ اور بھائیوں سے کہا کہ اپنی نظر
سے مُجھپر مہربانی کرو اور تم جو کچھہ مجھے کہوگے میں
۱۲ دونگا تم مُجھسے نہایت بھاری مہر اور ہدیے چاہو اور میں
جو کچھہ تم مُجھہ سے مانگوگے دونگا پر لڑکی کو میرے ساتھہ
۱۳ بیاہ دو * تب یعقوب کے بیٹوں نے شخام اور اسکے
باپ حمور کو اسس سبب سے کہ اسنے ان کی بہن دینا
۱۴ کو بے حرمت کیا فریب سے جواب دیا * اور کہا کہ ہم
یہہ نہیں کرسکتے کہ اپنی بہن اس شخص کو جو نامختون ہی

۱۵ دیویں کہ اس میں ہم پر بڑا حرف ہی * پر اگر تم ایسے
ہو جاؤ جیسے ہم ہیں تو ہم تم سے راضی ہونگے تمھارے
۱۶ ہر مرد کا ختنہ کیا جاوے * تب ہم اپنی بیٹیاں تمھیں
دینگے اور تمھاری بیٹیاں لینگے اور ہم تم میں بودوباش
۱۷ کرینگے اور ہم سب ایک قوم ہو جائینگے * اور اگر تم
ہمارے شنوا نہو گے کہ ختنہ کرو تو ہم اپنی لڑکی
۱۸ لے لینگے اور چلے جائینگے * ان کی باتیں سِخِم اور اسکے
۱۹ باپ حمور کو پسند ہوئیں * اور اسنے اس بات
کے کرنے میں درنگ نکی کیونکہ وہ یعقوب کی بیٹی
سے بہت خوش تھا وہ اپنے باپ کے سارے گھر
۲۰ سے زیادہ معزز تھا * پھر حمور اور اسکا بیٹا سِخِم اپنے
شہر کے دروازے پر آئے اور انھوں نے اپنے
۲۱ شہر کے لوگوں سے یوں گفتگو کی * کہ یے لوگ
ہمارے ساتھ مصالحہ کرتے ہیں پس یے اس
زمین میں رہیں اور بیپار کریں کہ اس زمین کی وسعت
ان کے لیے بس ہی سو ہم ان کی بیٹیوں کو لینگے اور
۲۲ اپنی بیٹیاں ان کو دینگے * پر صرف اسطرح وے
ہمارے ساتھ سکونت اور رشتے اور قرابت پر راضی
ہونگے کہ ہم میں ہر مرد کا ختنہ جیسا ان میں کیا گیا ہی کیا

۲۳ جاوے * کیا ان کے مواشی اور ان کا مال اور انکا ہر ایک
چارپایا ہمارا نہوگا صرف ہم ان سے اس بات میں
۲۴ راضی ہوویں کہ وہ ہمارے ساتھ سکونت کریں * اور
وے سب جو اپنے شہر کے دروازے سے آمد
رفت کرتے تھے حمور اور اسکے بیٹے شخام کے پشنوا
ہوے اور وہ سب مرد جو اپنے شہر کے دروازے
سے آمدرفت کرتے تھے ان میں سے ہر مرد نے
۲۵ ختنہ کروایا * اور تیسرے دن ہنوز وے درد میں مبتلا
تھے یوں ہوا کہ یعقوب کے بیٹوں میں سے دینا کے
دو بھائی شمعون اور لیوی نے اپنی تلواریں لیں اور
جرأت سے شہر پر آپڑے اور سب مردوں کو قتل
۲۶ کیا * اور انھوں نے حمور اور اسکے بیٹے شخام کو تلوار
کی دھار سے مار ڈالا اور شخام کے گھر سے دینا کو لیکے
۲۷ نکل گئے * اور یعقوب کے بیٹے مقتولوں پر آئے اور
شہر کو غارت کیا کیونکہ انھوں نے انکی بہن کو
۲۸ بےحرمت کیا تھا * انھوں نے انکی بھیڑ بکریاں اور
انکی گائے بیل اور اُنکے گدھے اور جو کچھ کہ شہر
۲۹ میں اور کھیت پر تھا لوٹ لیا * اور اُن کی سب دولت
اور اُن کے سب بچے اور انکی جوروان لے لیں اور سب

۳۰ جو کچھ کہ گھر میں تھا لوٹ کے صاف کیا * اور یعقوب
نے شمعون اور لیوی کو کہا کہ تم نے مجھکو دُکھ دیا کہ
اس زمین کے باشندوں میں کنعانیوں اور فرزیوں کے
درمیان مجھے گھنونا کر دیا اور ہم تھوڑے ہیں وے سب
میرے مقابلے کو اکٹھے ہونگے اور مجھے قتل کرینگے اور
۳۱ میں اور میرا گھر برباد ہو ویگا * وے بولے کہ اسے لائق تھا
کہ ہماری بہن کے ساتھ جیسا قحبہ سے کرتے ہیں
معاملہ کرے *

۳۵ پینتیسواں باب *

۱ اور خدا نے یعقوب کو کہا کہ اُٹھ بیت ایل میں جا اور
وہیں رہ اور خدا کے لیے جو تجھے جب تو اپنے بھائی
عیص کے حضور سے بھاگا تھا دکھائی دیا ایک مذبح
۲ بنا * تب یعقوب نے اپنے گھرانے اور اپنے سب
ہمراہیوں کو کہا کہ بیگانے معبودوں کو جو تمھارے
درمیان ہیں نکال پھینکو اور پاک صاف ہو اور اپنے
۳ کپڑے بدلو * اور آؤ ہم اُٹھیں اور بیت ایل کو جاویں
اور میں وہاں خدا کے لیے جس نے میرے تنگی کے
دن میری دعا قبول کی اور جس راہ میں میں چلا وہ میرے

۴ ساتھ رہتا تھا مذبح بناؤنگا * اور انھوں نے سارے
بیگانے معبودونکو جو اُن کے ہاتھوں میں تھے اور
مُندرے جو ان کے کانوں میں تھے یعقوب کو دیے اور
یعقوب نے اُنھیں بلوط کے درخت تلے جو نابلس
۵ کے نزدیک تھا دبا دیا * اور سفر کیا اور اُنکے گرد نواح
کے شہروں پر خدا کا رعب غالب ہوا اور انھوں
۶ نے یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا * چنانچہ یعقوب
اور سب لوگ جو اسکے ساتھ تھے کنعان کی زمین میں لوز
۷ کو جو بیت ایل ہی گئے * اور اسنے وہاں مذبح بنایا اور
اسنے اس لیے کہ جب وہ اپنے بھائی کے پاس
سے بھاگا تو وہاں اُسے خدا دیکھائی دیا اسکا نام بیت ایل
۸ رکھا * اور ربقا کی دائی دبورا مر گئی اور وہ بیت ایل
کے پائینتی بلوط کے درخت تلے گاڑی گئی اور رونے
۹ کا میدان اسکا نام رکھا * اور خدا یعقوب کو جب کہ وہ
فدان ارام سے نکلا پھر دیکھائی دیا اور اُسے برکت بخشی *
۱۰ اور خدا نے اسے کہا کہ تیرا نام یعقوب ہی تیرا نام
آگے کو یعقوب نہوگا بلکہ تیرا نام اسرائیل ہوگا سو اسنے
۱۱ اُسکا نام اسرائیل رکھا * پھر خدا نے اُسے کہا کہ میں خدا
قادر ہوں تو برومند ہو اور کثرت پیدا کر تجھسے گروہ اور

گروہوں کی گروہ اور تیری پشتوں سے بادشاہ نکلینگے *
۱۲ اور یہہ زمین جو میں نے ابراہیم اور اسحاق کو دی ہی
۱۳ تجھے اور تیرے بعد تیری نسل کو دونگا * اور خدا اس
جگہہ جہاں اُسنے اس سے باتیں کیں تھیں اس پاس
۱۴ سے چڑھ گیا * یعقوب نے اس جگہہ جہاں اُسنے
اس سے باتیں کیں پتھر کا ایک ستون کھڑا کیا
اور اسنے اسپر تپاونکی قربانی بتائی اور اسنے اُسپر تیل
۱۵ ڈالا * اور یعقوب نے اس جگہہ کا نام جہاں خدا اس
۱۶ سے بولا تھا بیت ایل رکھا * اور انھوں نے بیت ایل
سے کوچ کیا اور وہاں سے افرات بہت دور نہ تھا اور
۱۷ راحیل کو درد لگے اور اسپر جنیکی سختی ہوئی * اس
سختی کی حالت میں دائی جنائی نے اسسے کہا کہ تو مت
۱۸ ڈر اب کے بھی تیرے بیٹا ہوگا * اور یوں ہوا کہ اسکی
جان جانے پر تھی یہاں تک کہ وہ مر ہی گئی تو اسنے
اُسکا نام ابن ترحی رکھا پر اُسکے باپ نے اسکا نام
۱۹ بنیامین رکھا * سو راحیل مر گئی اور افرات کی راہ میں
۲۰ جو بیت لحم ہی گاڑی گئی * اور یعقوب نے اسکی
قبر پر ایک ستون کھڑا کیا اور وہی ستون راحیل کی
۲۱ گور آج تک ہی * پھر اسرائیل نے کوچ کیا اور اپنا

۲۲ خیمہ عیدر کے ٹیلے کے اس پار استادہ کیا * اور جب
اسرائیل اس سرزمین میں جا رہا تو یوں ہوا کہ راؤبین گیا
اور اپنے باپ کی حرم بلہا سے ہمبستر ہوا اور اسرائیل
۲۳ نے سنا تب یعقوب کے بارہ بیٹے تھے * لیا کے
بیٹے یے تھے راؤبین یعقوب کا پہلوٹھا اور شمعون اور
۲۴ لیوی اور یہوذا اور یسا خار اور زبولون * اور راحیل کے
۲۵ بیٹے یوسف اور بنیامین * اور راحیل کی سہیلی بلہا کے
۲۶ بیٹے دان اور نفتالی * اور لیا کی سہیلی زلفا کے بیٹے اجاد
اور اشیر یعقوب کے بیٹے جو فدان ارام میں پیدا ہوے
۲۷ یے ہیں * اور یعقوب شہر اربع میں جو حبری ہی
ممرے کے بیچ اسحاق پاس جہاں ابراہیم اور اسحاق نے
۲۸ مقام کیے تھے آیا * اور اسحاق ایک سو اسی برس کا
۲۹ ہوا * اور اسحاق جان بحق ہوا اور مرگیا اور بڈھا اور کہن
سال ہو کے اپنے لوگوں میں ملحق ہوا اور اسکے بیٹوں
عیص اور یعقوب نے اُسے گاڑا *

۳۶ چھتیسواں باب

۱ عیص کا جو ادوم ہی نسل نامہ یہہ ہی * عیص نے
کنعان کی بیٹیوں میں سے حتی ایلون کی بیٹی عادا کو اور

۳ اہلیباما کو جو عنا بنت حوی صبعون کی بیٹی تھی * اور
باسمات کو جو اسماعیل کی بیٹی اور بنایوث کی بہن
۴ تھی بیاہ لایا * اور عادا عیص سے ایک بیٹا جو الیفاز ہی
۵ اور باسمات سے رعوائیل پیدا ہوا * اور اہلیباما سے یعوش
اور یعلام اور قورح پیدا ہوے یے عیص کے بیٹے ہیں جو
۶ زمین کنعان میں پیدا ہوے * اور عیص اپنی جوروں
اور بیٹوں اور بیٹیوں اور اپنے گھر کے ہر ایک چاکر نوکر
اور اپنے مال کو اور اپنے سارے بہایم کو جو اسنے کنعان
کی زمین میں حاصل کیے تھے لے کے اپنے بھائی
۷ یعقوب کے پاس سے بیرونجات کو گیا * اس لیے
کہ انکا اسباب ایسا وافر تھا کہ انکی گنجایش باہم تہو سکی
اور زمین جس میں وے مسافر تھے انکے مال اور اسباب
۸ کے سبب سے انکی برداشت نکر سکی * اور عیص جو ادوم
۹ ہی کوہ شعراہ میں جا رہا * سو عیص کا نسل نامہ جو کوہ شعراہ
۱۰ کے آدمیوں کا باپ ہی یہہ ہی * عیص کے بیٹوں کے
نام یے ہیں الیفاز عیص کی جورو عادا کا بیٹا رعوائیل
۱۱ عیص کی جورو باسمات کا بیٹا * الیفاز کے بیٹے تیمان اور
۱۲ اومار اور صفو اور غعتام اور قناز * اور عیص کے بیٹے الیفاز
کی حرم تمناع تھی سو وہ الیفاز کے لیے عمالیق کو جنی سو

۱۳ عیص کی جورو عاذا کے بیٹے یے تھے * رعوائیل کے
بیٹے یے ہیں ناحث اور زارح اور شما اور مزا جو عیص
۱۴ کی جورو باسماث کے فرزند تھے * اور عیص کی جورو
کے بیٹے جو اہلیباما بنت صبعون کی بیٹی تھی یے ہیں یعوش
۱۵ اور یعلام اور قورح جو عیص کے بیٹے ہیں * عیص کے
بیٹوں میں جو رئیس ہوے یے ہیں عیص کے پہلوٹھے
بیٹے الیفاز کے بیٹے یعنے رئیس تیمان رئیس اومار رئیس
۱۶ صفو رئیس قناز * رئیس قورح رئیس غعتام رئیس عمالیق
یے وے رئیس ہیں جو الیفاز سے زمین ادوم میں
۱۷ پیدا ہوئے اور عاذا کے فرزند تھے * اور رعوائیل کے
بیٹے جو عیص کا بیٹا تھا یے ہیں رئیس ناحث رئیس
زارح رئیس شما رئیس مزا یے وے رئیس ہیں
جو رعوائیل سے زمین ادوم میں پیدا ہوے اور عیص
۱۸ کی جورو باسماث کے فرزند تھے * اور عیص کی جورو
اہلیباما کے بیٹے یے ہیں رئیس یعوش رئیس یعلام
رئیس قورح یے وے رئیس ہیں جو عیص کی جورو
۱۹ اہلیباما بنت عنا کے فرزند تھے * سو عیص کے جو ادوم
۲۰ ہی یے بیٹے ہیں یے انکے رئیس ہیں * اور شاعیر
کے بیٹے حورانی جو اِس زمین کے باشندے تھے

۲۱ سیے ہیں لوطان اور شوبال اور صبعون اور عنا * اور
دیشون اور ایصر اور دیشان سیے سب حورانیوں کے
رئیس ہیں اور زمین ادوم میں شاعیر کے بیٹے ہیں *
۲۲ اور لوطان کے بیٹے حوری اور ہیمام اور لوطان کی بہن کا
۲۳ نام تمناع تھا * اور شوبال کے بیٹے سیے ہیں علوان اور
۲۴ ماناحت اور عیبال اور شفو اور اونام * اور صبعون کے بیٹے
سیے ہیں دایا اور عنا یہہ وہ عنا ہی جس نے بیابان
میں جس وقت وہ اپنے باپ کے گدھوں کو چراتا تھا
۲۵ خچر پیدا کیے * اور عنا کے لڑکے سیے ہیں دیشون
۲۶ اور اہلیباما بنت عنا * اور دیشان کے بیٹے سیے ہیں
۲۷ حمدان اور اشبان اور یثران اور کران * اور ایصر کے بیٹے
۲۸ سیے ہیں بلہان اور زاعوان اور عقان * اور دیشان
۲۹ کے بیٹے عوص اور اران * وے رئیس جو حورانیوںمیں
کے تھے سیے ہیں رئیس لوطان رئیس شوبالی *
۳۰ اور رئیس صبعون رئیس عنا رئیس دیشوں رئیس
ایصر رئیس دیشان یہہ ان حورانیوں کے رئیس ہیں جو
۳۱ زمین شاعیر میں تھے * اور بادشاہ جو زمین ادوم پر مسلّط
ہوے پیشتر اس سے کہ بنی اسرائیل کا کوئی بادشاہ
۳۲ ہو یھی ہیں * بالع بن بعور جو ادوم کا بادشاہ تھا اور

۳۳ اُسکے تخت گاہ کا نام دنہابا تھا * بالع مرگیا اور یوباب
۳۴ بن زارح جو بصری تھا اُسکا جانشین ہوا * پھر یوباب
مرگیا اور حوشام جو یمن کی زمین کا تھا اُسکا جانشین ہوا *
۳۵ اور حوشام مرگیا اور ہداد بن بداد جسنے ماب کے
میدان میں مدنیوں کو مارڈالا اسکا جانشین ہوا اور اسکے
۳۶ تخت گاہ کا نام عویت تھا * اور ہداد مرگیا اور سملا مشرقی
۳۷ اسکا جانشین ہوا * اور سملا مرگیا اور شاؤل جو نہر
۳۸ فرات کا باشندہ تھا اُسکا جانشین ہوا * اور شاؤل مرگیا
۳۹ اور باعل حانان ابن عخبور اسکا جانشین ہوا * اور باعل حانان
ابن عخبور مرگیا اور ہدار اسکا جانشین ہوا اسکے تخت گاہ کا
نام فاعو تھا اور اسکی جورو کا نام مہیطبائل تھا جو مطرید
۴۰ بنت ماءالذہب کی بیٹی تھی * سو یے عیص کے
رئیسوں کے نام ہیں اور انکے خاندانوں اور مقاموں کے
نام اُنہیں کی طرف منسوب ہوے رئیس تمناع رئیس
۴۱ علوا رئیس یثیث * رئیس اہلیباما اور رئیس ایلا اور رئیس
۴۲ فینون * رئیس قناز رئیس تیمان رئیس مبصار * رئیس
معدیایل رئیس عیرام سو یے اپنے جُدے جُدے مقام میں
اس زمین میں جو انھوں نے لے لی رئیس تھے سو
ادومیوں کے باپ عیص کا احوال یہہ ہی *

۳۷ سینتیسواں باب

۱ اور یعقوب نے کنعان کی زمین میں جہاں اسکا باپ
۲ مسافر تھا سکونت کی * اور یعقوب کا نسل نامہ یہہ ہی
یوسف سترا برس کا جوان ہوکے اپنے بھائیوں کے
ساتھہ گلے چراتا تھا اور یہہ جوان اپنے باپ کی جوروں
۳ بلہا اور زلفا کے بیٹوں کے ساتھہ رہتا تھا * اور یوسف
اُن کے باپ پاس اُن کے برے کاموں کی خبر لاتا تھا
اور اسرائیل یوسف کو اپنے سب لڑکوں کی نسبت
زیادہ پیار کرتا تھا اس لیے کہ وہ اسکے بڑھاپے کا بیٹا
۴ تھا اور اسنے اسکے لیے ایک بوقلموں قبا بنائی * اور اسکے
بھائیوں نے یہہ دیکھکے کہ انکا باپ اسکے سب بھائیوں
سے اسے زیادہ پیار کرتا ہی اسکا کینہ پیدا کیا اور اسسے
۵ سے آمیزش کی بات نکر سکتے تھے * پھر یوسف
نے ایک خواب دیکھا اور اسے اپنے بھائیوں سے
۶ کہا وے اس سے زیادہ متنفر ہوے * اور اسنے
ان سے یوں کہا کہ یہہ خواب جو میں نے دیکھا ہی
۷ سنیے * کہ ہم کھیت پر گڈّیاں باندھتے تھے اور کیا دیکھتا
ہوں کہ میری گڈّی اٹھی اور سیدھی کھڑی رہی اور
تمھاری گڈّیاں آس پاس کھڑی ہوئیں اور میری گڈّی

۸ کو سجدہ کیا * تب اسکے بھائیوں نے اسے کہا کہ کیا تو
سچ ہمارا بادشاہ ہوگا یا تو ہمارا حاکم ہوگا اور انھوں نے
اسکے خوابوں اور اسکی باتوں سے اسکا زیادہ کینہ پیدا کیا *
۹ پھر اسنے دوسرا خواب دیکھا اور اسے اپنے بھائیوں
سے بیان کیا اور کہا کہ دیکھو میں نے ایک اور خواب
دیکھا دیکھو سورج اور چاند اور گیارہ ستاروں نے
۱۰ مجھے سجدہ کیا * اور اسنے یہہ اپنے باپ اور بھائیوں
سے بیان کیا اُسکے باپ نے اسے ڈانٹا اور کہا کہ
یہہ کیا خواب ہی جو تو نے دیکھا ہی کیا میں اور
تیری ما اور تیرے بھائی سچ تیرے آگے زمین
۱۱ پر جھک کے تجھے سجدہ کرینگے * اور اُسکے بھائیوں
کو رشک آیا لیکن اسکے باپ نے اس بات کو
۱۲ یاد رکھا * پھر اسکے بھائی اپنے باپ کا گلہ چرانے
۱۳ کو نابلس کو گئے * تب اسرائیل نے یوسف کو کہا کیا
تیرے بھائی نابلس میں نہیں چراتے آؤ میں تجھے انکے
۱۴ پاس بھیجوں اسنے اسے کہا کہ میں حاضر ہوں * اور
اسے کہا کہ جا اپنے بھائیوں اور گلوں کو سلامت دیکھے
اور مجھپاس خبر لائیے سو اسنے اسے حبرون کے نشیب سے بھیجا
۱۵ اور وہ نابلس میں آیا * تب کوئی شخص اسے ملا اور دیکھا کہ وہ

میدان میں بے راہ جاتا تھا تب اس شخص نے اس سے
١٦ پوچھا کہ تو کیا ڈھونڈھتا ہی * وہ بولا میں اپنے بھائیوں کو
ڈھونڈھتا ہوں مجھے بتلائیے وے کہاں چراتے ہیں *
١٧ اور وہ شخص بولا وے یہاں سے چلے گئے کہ میں نے
انھیں یہہ کہتے دیکھا کہ آؤ دوتانیا کو جاویں چنانچہ یوسف
١٨ اپنے بھائیوں کے پیچھے چلا اور انھیں دوتان میں پایا * اور
جونہی انھوں نے اسے دور سے دیکھا اس سے
١٩ پہلے کہ وہ نزدیک پہنچے اسکے قتل کا منصوبہ باندھا * اور
ایک نے دوسرے سے کہا دیکھو یہہ صاحب خواب
٢٠ آتا ہی * آؤ اب ہم اسے مار ڈالیں اور کسی کوئے
میں ڈال دیں اور کہیں کہ کوئی برا درندہ اسے نگل گیا
٢١ اور دیکھیں کہ اسکے خوابوں کا انجام کیا ہوگا * تب راؤبین
نے سنکے اسے انکے ہاتھوں سے بچایا اور بولا کہ چاہیے
٢٢ ہم اسے قتل نکریں * اور ان سے کہا کہ خونریزی نکرو
بلکہ اسے اس کوئے میں جو بیابان میں ہی ڈال دو اور
اسپر ہاتھ نڈالو تاکہ وہ اسے ان کے ہاتھوں سے بچا کے
٢٣ اسکے باپ تک اسے پھر پہنچا وے * اور یوں ہوا
کہ جب یوسف اپنے بھائیوں پاس آیا تو انھوں نے
٢٤ اسکی بوقلمون قبا جو وہ پہنے تھا اتار کے اسے ننگا کیا * اور

اسے لیکے کوئے میں ڈال دیا وہ کوا اندھا تھا اسمیں
۲۵ ایک بوند پانی نہ تھا * تب وے روٹی کھانے بیٹھے اور
آنکھ اٹھائی اور دیکھا کہ اسماعیلیوں کا ایک قافلہ جرش
سے مصر کو جانے والا گرم مصالح اور روغن باسان اور
۲۶ مر اونٹوں پر لادے ہوئے آیا * اور یہوذا نے اپنے
بھائیوں سے کہا کہ اگر ہم اپنے بھائی کو مار ڈالیں اور اسکا
۲۷ خون چھپاویں تو کیا نفع ہوگا * آؤ اسے اسماعیلیوں کے
ہاتھ بیچیں اور اسپر اپنے ہاتھ نڈالیں کہ وہ ہمارا بھائی اور
۲۸ ہمارا گوشت ہی اور اسکے بھائی راضی ہوئے * اور اس
وقت وے مدیانی سوداگر اودھر سے گذرے سو انھوں
نے یوسف کو کوئے سے باہر نکال کے اسماعیلیوں
کے ہاتھ بیس روپے کو بیچ ڈالے یوسف کو مصر میں لائے *
۲۹ تب راؤبین کوئے پر پھر آیا اور دیکھے کہ یوسف اس
۳۰ میں نہ تھا اسنے اپنے کپڑے پھاڑے * اور اپنے بھائیوں
پاس پھر آیا اور کہا کہ لڑکا تو نہیں اب میں کہاں جاؤں *
۳۱ پھر انھوں نے یوسف کی قبا کو لیا اور ایک بکری کا بچہ
۳۲ مارا اور اسے اسکے لہو میں تر کیا * اور انھوں نے اس
بوقلمون قبا کو آگے بھیجا اور اپنے باپ پاس لے آئے
اور کہا کہ ہم نے اسے پایا اور آپ اسے پہچانیے کہ

۳۲ یہہ آپ کے بیٹے کا قمیص ہی کہ نہیں * اور اسنے
اسے پہچانا اور کہا کہ یہہ تو میرے بیٹے کا قمیص ہی اور
کوئی برا درندہ اسے کھا گیا یوسف بےشک پھاڑا گیا *
۳۴ تب یعقوب نے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اپنے
کولے پر ڈالا اور بہت دن تک اپنے بیٹے کے لیے
۳۵ غم کیا * اسکے سب بیٹے اور اسکی سب بیٹیاں اسے
تسلی دینے اٹھیں پر وہ تسلی پذیر نہوا اور بولا کہ میں
۳۶ اپنے بیٹے پر روتا ہوا گور میں اترونگا * سو اسکا باپ
اسکے لیے رویا کیا اور مدیانیوں نے اسے مصر میں
فوطیفار کے ہاتھ جو فرعون کا ایک امیر اور لشکر کا
رئیس تھا بیچا *

۳۸ اٹھتیسواں باب

۱ اور اس وقت یوں ہوا کہ یہوذا اپنے بھائیوں سے جدا ہوکر
۲ ایک عدلمی پاس جسکا نام حیرا تھا گیا * یہوذا نے
وہاں ایک کنعانی جسکا نام شوع تھا اسکی بیٹی کو دیکھا اسنے
۳ اسے لیا اور اسکے ساتھ خلوت کی * وہ پیٹ سے ہوئی
۴ اور ایک بیٹا جنی اسنے اسکا نام عیر رکھا * اور اسے پھر
۵ پیٹ رہا اور بیٹا ہی جنی اسنے اسکا نام اونان رکھا * اور

وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اسکا نام شیلا رکھا اور
۶ جب وہ اسے جنی تو یہوداہ کزیب میں تھا * اور یہوداہ
اپنے پہلوٹھے عیر کے لیے ایک عورت بیاہ لایا
۷ اسکا نام تامار تھا * اور یہوداہ کا پہلوٹھا عیر یہواہ کی نگاہ میں
۸ شریر تھا سو یہواہ نے اسے مار ڈالا * تب یہوداہ نے
اونان کو کہا کہ اپنے بھائی کی جورو کے پاس جا اور
۹ نکاح کر اور اپنے بھائی کے لیے نسل بڑھا * اور اونان
نے جانا کہ یہہ نسل میری نہ کہلائیگی اور یوں ہوا کہ وہ جب
اپنے بھائی کی جورو پاس جاتا تھا تو نطفے کو زمین پر
ضایع کرتا تھا تو نہووے کہ اسکا بھائی اس سے نسل
۱۰ پاوے * اور اسکے اس فعل سے خدا بیزار ہوا اس لیے
۱۱ اسنے اسے بھی ہلاک کیا * تب یہوداہ نے اپنی بہو
تامار کو کہا کہ اپنے باپ کے گھر میں رانڈ بیٹھی رہ جبتک
کہ میرا بیٹا شیلا بڑا ہو کیونکہ اسنے کہا نہووے کہ وہ
بھی اپنے بھائیوں کی طرح مر جاوے سو تامار اپنے باپ
۱۲ کے گھر جا رہی * اور ایک مدت گذری کہ شوع کی بیٹی
یہوداہ کی جورو مر گئی اور یہوداہ کو اسکا غم بھولا تب وہ اور
اسکا دوست عدلمی حیرا اپنی بھیڑوں کی پشم کترنیکو
۱۳ تمناس کو گئے * اور تامار سے یہہ کہا گیا کہ دیکھہ تیرا سسرا

تمناس کو جاتا ہی تاکہ اپنی گوسپندوں کی پشم
۱۴ کترے * اسنے رنڈسالے کے کپڑوں کو اُتار پھینکا
اور برقع اوڑھا اور اپنے تئیں لپیٹا اور تمناس کے
راستے میں ایک کشادہ جاگہہ بیٹھی کیونکہ وہ سوچی کہ
۱۵ شیلا بڑا ہوا اور مجھے اسکی جورو نکردیا * جب یہوداہ
نے اسے دیکھا جانا کہ کوئی کسبی ہی اس لیے کہ وہ
۱۶ اپنا مُنہہ چھپائے ہوئے تھی * اور راہ سے اسکی طرف
کو پھرا اور اسسے کہا کہ چلیے اور مجھے اپنے ساتھہ خلوت
کرنے دیجیے اور نجانا کہ وہ اسکی بہو تھی وہ بولی کہ تو جو
۱۷ میرے ساتھہ خلوت کریگا مجھے کیا دیگا * وہ بولا میں گلے
میں سے بکری کا ایک بچہ بھیجونگا اسنے کہا کہ تو مجھے
۱۸ جب تک کہ وہ بھیجے کچھہ گروی دیگا * وہ بولا کیا گرو
تجھے دوں وہ بولی اپنی چھاپ اور اپنے بازوبند اور عصا جو
تیرے ہاتھہ میں ہی اسنے دیا اور اسکے ساتھہ خلوت کی وہ
۱۹ اس سے حاملہ ہوئی * پھر وہ اُٹھی اور روانہ ہوئی اور برقع
۲۰ اُتار پھینکا اور رنڈسالے کا جوڑا پہن لیا * اور یہوداہ
نے اپنے دوست عدلمی کے ہاتھہ بکری کا بچہ بھیجا تاکہ
اس عورت کے ہاتھہ سے اپنی گروی لے لے پر
۲۱ اسنے اسکو نپایا * تب اسنے اس جگہہ کے لوگوں

سے پوچھا کہ وہ کسبی جو رستے پر نظر آتی تھی کہاں ہی وہ
بولے کہ یہاں کسبی کبھی نہیں تھی * تب وہ یہوداہ ۲۲
پاس پھر آیا اور کہا میں اسے نہیں پاتا اور وہاں کے
لوگ بھی کہتے ہیں کہ کسبی وہاں نہیں تھی * یہوداہ بولا ۲۳
کہ اب وہی لیوے نہووے کہ ہم خجل ہوویں دیکھ کہ
میں نے بکری کا بچہ بھیجا اور تو نے اسے نپایا * اور ۲۴
یوں ہوا کہ تین مہینے کے بعد یہوداہ سے کہا گیا کہ تیری
بہو تامار نے زنا کیا اور دیکھ کہ اسے چھنالے کا پیٹ
بھی ہی یہوداہ بولا کہ اسے باہر لاؤ اور جلادو * جب وہ ۲۵
نکالی گئی اسنے اپنے سسرے کو کہلا بھیجا کہ مجھے اس
شخص کا پیٹ ہی جسکی یہہ چیزیں ہیں اور کہا دریافت
کیجیے یہہ چھاپ اور بازوبند اور عصا کس کا ہی * تب ۲۶
یہوداہ نے اقرار کیا اور کہا کہ وہ مجھسے زیادہ راست باز
ہی اس لیے کہ میں نے اسے اپنے بیٹے شیلا کو ندیا پر
وہ آگے کو اس سے ہمبستر نہوا * اور اسکے جننے ۲۷
وقت یوں ہوا کہ اسکے پیٹ میں دو بچے تھے * اور ۲۸
جب وہ جننے لگی تو ایک کا ہاتھ نکلا اور دائی جنائی نے
پکڑ کے اسکے ہاتھ میں تاگا باندھکے کہا کہ یہہ پہلے
نمود ہوا * اور یوں ہوا کہ اسنے اپنا ہاتھ پھر کھینچ لیا اور ۲۹

دیکھو کہ وو نہیں اسکا بھائی نکل پڑا تب وہ بولی کہ تو نے
کیا شکست دی یہہ شکست تجھی پر آوے گی اسی لیے
۳۰ اُسکا نام فارص ہوا * بعد اسکے اُسکا بھائی جسکے ہاتھ میں
تار بندھا تھا پیدا ہوا اور اُسکا نام زارح رکھا *

۳۹ انتالیسواں باب

۱ اور یوسف کو مصر میں لائے اور فوطیفار مصری نے جو
فرعونی امیر اور بادشاہ کے پاسبانوں کا سردار تھا اسکو
اسماعیلیوں کے ہاتھ سے جو اسے وہاں لائے تھے
۲ مول لیا * پر یہوواہ یوسف کے ساتھ تھا اور وہ صاحب
۳ اقبال تھا سو وہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہا * اور
اسکے آقا نے یہہ دیکھا کہ یہوواہ اسکے ساتھ ہی اور یہہ
کہ یہوواہ نے اسکے سب فعلوں میں اسے اقبال مند
۴ کیا * چنانچہ یوسف اسکی نظر میں مورد لطف ہوا اور اسنے
اُسکی خدمت کی اور اسنے اسے اپنے گھر پر اپنا نائب
۵ کیا اور سب جو کچھ کہ اسکا تھا اسکے قبضے میں کر دیا * اور
یوں ہوا کہ جس وقت سے کہ اسنے اسے گھر پر اور
اپنی سب چیزوں پر مختار کیا یہوواہ نے اس مصری کے
گھر میں یوسف کے سبب سے برکت بخشی اور اسکی

سب چیزوں میں جو گھر میں اور کھیت میں تھیں یہواہ
۶ کی طرف سے برکت ہوئی * اور اسنے اپنا سب کچھ
یوسف کے قبضے میں کر دیا اور اسنے روٹی کے سوا
جسے کھا لیتا تھا کسی چیز سے کام نرکھا اور یوسف
۷ خوب صورت اور نور پیکر تھا * اور اس کے بعد
یوں ہوا کہ اسکے آقا کی جورو کی آنکھ یوسف سے لگی
۸ اور وہ بولی کہ میرے ساتھ سو * لیکن اسنے نمانا اور
اپنے آقا کی جورو سے کہا کہ دیکھ میرا آقا اپنی روٹی کے
سوا جسے کھا لیتا ہی کسی چیز سے واقف نہیں اور اسنے
۹ اپنا سب کچھ میرے ہاتھ میں کر دیا * اس گھر میں
مجھسے زیادہ کوئی بڑا نہیں اور اسنے سوا تیرے کوئی چیز
میرے اختیار سے باہر نہیں رکھی اور یہہ اس لیے
ہی کہ تو اسکی جورو ہی بھلا پھر میں ایسی بڑی بدذاتی
۱۰ کیوں کروں اور خدا کا گنہگار ہوں * اور وہ ہرچند یوسف کو
روز روز کہتی رہی پر اسنے اسکی نہ سنی کہ اسکے ساتھ
۱۱ سوئے یا اسکے ساتھ رہے * اور یوں ہوا کہ ایک دن
وہ اپنے کام کے لیے گھر کے اندر گیا اور گھر کے
۱۲ لوگوں میں سے وہاں کوئی نتھا * تب اسنے اسکا پیراہن
پکڑ کے کہا کہ میرے ساتھ سو وہ اپنا پیراہن اسکے ہاتھ

۱۳ میں چھوڑ کر بھاگا اور باہر نکل گیا * اب جو اسنے دیکھا کہ
اسنے اپنا پیراہن میرے ہاتھہ میں رہنے دیا اور بھاگ
۱۴ نکلا * تو اسنے اپنے گھر کے لوگوں کو بلایا اور کہا کہ
دیکھو وہ ایک عبرانی کو ہمارے گھر میں لایا کہ وہ ہمسے
ٹھٹھا کرے وہ اندر گھسا کہ میرے ساتھہ سوئے اور
۱۵ میں چلّا اٹھی * جب اسنے دیکھا کہ میں نے آواز بلند
کی اور چلائی تو اپنا پیراہن میرے ہاتھہ میں چھوڑ بھاگا اور باہر
۱۶ نکل گیا * سو اسنے اسکا پیراہن اپنے پاس رکھا
۱۷ جب تک کہ اسکا آقا گھر میں آیا * تب اسنے ایسی ہی
باتیں اس سے کہیں کہ یہہ عبری غلام جو تو نے
۱۸ ہم پاس لا رکھا گھس آیا کہ مجھسے مزاح کرے * اور
جب میں نے آواز بلند کی اور میں چلا اٹھی تو وہ اپنا پیراہن
۱۹ مجھپاس چھوڑ کر باہر نکل بھاگا * جب اسکے آقا نے
یے باتیں جو اسکی جورو نے کہیں کہ تیرے غلام نے
۲۰ مجھسے یوں کیا سنیں تو اسکا غصہ بھڑکا * اور یوسف کے
آقا نے اسکو پکڑا اور اسکو ایک جگہہ جہاں بادشاہ کے
قیدی بند تھے قیدمیں ڈالا وہ وہاں قیدخانے میں رہا کرتا تھا *
۲۱ لیکن یہوواہ یوسف کے ساتھہ تھا اسنے اسپر رحم کیا
۲۲ اور قیدخانے کے داروغہ کو اسپر مہربان کیا * اور قید

خانے کے داروغہ نے سب قیدیوں کو جو قید میں تھے
یوسف کے ہاتھ میں سونپا اور جو کام وہاں کیا جاتا تھا اسکا مختار
۲۳ وہی تھا * اور قید خانے کا داروغہ سب کاموں سے جو
اسکے ہاتھ میں تھے بے فکر تھا اس لیے کہ یہوواہ
اسکے ساتھ تھا اور یہوواہ نے اسے ان کاموں میں جو
اسنے کیے اقبال مند کیا *

۴۰ چالیسواں باب

۱ بعد ان کاموں کے یوں ہوا کہ شاہ مصر کا ساقی اور نان پز
۲ اپنے خداوند شاہ مصر کے مجرم ہوئے * اور فرعون
اپنے دو سرداروں پر جن میں ایک ساقیوں اور دوسرا نان پزوں
۳ کا داروغہ تھا غصے ہوا * اور اسنے ان کو نگہبانی کے لیے
پاسبانوں کے سردار کے گھر میں اسی جگہہ جہاں یوسف
۴ بند تھا قید خانے میں ڈالا * پاسبانوں کے سردار نے
انھیں یوسف کے حوالے کیا اسنے ان کی خدمت کی
۵ وے ایک مدت تک نظر بند رہے * اور ہر ایک
نے ان دونوں میں سے یعنے شاہ مصر کے ساقی اور نان پز
نے جو قید خانے میں بند تھے ایک ہی رات ایک
۶ ایک خواب اپنی تعبیر کے موافق دیکھا * اور یوسف صبح

کو ان پاس اندر گیا اور ان پر نگاہ کی اور دیکھا کہ وے
۷ ملول تھے * اسنے فرعونی سرداروں سے جو اسکے ساتھ
اسکے خداوند کے گھر میں نگہبانی کے لیے اسیر تھے
۸ پوچھا کہ آج تم کس لیے ملول نظر آتے ہو * وے
بولے ہم نے ایک خواب دیکھا ہی جسکا تعبیر کرنیوالا
کوئی نہیں یوسف نے انھیں کہا کیا تعبیر کی قدرت خدا کو
۹ نہیں مجھسے بیان کیجیے * تب سردار ساقی نے اپنا خواب
یوسف سے بیان کیا اور اسے کہا دیکھ میرے خواب
۱۰ میں ایک تاک میرے سامھنے تھا * اس تاک میں
تین ڈالیان تھیں ان میں کلیاں نکلیں اور اس میں پھول
۱۱ آیا اور اسکے سب خوشوں میں انگور پکے * اور فرعون
کا پیالا میرے ہاتھ میں تھا میں نے ان انگوروں کو لیکے
فرعون کے پیالے میں نچوڑا اور وہ پیالا میں نے فرعون
۱۲ کے ہاتھ میں دیا * تب یوسف بولا اسکی تعبیر یہہ ہی کہ
۱۳ اسمیے تین ڈالیاں تین دن ہیں * اور فرعون اب سے
تین دن میں تیری روبکاری کریگا اور تجھے تیرا منصب پھر
دیگا اور تو آگے کی طرح جب تو فرعون کا ساقی تھا اسکے
۱۴ ہاتھ میں پھر جام دیگا لیکن جب تو خوشحال ہو تو مجھے یاد کیجو
اور مجھپر مہربانی کیجو اور فرعون سے میرا ذکر کریو اور مجھے

۱۵ اس گھر سے مخلصی دلوائیو * اسواسطے کہ فی الحقیقت
عبرانیوں کی ولایت سے مجھے چرالاسنے اور یہاں بھی میں
نے ایسا کام نہیں کیا کہ وے مجھے اس قید خانے
۱۶ میں رکھیں * جب سردار نان پز نے دیکھا کہ تعبیر خوب
ہوئی تو یوسف سے کہا کہ میں بھی خواب میں تھا اور دیکھ
۱۷ کہ میرے سر پر تین مشبک ٹوکریاں تھیں * اور اوپر کی
ٹوکری میں فرعون کے لیے سب قسم کا پکا ہو گوشت
تھا اور پرندے میرے سر پر اس ٹوکری میں سے
۱۸ کھاتے تھے * یوسف نے جواب دیا اور کہا اسکی
۱۹ تعبیر یہہ ہی کہ یے تین ٹوکریاں تین دن ہیں * فرعون
اب سے تین دن میں تیرا سر تیرے تن سے جدا کریگا
اور ایک درخت پر تجھے لٹکائیگا اور پرندے تیرا گوشت
۲۰ نوچ نوچ کھائینگے * اور تیسرے دن جو فرعون کی سالگرہ کا
دن تھا تو یوں ہوا کہ اسنے اپنے سب نوکروں کی مہمانی کی
اور اسنے سردار ساقی اور سردار نان پز کی اپنے نوکروں
۲۱ میں سے روبکاری کی * اور اسنے سردار ساقی کو اسکی
خدمت پر پھر قایم کیا اسنے فرعون کے ہاتھہ میں جام
۲۲ دیا * مر اسنے سردار نان پز کو پھانسی دی جیسے یوسف

۲۳ نے اُن سے تعبیریں کہیں تھیں * پر سردار ساقی
نے یوسف کو یاد نہ کیا اور اسے بھول گیا *

۴۱ اکتالیسواں باب

۱ پھر فرعون نے دوسرے سال کے اخیر دنوں میں
۲ خواب دیکھا کہ وہ لب دریا کھڑا ہی * اور کیا دیکھتا ہی
کہ دریا سے سات خوب صورت اور موٹی گائیں نکلیں
۳ اور نیستان میں چرنے لگیں * اور کیا دیکھتا ہی کہ انکے
بعد اور سات گائیں بدشکل اور دُبلی دریا سے نکلیں اور
دریا کے گھاٹ پر اُن سات گایوں کے نزدیک کھڑی
۴ ہوئیں * اور ان بد صورت اور لاغر گایوں نے ان
خوب صورت اور فربہ سات گایوں کو کھا لیا تب
۵ فرعون چونکا * اور پھر سو گیا اور دو بارہ خواب دیکھا کہ اناج
کی بھری ہوئی اور اچھی سات بالیں ایک نال میں ظاہر
۶ ہوئیں * اور کیا دیکھتا ہی کہ بعد ان کے اور سات بالیں
چھتری اور پُروا ہوا سے پژمردہ ہوکے نمود ہوئیں *
۷ اور وے چھتری سات بالیں ان اچھی بھری ہوئی
سات بالوں کو نگل گئیں اور فرعون جاگا اور دیکھا کہ وہ
۸ خواب تھا * اور یوں ہوا کہ صبح کو اسکا جی گھبرایا تب

اسنے مصر کے سارے جادوگروں اور دانش مندوں کو
بلا بھیجا اور اپنا خواب ان سے کہا پر اُن میں سے کوئی
٩ فرعون کے خواب کی تعبیر نکر سکا * اس وقت سردار
ساقی نے فرعون سے کہا کہ میری خطا آج مجھے یاد آئی *
١٠ کہ فرعون اپنے بندے پر غصے تھا اور مجھے اور سردار
نان پز کو پاسبانوں کے سردار کے گھر میں قید کیا تھا *
١١ اور ہم میں ہر ایک نے ایکہی رات ایک ایک خواب
١٢ اپنی تعبیر کے موافق دیکھا * اور ایک عبرانی جوان
نگہبانوں کے سردار کا نوکر وہاں ہمارے ساتھ تھا ہم نے
اس سے کہا اسنے ہمارے خوابوں کی تعبیر کی اور
١٣ ہر ایک کے خواب کی اُسکے موافق تعبیر کی * اور اسنے
جیسی تعبیر کی تھی ویسا ہی ہوا مجھے اپنے منصب پر قایم
١٤ کیا اور اُسے پھانسی دی * تب فرعون نے یوسف
کو بلوایا وے اُسے قید سے شتاب لے آئے اور
اسنے سر مُنڈایا اور کپڑے بدل کے فرعون کے حضور
١٥ آیا * فرعون نے یوسف کو کہا میں نے خواب دیکھا
جسکی تعبیر کوئی نہیں کر سکتا اور میں نے سنا ہی کہ تو
١٦ خواب کی تعبیر سمجھکے کرتا ہی * یوسف نے جواب
میں فرعون سے کہا کہ میری کیا طاقت خدا ہی فرعون کی

۱۶ سلامتی کا جواب اُسے دیوے * تب فرعون نے
یوسف سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں
۱۸ لب دریا کھڑا ہوں * اور کیا دیکھتا ہوں کہ موٹی اور
خوب صورت سات گائیں دریا سے نکلیں اور ایک
۱۹ نیستان میں چرنے لگیں * اور کیا دیکھتا ہوں کہ بعد اُنکے
نہایت بد صورت اور خراب اور لاغر اور سات گائیں
نکلیں ایسی بری کہ میں نے ساری زمین مصر میں کبھی
۲۰ نہیں دیکھیں * اور وے لاغر اور بدشکل گائیں پہلی موٹی
۲۱ سات گایوں کو نگل گئیں * جب وے انھیں کھا گئیں
تو یہہ معلوم نہوا کہ وے اُن کے پیٹ میں گئیں اور
وے ویسی ہی بدصورت تھیں جیسے پہلے تھیں تب
۲۲ میں چونکا * اور پھر خواب میں دیکھا کہ اچھی گھنی سات
۲۳ بالیں ایک نال پر نکلیں * اور کیا دیکھتا ہوں کہ اور سات
بالیں خشک اور پُروا ہوا سے پژمردہ ان کے بعد اُگیں *
۲۴ اور اُن خشک بالوں نے ان اچھی سات بالوں کو نگل
لیا میں نے یہہ جادوگروں سے کہا ہرگز کوئی تعبیر
۲۵ نہ کر سکا * تب یوسف نے فرعون سے کہا کہ فرعون
کا خواب ایکہی ہی خدا نے جو کچھہ وہ کیا چاہتا ہی فرعون
۲۶ کو دکھلایا * وے سات اچھی گائیں سات برس ہیں

اور وے اچھی سات بالیں سات برس ہیں خواب
۲۷ ایکہی ہی * اور وے دبلی بد صورت سات گائیں جو
اُن کے بعد نکلیں سات برس ہیں اور وے سات
خالی بالیں جو پُروا ہوا سے پژمردہ ہیں سو قحط کے سات
۲۸ برس ہیں * یہہ وہی بات ہی جو میں نے فرعون
سے کہی خدا جو کچھہ کیا چاہتا ہی فرعون کو
۲۹ دکھایا * دیکھہ کہ سات برس تک ساری زمین مصر
۳۰ میں بڑی ارزانی ہوگی * اور بعد اُن کے سات برس
کا کال ہوگا اور زمین مصر کی ساری فراوانی فراموش
۳۱ ہو جائیگی اور یہہ کال روے زمین کو ہلاک کریگا * اور
وہ فراوانی ملک میں اُس آنیوالے کال کے سبب
۳۲ سے اصلا معلوم نہوگی کیونکہ قحط شدید ہوگا * اور فرعون
نے جو مکرر خواب دیکھا سو اِس لیے ہی کہ یہہ چیز خدا
۳۳ سے مقرر کی گئی ہی اور خدا جلد اُسے کریگا * اِس
لیے فرعون کو چاہیے کہ ایک ہشیار عقلمند انسان
۳۴ کھوج کرے اور اُسے مصر کی زمین پر مختار کرے * اور
فرعون اُسے حکم دیوے کہ وہ اِس سرزمین پر محصلوں
کو مقرر کرے اور فراوانی کے سات برس تک
۳۵ پانچواں حصہ مصر کی زمین سے لیا کرے * اور وہ ان

اچھے برسوں کی جو آتے ہیں سب خوردنی چیزیں جمع
کریں غلہ فرعون کے حکم میں رکھیں سب خوردنی
۳۶ چیزوں کی شہروں میں محافظت کریں * اور وہی
خورشس کال کے سات برس کے لیے جو مصر کی
زمین میں پڑیگا ذخیرہ ہوگی تاکہ یہہ ملک کال کے سبب
۳۷ سے ہلاک نہو * یہہ تدبیر فرعون کی نگاہ میں اور
۳۸ اُسکے نوکروں کی نظر میں نیک معلوم ہوئی * تب فرعون
نے اپنے نوکروں کو کہا کیا ہم ایسا جیسا یہہ انسان ہی
۳۹ کہ جس میں خدا کی روح ہی پاسکتے ہیں * اور فرعون
نے یوسف سے کہا ازبسکہ خدا نے تجھے اس سب
میں بینائی دی ہی سو کوئی تجھہ سا عاقل اور دانشور نہیں
۴۰ ہی * تو میرے گھر کا مختار ہو اور اپنا حکم میری سب
رعیت پر جاری کر فقط تخت نشینی میں میں تجھسے بزرگتر
۴۱ رہونگا * پھر فرعون نے یوسف سے کہا کہ دیکھہ میں نے
۴۲ تجھے ساری زمین پر حکومت بخشی * اور فرعون نے اپنی
انگشتری اپنے ہاتھہ سے نکال کے یوسف کے ہاتھہ میں
پہنادی اور اسے کتانکا لباس پہنایا اور سونے کا طوق
۴۳ اُسکے گلے میں ڈالا * اور اسنے اسے اپنی دوسری گاڑی
میں سوار کردیا تب اسکے آگے منادی کی گئی کہ سب

او سب سے رہو اور اُسنے اُسے مصر کی ساری مملکت
۴۴ پر حاکم کیا * اور فرعون نے یوسف کو کہا میں فرعون
ہوں اور بغیر تیرے مصر کی ساری زمین میں کوئی انسان
۴۵ اپنا ہاتھ یا پانوٗ نہ اُٹھائیگا * اور فرعون نے یوسف کا نام
رازداں رکھا اور اُسنے شہر اُون کے کاہن فوطیفارع
کی بیٹی اسنات کو اُس سے بیاہ دیا اور یوسف مصر
۴۶ کی زمین میں پھرا * اور یوسف جس وقت مصر کے
بادشاہ فرعون کے حضور کھڑا ہوا تیس برس کا تھا اور
یوسف فرعون کے حضور سے نکل کر مصر کی ساری
۴۷ زمین میں گذرا * اور ارزانی کے سات برس میں
۴۸ زمین مالامال ہوئی * تب اُسنے ان سات برسوں کی
ساری خوردنی چیزیں جو زمین مصر میں تھیں جمع کیں اور
اُسنے ان خوردنی چیزوں کو بستیوںمیں ذخیرہ کیا اور
ان کھیتوں کی جو ہر بستی کے آس پاس تھے
۴۹ خوردنی چیزیں اسی بستی میں رکھیں * اور یوسف نے
غلہ بہت کثرت سے جیسے دریا کی ریت ایسا کہ وہ
حساب کرنے سے باز رہا جمع کیا کیونکہ وہ بے حساب
۵۰ تھا * اور یوسف کے دو بیٹے شہر اُون کے رئیس
فوطیفارع کی بیٹی اسنات کے پیٹ سے قحط سالی

۵۱ سے پیشتر پیدا ہوے * سو یوسف نے پہلے کا نام
منسّا رکھا اس لیے کہ اسنے کہا کہ خدا نے سب میری
۵۲ اور میرے باپ کے گھر کی مشقت بھلائی * اور
دوسرے کا نام افرائیم رکھا اس لیے کہ خدا نے مجھے
۵۳ میرے رنج کی زمین میں برومند کیا * اور سات برس
۵۴ ارزانی کے جو زمین مصر میں تھے آخر ہوے * اور
گرانی کے سات برس جیسا کہ یوسف نے کہا تھا
آنے شروع ہوے اور سب زمینوں میں گرانی ہوئی پر
۵۵ ہنوز مصر کی ساری زمین میں روٹی تھی * پر جب کہ
ساری زمین مصر بھوک سے ہلاک ہونے لگی تو
خلق روٹی کے لیے فرعون کے آگے چلائی فرعون
نے سب مصریوں کو کہا کہ یوسف کنے جاؤ وہ جو تمھیں
۵۶ کہے سو کرو * اور تمام روے زمین میں قحط تھا اور یوسف
نے ذخیرے کے گھتے کھول کے مصریوں کے ہاتھ
۵۷ بیچے اور مصر کی زمین میں کال بہت بڑھا * اور سارے
ملک مصر میں یوسف کنے مول لینے آئے کیونکہ سارے
ملک میں قحط شدید تھا *

۴۲ بیالیسواں باب

۱ جب یعقوب نے دیکھا کہ مصر میں غلہ ہی اپنے بیٹوں
۲ سے کہا کہ تم کیوں ایک دوسرے کو تکتے ہو * دیکھو
میں سنتا ہوں کہ مصر میں غلہ ہی تم وہاں جاؤ اور وہاں سے
۳ ہمارے لیے مول لو تاکہ ہم جیویں اور نہ مریں * سو
یوسف کے دس بھائی غلہ مول لینے کو مصر میں آئے *
۴ پر یعقوب نے یوسف کے بھائی بنیامین کو اسکے بھائیوں
کے ساتھ نہ بھیجا اس لیے کہ اسنے کہا کہیں ایسا نہو
۵ کہ اسپر کچھ آفت آئے * اور اسرائیل کے بیٹے اور
آنیوالوں میں ملے ہوئے خرید کرنے آئے کہ کنعان کے
۶ ملک میں کال تھا * اور یوسف تو ملک کا حاکم تھا کہ وہ
ساری زمین کے سارے لوگوں کے ہاتھ غلہ بیچتا تھا سو
یوسف کے بھائی آئے اور سر زمین کی طرف جھکائے
۷ ہوئے اُسکے حضور خم ہوئے * یوسف نے اپنے
بھائیوں کو دیکھا اور انھیں پہچان گیا پر اسنے آپ کو
ناواقف بنایا اور ان سے درشت بولی بولا اور اُن سے پوچھا
تم کہاں سے آئے ہو وے بولے کنعان کی زمین سے
۸ خورشش مول لینے کو * یوسف نے تو اپنے بھائیوں کو
۹ پہچانا پر انھوں نے اُسے نہ پہچانا * اور یوسف کو وے

خواب جو اسنے ان کی بابت دیکھے تھے یاد آئے اور
اُنھیں کہا کہ تم جاسوس ہوکر آئے ہو تاکہ اِس
۱۰ زمین کی کم زوری دریافت کرو * انھوں نے اسے کہا
نہیں ای خداوند تیرے غلام خورش مول لینے آئے
۱۱ ہیں * ہم سب ایکہی شخص کے بیٹے ہیں ہم سچے
۱۲ ہیں تیرے غلام جاسوس نہیں ہیں * وہ بولا کہ نہیں بلکہ
۱۳ تم یقینا زمین کی کم زوری دیکھنے آئے ہو * تب
اُنھوں نے کہا کہ تیرے غلام بارہ بھائی کنعان کے بیچ
ایکہی شخص کے بیٹے ہیں اور دیکھ چھوٹا آج کے دن
۱۴ ہمارے باپ پاس ہی اور ایک نہیں ملتا * تب
یوسف نے اُنھیں کہا ہی وہی جو میں نے تمھیں
کہا کہ تم جاسوس ہو اسی سے تم امتحان کیے جاؤ گے *
۱۵ فرعون کی زندگی کی قسم کہ تم یہاں سے بغیر اسکے کہ
۱۶ تمھارا چھوٹا بھائی یہاں آوے جانے نپاؤ گے * ایک
کو آپ میں سے بھیجو کہ تمھارے بھائی کو لاوے اور
قید رہو تاکہ تمھاری باتیں جانچی جاویں کہ تم سچے ہو کہ نہیں
اور نہیں تو فرعون کی جان کی قسم تم یقینا جاسوس ہو *
۱۷ پھر اسنے ان سب کو باہم تین دن تک نظر بند کیا *
۱۸ اور تیسرے دن یوسف نے انھیں کہا یوں کرو تاکہ زندہ

۱۹ رہو میں خدا ترس ہوں * کہ اگر تم سچے ہو تو ایک کو
اپنے بھائیوں میں سے قید خانے میں بند رہنے دو اور
۲۰ تم کال کے لیے اپنے گھر میں غلہ لیجاؤ * لیکن اپنے
چھوٹے بھائی کو مجھ پاس لے آئیو تمھاری باتیں یوں
ثابت ہونگی اور تم مروگے بھی نہیں چنانچہ انھوں نے
۲۱ یوں ہی کیا * اور انھوں نے آپس میں کہا کہ ہم البتہ
اپنے بھائی کی بابت مجرم ہیں کہ جب اسنے ہماری
منت اور زاری کی ہم نے اسکی خستہ دلی دیکھی اور
۲۲ اسکی نہ سنی اس لیے یہہ مصیبت ہم پر پڑی * تب
راؤبین نے جواب میں انھیں کہا کیوں میں تمھیں نہ کہتا
تھا کہ اس بچے پر ظلم نہ کرو اور تم شنوا نہوے یہہ
۲۳ بھی دیکھو کہ اسکے خون کی باز پرس ہوئی * اور وے
نجانتے تھے کہ یوسف ان کی باتیں سمجھتا ہی اس
۲۴ لیے کہ ان کے درمیان ایک ترجمان تھا * تب وہ انمیں
سے ایک کنارے گیا اور رویا اور پھر ان پاس آیا اور
اسنے باتیں کیں اور ان میں سے شمعون کو لے کے انکی
۲۵ آنکھوں کے سامھنے باندھا * تب یوسف نے حکم کیا
کہ ان کے تھیلے غلے سے بھریں اور ہر شخص کی نقدی
اسکے تھیلے میں رکھہ کے پھیر دیں اور انھیں بھی سفر کی

۲۶ خورش دیں ان سے یوں سلوک کیا گیا * اور انھوں
نے اپنے گدھوں پر غلہ لادا اور وہاں سے روانہ ہوے *
۲۷ جب ان میں سے ایک نے اپنا تھیلا کھولا تاکہ اپنے
گدھے کو منزل پر دانا گھاس دیوے تو اسنے اپنی
۲۸ نقدی دیکھی کہ وہ تھیلے میں اوپر دھری تھی * تب اسنے
اپنے بھائیوں سے کہا کہ میری نقدی پھیردی گئی اور
دیکھو کہ وہ میرے تھیلے ہی میں ہی سو انکا دل ٹھکانے
نرہا اور وے ڈرکر ایک دوسرے کو کہنے لگے خدا نے
۲۹ ہمسے یہہ کیا کیا * آخر وے زمین کنعان میں اپنے باپ
پاس پہنچے اور اپنی سب سرگذشت اس سے
۳۰ کہی * کہ وہ شخص جو اس ملک کا مالک ہی ہمسے
درشتی سے بولا اور ہمیں زمین کا جاسوس ٹھہرایا *
۳۱ ہم نے اسے کہا کہ ہم تو سچے آدمی ہیں ہم تو جاسوس
۳۲ نہیں ہیں ہم بارہ بھائی ایک باپ کے بیٹے ہیں ہم
میں سے ایک نہیں ملتا اور سب سے جو چھوٹا ہی آج
۳۳ اپنے باپ پاس زمین کنعان میں ہی * تب اس
شخص نے جو ملک کا مالک ہی ہم کو کہا میں اب
تمھیں جانچونگا کہ سچے ہو کہ نہیں اپنا ایک بھائی مجھ پاس
چھوڑدو اور اپنے گھرانے کے لیے کال کی خورش

۳۴ لو اور جاؤ * اور اپنے چھوٹے بھائی کو میرے
پاس لے آؤ تب میں جانونگا کہ تم جاسوس نہیں اور
سچے ہو پھر میں تمھارے بھائی کو تمھارے حوالے
۳۵ کرونگا اور تم ملک میں سوداگری کیجو * اور یوں ہوا کہ جب
انھوں نے اپنے تھیلے خالی کیے تو دیکھا کہ ہر شخص کی نقدی
بندھی ہوئی اُسکے تھیلے میں تھی اور وے اور اُنکا باپ
۳۶ نقدی کی تھیلیاں دیکھکے ڈر گئے * اور ان کے باپ
یعقوب نے انھیں کہا تم نے مجھے لاولد کیا یوسف تو
نہیں ہی اور شمعون بھی نہیں بنیامین کو بھی لیجاؤ گے
۳۷ یہہ سب چیزیں میرے مخالف ہیں * تب راؤبین
نے اپنے باپ سے خطاب کرکے کہا کہ اگر میں اسکو
تجھہ پاس نہ لاؤں تو تو میرے دونوں بیٹوں کو قتل کیجو
اسے میرے ہاتھہ میں سونپ دے کہ میں اسے
۳۸ پھر تجھہ پاس پہنچا دونگا * اسنے کہا میرا بیٹا تمھارے
ساتھہ نیچے نجائیگا کہ اسکا بھائی مر گیا اور وہ اکیلا رہ گیا اگر
اسپر جس راہ میں کہ تم جاتے ہو کچھہ حادثہ ہو تو تم
میرے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ گور میں
اُتاروگے *

۴۳ تینتالیسواں باب

۲ اور زمین پر وہ کال بڑا سخت تھا * اور یوں ہوا کہ جب وہ
غلہ جو مصر سے لائے تھے وے کھا چکے تو اُن کے باپ
نے انہیں کہا کہ پھر جاؤ اور ہمارے لیے تھوڑی
۳ خورشش مول لو * تب یہوداہ نے اسے کہا کہ اس
مرد نے ہم کو نہایت تاکید سے کہا ہی کہ تم بغیر اسکے
۴ کہ تمہارا بھائی تمہارے ساتھ ہو میرا مُنھ نہ دیکھوگے *
سو اگر تو ہمارا بھائی ہمارے ساتھ بھیجتا ہی تو ہم
۵ جاینگے اور تیرے لیے خورشش مول لینگے * اور
اگر نہیں بھیجتا ہی تو ہم نجاینگے کہ اس مرد نے
ہم سے کہا ہی جب تک تمہارا بھائی تمہارے ساتھ
۶ نہو تم میرا مُنھ نہ دیکھوگے * تب اسرائیل نے کہا کہ
تم نے مُجھ سے کیوں یہہ بدی کی کہ اس مرد سے
۷ کہا کہ ہمارا اور ایک بھائی ہی * وے بولے کہ اُس
مرد نے ہمیں تنگ کرکے ہمارا اور ہمارے کُنبے کا
حال استفسار کیا کہ کیا تمہارا باپ ابتک جیتا ہی آیا
تمہارا کوئی اور بھائی ہی سو ہم نے باتوں کے سرشتے
کے موافق اُسے کہا کیا ہم یقین جانتے تھے کہ وہ
۸ ہمیں کہیگا کہ اپنے بھائی کو لے آؤ * تب یہوداہ نے

اپنے باپ اسرائیل کو کہا کہ اس جوان کو میرے
ساتھہ کر دے کہ ہم اٹھیں اور جاویں تاکہ ہم اور تو اور
۹ ہمارے بچے جیویں اور مرنجاویں * اور میں اسکا ضامن
ہوتاہوں تو میرے ہی ہاتھہ سے اسکی طلب کیجو اگر میں
اسے تیرے پاس نہ لاؤں اور تیرے سامھنے نہ بٹھادوں
۱۰ تو تو یہہ گناہ ابد تک میری گردن پر رکھیو * کیونکہ اگر
ہم تاخیر نکرتے تو یقینا ابتک دوبارہ پھر آئے ہوتے *
۱۱ تب ان کے باپ اسرائیل نے انھیں کہا کہ اگر اب
یونہیں ہی تو یوں کرو کہ کچھہ خاصا میوہ اس زمین کا
اپنے ظروف میں رکھہ لو اور اس مرد کے لیے نذر لیجاؤ
تھوڑا روغن بلسان تھوڑا شہد کچھہ گرم مصالح اور مر
۱۲ اور بطم اور بادام * اور دوہری قیمت ہاتھہ میں لو اور وہ
نقدی جو تمھارے تھیلوں میں پھیر لائی گئی ہی اپنے ہاتھہ
۱۳ میں پھر لیجاؤ شاید کہ وہ غلطی سے ہوا ہو * اپنے بھائیکو
۱۴ بھی لو اٹھو اور پھر اس مرد پاس جاؤ * اور خدا قادر
اس مرد کو تم پر مہربان کرے تاکہ وہ تمھارے
دوسرے بھائی اور بنیامین کو چھوڑ دیوے میں اگر لاولد
۱۵ ہوا تو ہوا * تب انھوں نے وہ نذر لی اور دوہری نقدی
کو اپنے ہاتھہ میں بنیامین سمیت لیا اور اٹھے اور مصر کو

نیچے چلے سو یوسف کے آگے جاکر کھڑے ہوئے *
١٦ جب یوسف نے بنیامین کو ان کے ساتھ دیکھا تو اسنے
اپنے گھر کے داروغہ کو کہا کہ ان مردوں کو گھر میں لیجا اور
کچھ ذبح کرکے طیار کر کیونکہ سب یے مرد دوپہر کو میرے
١٧ ساتھ کھاوینگے * اس شخص نے جیسا یوسف نے
١٨ فرمایا تھا کیا اور انھیں یوسف کے گھر میں لایا * تب
وے ڈرے کہ یوسف کے گھر میں لائے گئے اور
انھوں نے گمان کیا کہ اس نقدی کی علت سے جو
پہلے مرتبہ ہمارے تھیلوں میں پھر گئی ہم یہاں لائے
گئے ہیں تاکہ وہ ہمارے لیے ایک بہانہ ڈھونڈے اور
ہم پر حملہ کرے اور ہم کو پکڑے اور غلام کرے اور
١٩ ہمارے گدھوں کو چھین لے * تب اُنھوں نے
یوسف کے گھر کے داروغہ پاس آکے گھر کے
٢٠ دروازے پر اس سے گفتگو کی * اور کہا کہ صاحب ہم
فی الواقع پہلے مرتبہ جو خورش مول لینے آئے
٢١ تھے * تو یوں ہوا کہ جب ہم نے منزل پر اترکے اپنے
تھیلوں کو کھولا تو دیکھا کہ ہر شخص کی نقدی اسکے تھیلے
میں اوپروار تھی ہماری نقدی سب پوری تھی سو ہم اسے
٢٢ اپنے ہاتھ میں پھر لاتے ہیں * اور ہم اور نقدی خورش

مول لینے کو اپنے ہاتھوں میں لائے ہیں اور ہم نہیں
جانتے کہ ہماری نقدی کسنے ہمارے تھلیوں میں
۲۳ رکھہ دی * اسنے کہا کہ تمھاری سلامتی ہووے مت ڈرو
تمھارے خدا اور تمھارے باپ کے خدا نے تمھارے
تھلیوں میں تمھیں خزانہ دیا تمھاری نقدی مجھکو مل چکی پھر
۲۴ وہ شمعون کو ان پاس نکال کے لایا * اور اس
شخص نے ان کو یوسف کے گھر میں لاکے پانی دیا
انھوں نے اپنے پانؤ دھوئے اور اسنے ان کے
۲۵ گدھوں کو دانا گھاس دیا * پھر انھوں نے یوسف
کے انتظار میں کہ دوپہر کو آئیگا نذر طیار کی کیونکہ انھوں
۲۶ نے سنا تھا کہ ہمیں کھانا یہیں کھانا ہوگا * اور جب
یوسف گھر آیا تو وے وہ نذر جو اُن کے پاس تھی بھیتر
لائے اور اسکے لیے سجدے کو زمین پر گرے *
۲۷ اسنے ان سے خیروعافیت پوچھی اور کہا کہ تمھارا باپ
اچھی طرح ہی وہ بوڑھا جسکا ذکر تم نے کیا تھا ابتک
۲۸ جیتا ہی * انھوں نے جواب دیا کہ تیرا چاکر ہمارا باپ
تندرست ہی وہ ہنوز جیتا ہی پھر انھوں نے سر
۲۹ جھکائے اور سجدے کیے * پھر اسنے آنکھہ اٹھائی اور
اپنے بھائی بنیامین اپنی ماں کے بیٹے کو دیکھا اور کہا کہ

تمھارا چھوٹا بھائی جسکا ذکر تم نے مجھسے کیا تھا یہی ہی
پھر کہا کہ ای میرے فرزند خدا تجھپر مہربان رہے *
۳۰ تب یوسف نے جلدی کی کہ اسکا اپنے بھائی کے لیے
جی بھر آیا اور چاہا کہ روئے وہ ایک خلوت میں گیا اور
۳۱ وہاں رویا * پھر اسنے اپنا مُنہہ دھویا اور باہر نکلا اور
۳۲ اپنے تئیں ضبط کیا اور فرمایا کہ کھانا چنوں * تب انھوں
نے اسکے لیے الگ اور ان کے لیے جدا اور مصریوں
کے لیے جو اُسکے ساتھہ کھاتے تھے علیحدہ چنا اس لیے
کہ مصر کے لوگ عبرانیوں کے ساتھہ کھانا نہیں کھا سکتے
۳۳ کہ مصری اسے مکروہ جانتے ہیں * اور وے اسکے
سامھنے بیٹھے بڑا اپنی بڑائی کے چھوٹا اپنی چھٹائی کے موافق
تب وے تعجب سے ایک دوسرے کو دیکھہ رہے *
۳۴ اور اسنے اپنے آگے سے قابیں ان کو اٹھا دیں لیکن
بنیامین کی قاب ہر ایک کی قاب سے پچوگنی تھی اور
انھوں نے اسکے ساتھہ پیا اور خوش ہوے *

۴۴ چونتالیسواں باب

اور اسنے اپنے گھر کے داروغہ کو یہہ حکم کیا کہ ان
آدمیوں کے تھیلے غلے سے جتنا کہ وے لیجا سکیں بھر

اور ہر شخص کی نقدی اسکے تھیلے کے اندر ڈال دے *
۲ اور میرا پیالا روپے کا پیالا چھوٹے کے تھیلے میں اوپر وار
اسکے غلے کی قیمت سمیت رکھہ دے چنانچہ اسنے یوسف
۳ کے فرمانے کے موافق عمل کیا * اور جو نہیں صبح کی روشنی
۴ ہوئی وے سب اپنے گدھے لیکے چل نکلے * جب وے
شہر سے تھوڑی دور باہر گئے یوسف نے اپنے
گھر کے داروغہ کو کہا اٹھہ اور ان لوگوں کا پیچھا کر اور
جب تو انھیں پاوے تو انھیں کہہ تم نے کس لیے نیکی
۵ کے عوض میں بدی کی * کیا یہہ وہ نہیں جس میں میرا
خداوند پیتا ہی اور اسکی سی سچی کوئی آئینہ کی خبر دیتا ہی
۶ تم نے یہہ برا کام کیا * اور اسنے انھیں جا لیا اور
۷ یے باتیں انھیں کہیں * تب انھوں نے اسے کہا کہ
ہمارا خداوند ایسی باتیں کیوں کہتا ہی خدا نکرے کہ
۸ تیرے چاکر ایسا کام کریں * دیکھہ یہہ نقدی جو ہمنے
اپنے تھیلوں میں اوپر وار پائی سو ہم کنعان کی سرزمین
سے تجھہ پاس پھیر لائے تھے پس کیونکر ہوگا کہ
ہمنے تیرے خداوند کے گھر سے روپا یا سونا چرایا ہو *
۹ تیرے چاکروں میں وہ جس کے پاس سے نکلے وہ مارڈالا
۱۰ جاوے اور ہم بھی اپنے خداوند کے غلام ہونگے * اسنے

کہا کہ تمھاری باتون کے موافق ہوگا جس پاس کہ وہ نکلے
۱۱ میرا غلام ہوگا اور تم سب بے گناہ ٹھہروگے * تب فی الفور
ہر مرد نے اپنا تھیلا زمین پر اتارا اور ہر ایک نے اپنا
۱۲ تھیلا کھولا * اور وہ ڈھوندھنے لگا اور بڑے سے
شروع کرکے چھوٹے پر آخر کیا اور پیالا بنیامین کے
۱۳ تھیلے مین پایا * تب انھوں نے اپنے کپڑے پھاڑے
۱۴ اور ہر مرد نے اپنا گدھا لادا اور شہر کو پھرا * اور
یہوداہ اور اسکے بھائی یوسف کے گھر آئے کہ وہ ہنوز
۱۵ وہین تھا اور وے اسکے آگے زمین پر گرے * تب
یوسف نے انھیں کہا تم نے یہہ کیسا کام کیا کیا تم
نجانتے تھے کہ مجھ سا شخص یقینا آئندہ کی خبر دیتا
۱۶ ہی * یہوداہ بولا کہ ہم اپنے خداوند سے کیا کہیں اور کیا
بولیں اور کیونکر اپنے تئیں پاک ٹھہراویں کہ خدا
نے تیرے چاکرون کی بدکاری ظاہر کی دیکھہ کہ ہم اور
وہ بھی جس پاس سے پیالا نکلا اپنے خداوند کے غلام
۱۷ ہیں * تب وہ بولا کہ خدا نکرے کہ مین ایسا کرون یہہ شخص
جس پاس سے پیالا نکلا وہی میرا غلام ہوگا اور تم اپنے
۱۸ باپ پاس سلامت جاؤ * تب یہوداہ اسکے نزدیک
آکر بولا ای میرے خداوند اپنے چاکر کو پروانگی دیجیے

که اپنے خداوند کے کان میں ایک بات کہے اور اپنے
چاکر پر اپنے غضب کی آگ کو مت بھڑکنے دیجیے
۱۹ کیونکه تو فرعون کے مانند ہی * میرے خداوند نے اپنے
چاکروں سے یوں کہکے سوال کیا که تمھارا باپ یا بھائی
۲۰ ہی * اور ہم نے اپنے خداوند سے کہا که ہمارا ایک
بوڑھا باپ ہی اور اسکے بڑھوتے وقت کا ایک
چھوٹا لڑکا ہی اور اسکا بھائی مر گیا اور وہ اپنی ما کا ایک ہی
۲۱ رہا اور اسکا باپ اُسپر عاشق ہی * تب تو نے
اپنے چاکروں کو کہا که اسے مجھپاس لاؤ که اسپر
۲۲ نظر کروں * ہم نے اپنے خداوند سے کہا که وہ جوان
اپنے باپ کو چھوڑ نہیں سکتا که اگر وہ چھوڑے تو وہ
۲۳ مر جایگا * پھر تو نے اپنے چاکروں کو کہا جب تک
تمھارا چھوٹا بھائی تمھارے ساتھہ نہ آوے تم میرا مُنھہ
۲۴ پھر نہ دیکھو گے * اور یوں ہوا که جب ہم تیرے چاکر
اپنے باپ پاس گئے تو ہم نے اپنے خداوند کی
۲۵ باتیں اس سے کہیں * ہمارا باپ بولا پھر جاؤ اور
۲۶ ہمارے لیے تھوڑا غله مول لو * جب ہم بولے که ہم
نہیں جا سکتے اگر ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھہ ہووے
تو ہم جائینگے کیونکه ہم اس شخص کا مُنھہ نہ دیکھنے پائینگے

۲۷ مگر جب کہ ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھہ ہو * اور
تیرے چاکر میرے باپ نے ہمکو کہا تم جانتے ہو
۲۸ کہ میری جورو مجھسے دو بیتے جنی * ایک مجھسے جدا ہوا
اور میں نے کہا یقینا وہ پھاڑا گیا اور میں نے اسے
۲۹ اب تک نہیں دیکھا * اب اگر تم اسکو بھی مجھسے
جدا کرتے ہو اور اسپر کچھہ حادثہ پڑے تو تم
میرے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ قبر میں
۳۰ اُتارو گے * اسلیے اب جو میں تیرے چاکر
اپنے باپ پاس جاؤں اور وہ جوان ہمارے ساتھہ نہو
اور اس سبب سے کہ اسکی زندگی اس جوان کی زندگی
۳۱ سے وابستہ ہی * تو آخر کو یہی ہوگا کہ وہ یہہ دیکھکر
کہ جوان نہیں ہی مرجائیگا اور تیرے چاکر تیرے
نوکر اپنے باپ کے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ
۳۲ قبر میں اُتارینگے * کیونکہ تیرے چاکر نے اپنے
باپ پاس اس جوان کا ضامن ہو کے کہا کہ اگر
میں اسے تجھہ پاس نہ پہنچاوں تو میں اپنے باپ کا
۳۳ ابد تک گنہگار ہوؤں * اسلیے اب مجھے اجازت
دیجیے کہ تیرا چاکر جوان کے بدلے اپنے خداوند کی
غلامی میں رہے اور جوان کو اُسکے بھائیوں کے ساتھہ

۳۴ جانے دے * کیونکہ میں اپنے باپ پاس کیونکر
جاؤں جو جوان میرے ساتھ نہووے ایسا نہووے کہ
مصیبت جو میرے باپ پر پڑے میں اسے دیکھوں *

۴۵ پینتالیسواں باب

۱ تب یوسف اپنے تئیں ان سب کے آگے جو اسکے
پاس کھڑے تھے ضبط نکر سکا اور چلایا کہ ہر ایک
کو مجھ پاس سے باہر کرو چنانچہ جب یوسف نے
اپنے تئیں اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا تو اس وقت کوئی
۲ اسکے ساتھ نہ تھا * اور وہ چلا کے رویا اور مصریوں اور
۳ فرعون کے گھرانے نے سنا * اور یوسف نے
اپنے بھائیوں کو کہا یوسف میں ہوں آیا میرا باپ ابھی تک
جیتا ہی تب اسکے بھائی اسے جواب ندے سکے
۴ کیونکہ وے اسکے حضور گھبرا گئے * اور یوسف نے
اپنے بھائیوں سے کہا میرے نزدیک آئیے وے
نزدیک آئے تب وہ بولا میں تمھارا بھائی یوسف ہوں
۵ جسکو تم نے مصر میں بیچا * سو اس لیے کہ تمنے
مجھے یہاں بیچا غمگین نہو اور اپنے دلوں میں دق مت
ہو کیونکہ خدا نے تم سے آگے جانیں بچانیکے لیے مجھکو

۶ بھیجا * اِس لیئے کہ دو برس سے زمین پر کال
ہی اور ابھی اور پانچ برس تک نہ زمین کھدیگی
۷ نہ کھیتی کاٹی جائیگی * اور خدا نے مجھکو تمھارے آگے
بھیجا تاکہ تمھارا اثر زمین پر باقی رکھے اور تمھیں نجات
۸ کلی دیکے زندگی بخشے * سو اب نہ تم نے بلکہ
خدا نے مجھے یہاں بھیجا اور اُسنے مجھے فرعون کے
باپ کی جگہہ اور اُسکے سارے گھر کا خداوند اور مصر کی
۹ ساری سر زمین کا حاکم بنایا * تم جلدی کرو اور میرے
باپ پاس جاؤ اور اُسے کہو تیرا بیٹا یوسف یوں
کہتا ہی کہ خدا نے مجھکو سارے مصر کا خداوند کیا مجھ پاس
۱۰ چلا آ دیر مت کر * اور تو سدیر کی زمین میں رہیگا اور تو
اور تیرے لڑکے اور تیرے لڑکوں کے لڑکے
اور تیری بھیڑ بکری اور گائے بیل اِس سمیت جو کچھ
۱۱ تیرا ہی میرے پاس ہونگے * اور وہاں میں تیری پرورش
کرونگا کیونکہ ابھی کال کے پانچ برس ہیں مبادا کہ تو اور
تیرا گھرانا اور سب جو تیرے ہیں مفلس ہو جائیں *
۱۲ اور دیکھو تمھاری آنکھیں اور میرے بھائی بنیامین کی
آنکھیں دیکھتی ہیں کہ میں ہی ہوں جو تمھارے سدتھ مُنھہ
۱۳ سے بولتا ہوں * اور تم میرے باپ سے میری ساری

شوکت کا جو مصر مین ہی اور اُس سب کا جو تم نے
دیکھا ہی ذکر کیجو اور تم شتابی کرو اور میرے باپ کو
۱۴ یہاں لے آؤ * اور وہ اپنے بھائی بنیامین کے گلے لگ
۱۵ کے رویا اور بنیامین بھی اُسکے گلے لگ کے رویا * اور
اسنے اپنے سب بھائیوں کو چوما اوران سے ملکے رویا
اور بعد اسکے اُسکے بھائیوں نے اُس سے باتیں کیں *
۱۶ اور یہی ذکر فرعون کے گھرانے میں سنا گیا کہ
یوسف کے بھائی آئے اور اُس سے فرعون اور
۱۷ اسکے چاکر بہت خوش ہوے * اور فرعون نے
یوسف کو کہا کہ اپنے بھائیوں کو کہہ تم اپنی پرتلیں لادو اور
۱۸ جاؤ اور کنعان کی سرزمین میں جا پہنچو * اور اپنے باپ
اور اپنے گھرانے کو لو اور مجھہ پاس آؤ اور میں
تملو مصر کی سرزمین کی اچھی چیزیں دونگا اور تم اُس
۱۹ زمین کے تحائف کھاؤ گے * اب تجھے حکم ملا کہ تو
ان کو کہے تم یہہ کرو کہ اپنے لڑکے اور اپنی جوروون
کے لیے مصر کی زمین سے گاڑیاں لو اور اپنے باپ
۲۰ کو لاؤ اور آؤ * اور اپنے اسباب کا کچھہ افسوس نکرو
کیونکہ مصر کی ساری زمین کی خوبی تمھارے لیے ہی *
۲۱ اسرائیل کے فرزندوں نے یونہیں کیا اور یوسف نے

فرعون کے کہنے کے موافق ان کو گاڑیاں دیں اور راہ کا خرچ
۲۲ دیا * اور اسنے ان سب میں سے ہر ایک کو جوڑا دیا لیکن
اسنے بنیامین کو تین سو درہم اور پانچ جوڑے کپڑے
۲۳ دیے * اور اپنے باپ کے لیے یہہ کچھ بھیجا دس
گدھے مصر کی اچھی چیزوں سے لدے ہوے اور دس
گدھیاں غلے اور کلیچے اور خورش سے لدی ہوئیں اپنے
۲۴ باپ کے سفر کے لیے * چنانچہ اُسنے اپنے بھائیوں کو
روانہ کیا اور وے چل نکلے تب اُسنے انہیں کہا دیکھو
۲۵ کہیں تم راہ میں جھگڑا نکرو * اور وے مصر سے روانہ
ہوے اور کنعان کی زمین میں اپنے باپ یعقوب
۲۶ کے پاس پہنچے اور اس سے کہا * یوسف تو اب تک
جیتا ہی اور وہ مصر کی ساری زمین کا حاکم ہی اور یعقوب کا
۲۷ دل سنسنا گیا کیونکہ اُسنے انکا یقین نہ کیا * اور انھوں نے
اس سے ساری باتیں جو یوسف نے انہیں کہی تھیں کہیں
اور جب اسنے گاڑیاں جو یوسف نے اسکے بلا بھیجنے
کے لیے بھیجی تھیں دیکھیں تو ان کے باپ یعقوب
۲۸ کی زندگی دوبارہ ہوئی * اور اسرائیل بولا یہہ بس ہی
کہ میرا بیٹا یوسف اب تک جیتا ہی میں جاؤنگا اور
پیشتر اس سے کہ میں مروں دیکھونگا *

۴۶ چھیالیسواں باب

۱ اور اسرائیل نے ان سب سمیت جو اسکے تھے سفر کیا
اور بیرسبع پر آکر اپنے باپ اسحاق کے خدا کو
۲ قربانیاں گذرانیں * اور خدا نے رات کو خواب میں
اسرائیل سے باتیں کیں اور کہا ای یعقوب وہ بولا میں
۳ حاضر ہوں * اُسنے کہا میں خدا تیرے باپ کا خدا
ہوں مصر میں جاتے ہوے مت ڈر میں تجھے وہاں بڑی
۴ گروہ بناؤنگا * میں تیرے ساتھہ مصر کو جاؤنگا میں تجھے
مقرر پھر لے آؤنگا اور یوسف اپنا ہاتھہ تیری آنکھوں پر
۵ رکھیگا * تب یعقوب بیرسبع سے اُٹھا اور اسرائیل
کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو اور اپنے لڑکوں اور
اپنی جوروں کو گاڑیوں پر جو فرعون نے اسکے لیجانیکو
۶ بھیجی تھیں لیچلے * اور انھوں نے اپنے چوپائے اور
اپنا اسباب جو کنعان کی سرزمین میں پایا تھا لے لیا
۷ اور یعقوب اپنی سب نسل سمیت مصر میں آیا * وہ اپنے
بیٹوں اور بیٹوں کے بیٹوں اور بیٹیوں اور اپنے بیٹوں کی
بیٹیوں کو اور اپنی سب نسل کو اپنے ساتھہ مصر میں لایا *
۸ اور اسرائیل کے فرزندوں کے نام جو مصر میں آئے
یعنے یعقوب کے بیٹے یہہ ہیں یعقوب کا پہلوٹھا

۹ بیٹا راؤبین * بنی راؤبین خنوخ اور فلو اور حصرون
۱۰ اور خرمی * بنی شمعون یموایل یابین اوہد یاخین صوحر اور
۱۱ کنعانی عورت کا بیٹا شاؤل * اور بنی لیوی جیرشون
۱۲ قہات مراری * بنی یہوذا عیر اونان شیلا فارص
زارح ان میں سے عیر اور اونان کنعان کی زمین میں
۱۳ مر گئے اور بنی فارص حصرون اور حامول ہیں * بنی یساخار
۱۴ تولاع اور فواہ اور یوب اور شمرون * بنی زبولون سارد ایلون
۱۵ یحلایل * یے بنی لیا ہیں جو فدان ارام میں یعقوب
سے دینا سمیت جو اسکی بیٹی تھی پیدا ہوے سو اسکے
۱٦ سارے بیٹا بیٹی تینتیس ہیں * بنی جاد صفیون اور حجی
اور شونی اور اصبون اور عیری اور ارودی اور اریلی *
۱۷ بنی اشیر یمنا یشوا یشوی بریعا اور سارح ان کی بہن
۱۸ بنی بریعا حابر اور ملکیایل * یے اس زلفا کے پیٹ سے
ہیں جسے لابان نے اپنی بیٹی لیا کو بخش دیا تھا یہہ
۱۹ یعقوب سے بالکل سو لہہ بچے جنی * یعقوب کی جورو
۲۰ راحیل کے پیٹ سے یوسف اور بنیامین * اور یوسف
سے زمین مصر میں منشا اور افرایم پیدا ہوے یے
اون کے کاہن فوطیفارع کی بیٹی اسناث کے
۲۱ پیٹ سے پیدا ہوے * بنی بنیامین بالع اور باخر اور

اشبیل اور جیرا اور ناعمان اور ایحی اور روش
۲۲ اور مفیم اور حفیم اور ارد * یہی وے سب ہیں جنھیں راحیل
۲۳ یعقوب کے لیے جنی اور یہ سب چودھا ہیں * دان
۲۴ کا بیٹا حوشیم * بنی نفتالی یحصیایل اور غونی اور
۲۵ یصر اور شلیم * یہ سب اُس بلہاہ کے بطن
سے تھے جسے لابان نے اپنی بیٹی راحیل کے
ساتھ کر دیا تھا سو یہ سب سات جنے ہیں جنھیں وہ
۲۶ یعقوب کے لیے جنی * سو یہ سب کے سب جو
یعقوب کے ساتھ مصر میں آئے اور اسکی صلب سے پیدا
ہوے ان کے سوا جو یعقوب کے بیٹوں کی جوروین تھیں
۲۷ چھیاسٹھ تھے * اور یوسف کے دو بیٹے تھے جو زمین مصر
میں پیدا ہوے سو وے سب جو یعقوب کے گھرانے
۲۸ کے تھے اور مصر میں آئے ستر جنے تھے * اور اسنے
یھوداہ کو یوسف پاس اپنے سے پیشتر بھیجا تاکہ
سدیر تک اسکی رہبری کرے اور وے سدیر کی
۲۹ زمین میں آئے * اور یوسف نے اپنی گاڑی طیار کی
اور اپنے باپ اسرائیل کی ملاقات کے لیے سدیر کو
چلا اور اپنے تئیں اُس پاس حاضر کیا اور اسکے گلے
۳۰ لپٹا اور دیر تک رویا * اسرائیل نے یوسف سے کہا

اب مجھے مرنا خوش ہی کہ میں نے تیرا منھہ دیکھا
۳۱ کہ تو ابھی جیتا ہی * اور یوسف نے اپنے بھائیوں
اور اپنے باپ کے گھرانیکو کہا مین خبر دینے کو فرعون
پاس جاتا ہوں اور اسے کہتا ہوں کہ میرے بھائی اور
میرے باپ کا گھرانا جو کنعان کی سر زمین میں تھا
۳۲ مجھہ پاس آیا * اور وہ لوگ چوپان ہیں کیونکہ چوپایے چرانا
قدیم سے اُنکا پیشہ ہی اور وے اپنی بھیڑ بکری اور
گائے بیل اور سب کچھہ جو انکا ہی لے آئے ہیں *
۳۳ اور یوں ہوگا کہ فرعون تم کو بلاویگا اور کہیگا کہ تمھاری
۳۴ معاش کیا ہی * تو تم کہیو تیرے غلام جوانی سے
لیکے اب تک چوپانی کرتے رہے ہیں کیا ہم اور
کیا ہمارے آبا تاکہ تم سدیر کی زمین میں رہو اس لیے
کہ مصریوں کو ہر ایک چوپان سے نفرت ہی *

۴۷ سینتالیسواں باب

۱ تب یوسف نے آکر فرعون سے کہا کہ میرا باپ اور
میرے بھائی اور اُن کی بھیڑ بکری اور گائے بیل اور
سب جو اُنکے ہیں کنعان کی سر زمین سے نکل آئے اور
۲ دیکھہ کہ وے سدیر کی زمین میں ہیں * اور اسنے پانچ

شخص اپنے بھائیوں میں سے لیے اور انھیں فرعون کے
۳ سامھنے حاضر کیا * اور فرعون نے اسکے بھائیوں سے کہا
تمھاری معاش کیونکر ہی انھوں نے فرعون کو کہا
کہ تیرے غلام کیا ہم کیا ہمارے باپ دادے چوپان
۴ ہیں * پھر انھوں نے فرعون سے کہا کہ ہم اس
سرزمین میں رہنے کو آتے ہیں اس لیے کہ تیرے
غلاموں کے گلوں کے لیے چراگاہ نہیں کیونکہ کنعان کی
زمین میں سخت کال پڑا ہی اب اس لیے اپنے
۵ چاکروں کو سدیر کی زمین میں رہنے دیجیے * تب فرعون
نے یوسف سے کہا کہ تیرا باپ اور تیرے بھائی
۶ تجھ پاس آئے ہیں * مصر کی زمین تیرے آگے
ہی اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو اس سرزمین
کے ایک مقام میں جو سب سے بہتر ہی رکھ سدیر کی
زمین میں اُنھیں رہنے دے اور اگر تو جانتا ہی کہ بعضے
ان کے درمیان چالاک ہیں تو ان کو میری مواشی پر
۷ مختار کر * تب یوسف اپنے باپ یعقوب کو اندر لایا
اور اسے فرعون کے سامھنے حاضر کیا اور یعقوب نے
۸ فرعون کے حق میں دعائے خیر کی * اور فرعون نے
یعقوب سے پوچھا کہ تیری عمر کی برس کی ہی *

۹ یعقوب نے فرعون سے کہا کہ میرے مُسافرت کے
دنوں کے برس ایک سو تیس ہیں اور میری زندگی
کے برس تھوڑے اور بُرے ہوے اور وے میرے
باپ دادوں کی زندگی کے برسوں کی مدت کو جب وے
۱۰ مُسافرت کرتے تھے نہ پہنچے * یعقوب فرعون کے
لیے دعائے خیر کرکے فرعون کے حضور سے باہر گیا *
۱۱ اور یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو زمین مصر کے
ایک بہتر ضلع میں جو عین شمس ہی جیسا فرعون
۱۲ نے فرمایا تھا بٹھایا اور مالک کیا * اور یوسف نے
اپنے باپ اور اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے
سب گھرانے کی ان کے لڑکے بالوں کے موافق
۱۳ پرورش کی * اور وہاں زمین پر روٹی نہ تھی اس
لیے کہ کال ایسا سخت تھا کہ مصر کی سرزمین اور کنعان
۱۴ کی زمین کال کے سبب سے پژمردہ ہو گئی تھی * یوسف
نے ساری نقدی جو مصر اور کنعان کی سرزمین میں موجود
تھی اس غلے کے بدلے میں جو لوگوں نے مول لیا
جمع کی اور یوسف اس نقدی کو فرعون کے گھر میں
۱۵ لایا * اور جب مصر اور کنعان کی سرزمین میں نقدی نایاب
ہوئی تو سارے مصریوں نے آکر یوسف سے کہا کہ ہمکو

روٹی دے کہ تیرے ہوتے ہوے ہم کیوں مریں کیونکہ
۱۶ نقدی نایاب ہی * یوسف نے کہا کہ اپنے چوپائے
دو اگر نقدی نایاب ہی کہ میں تمھارے چوپایوں کے بدلے
۱۷ تمھیں دونگا * وے اپنے چوپائے یوسف کنے لائے
اور یوسف نے گھوڑوں اور بھیڑ بکری اور گائے بیل
کے گلوں اور گدھوں کے بدلے ان کو روٹیاں دیں اور
اسنے ان کے چوپایوں کے بدلے میں اُنھیں اس
۱۸ سال پالا * جب وہ سال گذر گیا وے دوسرے سال اس
پاس آئے اور اسے کہا کہ ہم اپنے خداوند سے نہیں
چھپاتے کہ ہمارا نقد خرچ ہو چکا ہمارے خداوند نے
ہمارے چوپایوں کے گلے بھی لیے سو ہمارے خداوند کی
نگاہ میں ہمارے بدنوں اور زمینوں کے سوا کچھ باقی نہیں *
۱۹ پس ہم اپنی زمین سمیت تیری آنکھوں کے سامھنے کیوں
ہلاک ہوویں ہمکو اور ہماری زمین کو روٹی پر مول لے
اور ہم اپنی زمین سمیت فرعون کی غلامی میں رہینگے اور دانا
دے تا کہ ہم جییں اور نہ مریں کہ زمین ویران نہو جائے *
۲۰ اور یوسف نے مصر کی ساری زمین فرعون کے لیے
مول لی کیونکہ مصریوں میں سے ہر شخص نے اپنی زمین
بیچی کہ کال نے ان کو بہت تنگ کیا تھا سو وہ زمین

۲۱ فرعون کی ہوئی * رہے وے لوگ سو اسنے انکو
شہروں میں مصر کے اطراف کی ایک حد سے
۲۲ دوسری حد کو بھیجا * اُسنے خالی کاہنوں کی زمین مول
نہ لی کیونکہ وے کاہن فرعون کی دی ہوئی جاگیر رکھتے تھے
اور اپنی جاگیر جو فرعون نے اُنھیں دی تھی کھاتے تھے
۲۳ اس لیے انھوں نے اپنی زمینوں کو نہ بیچا * تب یوسف
نے لوگوں سے کہا کہ دیکھو میں نے آج کے دن تمکو
اور تمھاری زمین کو فرعون کے لیے مول لیا تو یہہ تخم
۲۴ تمھارے لیے ہی کھیت میں بوؤ * اور جب یہہ زیادہ
ہو تو یوں ہوگا کہ تم پانچواں حصہ فرعون کو دوگے اور
چار حصے کھیت میں بیج بونیکو اور تمھاری اور ان کی جو
تمھارے گھرانے کے ہیں اور تمھارے بچّوں کی
۲۵ خوراک کے لیے ہونگے * وے بولے کہ تو نے
ہماری جانیں بچائیں ہم اپنے خداوند کی نظر میں مورد
۲۶ رحم ہوویں اور ہم فرعون کے غلام ہونگے * اور یوسف
نے ساری مصر کی زمین کے لیے یہہ شرع جو آج
کے دن تک ہی مقرر کیا کہ فرعون پانچواں حصّہ لے
۲۷ مگر فقط کاہنوں کی زمین فرعون کی نہوئی * اور اسرائیل
نے مصر کی زمین میں سدیر کے ملک میں سکونت

کی اور وے وہاں املاک رکھتے تھے اور وے بڑھے
۲۸ اور بہت زیادہ ہوے * اور یعقوب مصر کی زمین
میں سترہ برس جیا سو یعقوب کی ساری عمر ایک
۲۹ سو سینتالیس برس کی ہوئی * اور اسرائیل کے
مرنیکا وقت نزدیک پہنچا تب اُسنے اپنے بیٹے یوسف
کو بلاکر کہا اب جو میں تیری نظر میں مورد لطف ہوں
اپنا ہاتھہ میری ران تلے رکھہ دیجیے اور مہربانی اور صداقت
سے میرے ساتھہ سلوک کیجیے مجھکو مصر میں مت
۳۰ گاڑیو * کہ میں اپنے باپ دادوں کے پاس سوؤنگا
اور تو مجھے مصر سے باہر لیجائیو اور اُن کے گورستان
میں گاڑیو تب وہ بولا کہ جیسا تو نے کہا ہی میں کرونگا *
۳۱ اور اسنے کہا کہ میرے آگے قسم کھا اسنے اُسکے
آگے قسم کھائی اور اسرائیل نے اپنے سرہانے پر
اپنے تئیں خم کیا *

۴۸ اٹھتالیسواں باب

۱ اور ان چیزوں کے بعد یوں ہوا کہ کسی نے یوسف سے
کہا دیکھہ تیرا باپ بیمار ہی سو اسنے اپنے دو بیٹوں منشا
۲ اور افرائیم کو اپنے ساتھہ لیا * اور یعقوب کو خبر دی

گئی کہ دیکھہ تیرا بیٹا یوسف تجھہ کنے آیا ہی اور اسرائیل
۲ پلنگ پر سنبھل بیٹھا * اور یعقوب نے یوسف سے
کہا کہ خدا تعالی لوز کے بیچ کنعان کی زمین میں مجھے دکھائی
۴ دیا اور مجھے برکت دی * اور مجھے کہا کہ دیکھہ میں تجھے
برخوردار اور فراواں کرونگا اور تجھسے بہت سی گروہیں پیدا
کرونگا اور تیرے بعد یہہ زمین تیری نسل کی ملک
۵ ابدی کرونگا * اور اب تیرے دو بیٹے افرایم اور
منسا جو تجھہ سے مصر کی زمین میں پیشتر اس سے
کہ میں مصر میں تجھہ پاس آیا پیدا ہوے میرے ہیں
۶ وے راؤبین اور شمعون کی طرح میرے ہونگے * اور
تیری اولاد جو انکے بعد پیدا ہو تیری ہوگی اور وے
۷ اپنی میراث میں اپنے بھائیوں کے ہمنام ہونگے * اور
میں جو ہوں سو جب فدان سے آتا تھا راحیل راہ میں جب
افراث تھوڑی دور رہ گیا تھا میرے پاس کنعان کی
زمین میں مرگئی اور میں نے اسے وہیں افراث کی
۸ راہ میں گاڑا بیت اللحم وہی ہی * پھر اسرائیل نے
یوسف کے بیٹوں کو دیکھکر کہا یے کون ہیں *
۹ تب یوسف نے اپنے باپ سے کہا یے میرے
بیٹے ہیں جو خدا نے مجھے یہاں دیے وہ بولا انھیں

۱۰ مجھہ پاس لاویں اُنھیں برکت بخشونگا * لیکن اسرائیل
کی آنکھیں بڑھاپے سے دُھندلی ہوئی تھیں کہ وہ دیکھہ
نہ سکا اور وہ اُنھیں اُسکے نزدیک لایا اور اُسنے اُنھیں
۱۱ چوما اور اُنھیں گلے لگایا * اور اسرائیل نے یوسف سے
کہا مجھے تو تیرے ہی مُنہہ دیکھنے کی آس نہ تھی اور
۱۲ دیکھہ خدا نے تیری نسل بھی مجھے دکھائی * اور یوسف
نے انھیں اپنے گھٹنوں میں سے نکالا اور اپنے تئیں زمین
۱۳ پر جھکایا * یوسف نے اُن دونوں کو پکڑا افرائیم کو اپنے
دہنے ہاتھہ سے اسرائیل کے بائیں ہاتھہ کے مقابل اور
منشا کو اپنے بائیں ہاتھہ سے اسرائیل کے دہنے ہاتھہ کے
۱۴ سامھنے اور اسکے نزدیک لایا * اسرائیل نے اپنا دہنا
ہاتھہ لنبا کیا اور افرائیم کے سر پر جو چھوٹا تھا رکھا اور بایاں
ہاتھہ منشا کے سر پر جان بوجھہ کر اپنے ہاتھوں کو یوں
۱۵ رکھا کیونکہ منشا پہلوٹھا تھا * اور اسنے یوسف کے لیے
برکت چاہی اور کہا وہ خدا جسکے سامھنے میرے باپ
ابراہیم اور اسحاق چلے اور وہ خدا جس نے ساری عمر
۱۶ آج کے دن تک میری پاسبانی کی * اور وہ فرشتہ
جس نے مجھے ساری بدیوں سے بچایا اِن جوانوں کو
برکت دیوے اور جو میرا نام ہی اور میرے باپ

دادوں ابراہیم اور اسحاق کا نام ہی سو اُنکا رکھے اور زمین
۱۷ پر اُن سے ریل پیل گروہ پیدا کرے * یوسف یہہ
دیکھکر کہ اسکے باپ نے اپنا دہنا ہاتھہ افرائیم کے
صر پر رکھا ناخوش ہوا اور اُسنے اپنے باپ کا ہاتھہ
تھام لیا تاکہ اسے افرائیم کے سر پر سے اُٹھا کے منشا
۱۸ کے صر پر رکھہ دے * اور یوسف نے اپنے باپ
سے کہا کہ ای میرے باپ یوں بجا نہیں کیونکہ یہہ پہلوٹھا
۱۹ ہی اپنا دہنا ہاتھہ اسکے صر پر رکھہ * اسکے باپ نے
نہ مانا اور کہا میں جانتا ہوں ای بیٹے میں جانتا ہوں اِس
سے بھی لوگ ہونگے اور یہہ بھی بزرگ ہوگا پر یقینا
اِسکا چھوٹا بھائی اِسکی نسبت بڑا ہوگا اور اُسکی نسل سے
۲۰ بہت گروہیں ہونگی * اور اسنے انکو اسدن برکت
بخشی کہ بنی اِسرائیل تیرا نام لیکے آپس میں دعائے خیر
کرینگے کہ خدا تجھکو افرائیم اور منشا سا کرے سو اسنے افرائیم
۲۱ کو منشا پر فضیلت دی * اور اسرائیل نے یوسف کو کہا دیکھہ
میں مرتا ہوں لیکن خدا تمھارے ساتھہ ہوگا اور تمکو تمھارے
۲۲ باپ دادوں کی زمین میں پھر لیجائیگا * اور میں نے تُجھے
تیرے بھائیوں کی نسبت ایک حصّہ جو میں نے اموریوں
کے ہاتھہ سے اپنی تلوار اور کمان سے نکالا زیادہ دیا ہی *

۴۹ اُنچاسواں باب

۱ اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بلایا اور کہا اپنے تئیں
جمع کرو تاکہ میں وہ جو تم پر آخر دنوں میں بیتیگا تم سے
۲ کہوں * ای یعقوب کے بیٹو اپنے تئیں اکٹھا کرو اور
سنو اور اپنے باپ اسرائیل کی طرف کان دھرو *
۳ ای راؤبین میرے پہلوٹھے تو میرا بوتا اور میرے زور
کی ابتدا اور قدر میں بزرگ اور عزت میں افضل ہی *
۴ تو پانی کے مانند پھیلنے سے سر بلند نہوگا اس لیے کہ تو
اپنے باپ کے پلنگ پر چڑھا اور علاوہ تو نے بچھونے
۵ پر چڑھ کے اسکو نجس کیا * شمعون اور لیوی بھائی ہیں
۶ اور ظلم کے ہتھیار انکے گھر میں ہیں * ای میری
جان تو انکے راز میں دخل مت کر او میری بزرگی تو انکے
مجمع میں شامل نہو کیونکہ انھوں نے اپنے غصے سے
انسان کو قتل کیا ہی اور اپنی خود رائی سے شہر
۷ پناہ ڈھائی ہی * لعنت انکے غصے پر کہ تند تھا اور ان کی
خفگی پر کہ کڑی تھی میں انھیں آل یعقوب میں الگ الگ
۸ کرونگا اور انھیں آل اسرائیل میں بکھیر دونگا * ای
یہوذا تو وہ ہی کہ تیرے بھائی تیری مدح کرینگے تیرا
ہاتھ تیرے بیریوں کی گردنمیں ہوگا تیرے باپ کی

۹ اولاد تیرے حضور خم ہوگی * یہوداہ شیر کا بچہ ہی
میرے بیٹے تو شکار پر سے اٹھ چلا وہ شیر کے بلکہ ببر
۱۰ کے مانند جھکا اور بیٹھا اسکو کون اٹھاویگا * یہوداہ سے ریاست
کی جریب جدا نہوگی اور نہ حاکم اسکی نسل سے اجائیگا
جب تک شیلہ نہ آوے اور قومیں اسکے پاس جمع
۱۱ ہونگی * اسنے اپنا گدھا تاک سے اور اپنی گدھی کا بچہ
کرم سے باندھکر اپنے کپڑے شراب میں اور اپنی پوشاک
۱۲ انگور کے لہو میں دھوئی * اسکی آنکھیں شراب سے
لعل ہونگی اور اسکے دانت دودھ سے سفید ہونگے *
۱۳ اور مسکن زبولون کا دریا کا کنارا ہوگا اور جہازوں کا بندر
۱۴ اور اسکی حد صیدا تک ہوگی * اور یساخار مضبوط گدھا ہی
۱۵ جو دو شیلتوں کے درمیان بیٹھا ہی * اور اسنے دیکھا کہ آرام
گاہ اچھا ہی اور زمین دلکشا ہی سو اپنا کاندھا بوجھ اٹھانیکو
۱۶ جھکایا اور خراج گذار بنا * دان اسرائیل کے فرقوں میں سے
۱۷ ایک کے مانند اپنے لوگوں کا نیاؤ کریگا * دان راہ کا سانپ
اور رہگذر کا افعی ہوگا جو گھوڑے کی نلیوں پر ایسا کاٹیگا کہ
۱۸ اسکا سوار پچھاڑی گر پڑیگا * ای یہوواہ میں تجھسے نجات
۱۹ کا منتظر ہوں * جاد ایک فوج سے مغلوب ہوگا پر وہ
۲۰ آخر کو غالب ہوگا * اشیر اسکی روٹی روغنی ہوگی اور وہ

۲۱ نعمتیں جو لائق بادشاہونکے ہیں پیدا کریگا * نفتالی ایک
چھٹا ہوا ہرن ہی جس کے سینگ خوشنما ہیں *
۲۲ یوسف ایک پھل دینے والی شاخ ہی وہ پھل دینے والی
شاخ جو چشمے کے نزدیک ہی اور جس کی ڈالیاں
۲۳ دیوار پر دوڑ گئی ہیں * تیراندازوں نے اسکو بہت
۲۴ ستایا اور مارا اور اسکا کینہ رکھا * پر اسکی کمان زور میں
پائدار ہی اور یعقوب کے خدائے قدیر یعنے اس
گڈریے کے نام سے جو اسرائیل کا پتھر ہی اسکے ہاتھوں
۲۵ کے بازووں نے زور پایا * وہی تیرے باپ کا خدا ہی
جو تیری کمک کریگا اور وہی قادر ہی جو تجھے اوپر سے
آسمانی برکتیں اور نیچے سے گہراؤ کی برکتیں اور چھاتیوں
۲۶ اور رحموں کی برکتیں دیگا * تیرے باپ کی برکتیں
میرے والدین کی برکتوں سے اتنی زیادہ ہیں کہ ابدی
پہاڑوں کی نہایت تک پہنچیں اور یہ برکتیں یوسف
کے سر پر اور اسکے سر کے تاج پر جو اپنے بھائیوں
۲۷ سے جدا ہوا ہونگی * بنیامین درندہ بھیڑیا ہی صبح کو شکار
۲۸ کھائیگا اور شام کو غنیمت بانٹیگا * یہ سب اسرائیل کے
بارہ فرقے ہیں اور یہہ ہی جو انکے باپ نے ان سے
کہا اور ہر ایک کے حق میں جدی جدی برکت چاہی *

۲۹ پھر اسنے انھیں حکم کیا اور کہا کہ میں اپنے لوگونمیں
شامل ہونے پر ہوں مجھے اپنے آبا کے پاس اس
۳۰ قبر میں جو حتی عفرون کے میدانمیں ہی گاڑیو * اس
مغارہ مکفیلہ میں جو کھیت میں ممرا کے مقابل کنعان
کی زمین میں ہی جو ابراہیم نے کھیت سمیت عفرونی
حتی سے مول لیا گورستان کی ملکیت کے لیے *
۳۱ وہیں انھوں نے ابراہیم اور اسکی جورو سارا کو گاڑا وہیں
انھوں نے اسحاق اور اسکی جورو ربقا کو گاڑا اور وہیں
۳۲ میں نے لیا کو گاڑا * انھوں نے وہ کھیت اس مغارہ سمیت
۳۳ جو اس میں تھا بنی حیث سے مول لیا * اور جب یعقوب
اپنے بیٹوں کو وصیت کر چکا تو اسنے اپنے دونوں پانوں
ملائے اور جان دی اور اپنے لوگونمیں ملحق ہوا *

۵۰ پچاسواں باب

۱ تب یوسف اپنے باپ کے منہہ پر گر پڑا اور اسپر
۲ رویا اور اسکو چوما * اور یوسف نے اپنے طبیب چاکروں
کو حکم کیا کہ اسکے باپ میں خوشبو بھریں سو طبیبوں نے
۳ اسرائیل میں خوشبو بھری * اور اسپر چالیس دن
گذرے کیونکہ جن پر حنوط ملا جاتا ہی اتنے دن بیتتے ہیں

۴ اور مصری اسکے لیے ستّر دن تک رویا کیے * اور جب
اُسپر رونے کے دن گذر گئے تو یوسف نے فرعون
کے گھرانے سے کہا کہ اگر میں نے تمھاری نظروں
۵ میں عزت پائی ہو تو فرعون کے کانوں میں کہہ دو * کہ
میرے باپ نے یہہ مجھسے قسم لیکے کہا ہی کہ دیکھ
میں مرتا ہوں تو مجھکو میری گور میں جو میں نے کنعان کی
زمین میں اپنے لیئے کھودی ہی گاڑیو سو اس لیے
مجھے رخصت دے کہ جاؤں اور اپنے باپ کو گاڑوں اور
۶ میں پھر آؤنگا * فرعون نے کہا کہ جا اور اپنے باپ
۷ کو جیسے اُسنے تجھسے قسم کی لی ہی گاڑیو * سو یوسف
اپنے باپ کو گاڑنے گیا اور فرعون کے سارے چاکر
اور اسکے گھر کے مشایخ اور مصر کی زمین کے سارے
۸ مشایخ * اور یوسف کا سارا گھر اور اسکے بھائی اور اسکے
باپ کا گھر سب اسکے ساتھہ گئے اور انھوں نے
صرف اپنے لڑکے اور گائے بیل اور بھیڑ بکری سدیر
۹ کی زمین میں چھوڑ دیے * اور گاڑیاں اور سوار اُسکے
۱۰ ساتھہ گئے اور بڑا انبوہ تھا * اور وے اتاد میں اس کھلیان
پر جو اردن کے پار ہی آئے اور وہاں بہت بڑے درد
آلود نالے کیے اور اسنے اپنے باپ کے لیے سات دن

۱۱ تک غم کیا * اور جب اس زمین کے باشندوں یعنے کنعانیوں
نے اتاوبیں کھلیان پر یہہ غم کرتے دیکھا تو بولے
مصریونکے لیے یہہ بڑا دردناک غم ہی سو وہ جگہہ مصریم ابیل
۱۲ کہلائی اور وہ اردن کے پار ہی * اور اسکے بیٹوں نے
۱۳ جیسا اسنے انھیں حکم کیا تھا اسکے ساتھہ کیا * اسکے بیٹے
اسے کنعانکی زمین میں لے گئے اور اسے اس کھیت کے مغارہ
مضاعف میں جسے ابراہیم نے گورستان کی ملکیت کے
۱۴ لیے عفرون حتی سے ممرا کے مقابل مول لیا تھا گاڑا * اور
یوسف خود اور اسکے بھائی اور وے سب جو اسکے ساتھہ
اسکے باپ کو گاڑنے گئے تھے اُسکے باپ کو گاڑ کے
۱۵ مصر کو پھرے * اور جب یوسف کے بھائیوں نے دیکھا کہ
ہمارا باپ مر گیا تو انھوں نے کہا کہ یوسف شاید ہم سے
دشمنی کریگا اور ساری بدی کا جو ہم نے اس سے کی ہی
۱۶ مقرر انتقام لیگا * تب انھوں نے یوسف کو یوں کہلا بھیجا
کہ تیرے باپ نے اپنے مرنے سے آگے وصیت کی
۱۷ ہی * کہ تم یوسف سے کہیو میں منّت کرتا ہوں اپنے
بھائیونکے گناہ اور انکی خطائیں اب بخش دیجیے کیونکہ انھوں
نے تُجھسے بدی کی سو اب اپنے باپ کے خدا کے
بندونکے گناہ بخش دیجے اور یوسف جب انھوں نے اسے

۱۸ یہہ کہا تو رویا * اور اسکے بھائی بھی گئے اور اُسکے سامھنے گر
۱۹ پڑے اور انھوں نے کہا دیکھہ ہم تیرے چاکر ہیں * یوسف
۲۰ نے انھیں کہا مت ڈرو کیا میں خدا کی جگہہ ہوں * پر تم جو ہو
تمنے مجھسے بدی کرنیکا ارادہ کیا لیکن خدا نے اسّے بھلائی کر دیا کہ
۲۱ بہت سے لوگونکی جان بچاوے چنانچہ آج واقع ہوا * اس
لیے تم مت ڈرو میں تمھیں اور تمھارے لڑکوں کو پرورش کرونگا
۲۲ اور اسنے انکی خاطر جمع کی * اور یوسف اور اسکے باپ کے
گھرانے نے مصر میں سکونت کی اور یوسف ایک سی
۲۳ دس برس جیا * اور یوسف نے افرایم کے لڑکے جو تیسری
پشت تھے دیکھے اور منسا کے بیٹے ماخیر کے لڑکے بھی
۲۴ یوسف کے گھٹنوں میں جنائے گئے * اور یوسف نے اپنے
بھائیوں سے کہا میں مرتا ہوں اور خدا تم کو مقرر یاد کریگا اور تم
کو اس زمین سے باہر اس زمین میں جسکی بابت اسنے ابراہیم اور
۲۵ اصحاق اور یعقوب سے قسم کی ہی لیجائیگا * اور یوسف
نے بنی اسرائیل سے یہہ قسم لیکے کہا خدا مقرر تم کو یاد
۲۶ کریگا اور تم میری ہڈیونکو یہاں سے لیجائیو * یوسف ایک
سو دس برس کا بوڑھا ہو کے مر گیا اور انھوں نے اس میں
خوشبو بھری اور اسے مصر میں صندوق میں رکھا *

LIBRARY
OF THE
Theological Seminary,
PRINCETON, N. J.
Case, SCP Division B
Shelf, 1150 Section 4
Book, No.

B 4.31
O.T.
[n.d.]